اک تیرا دل پگھلتا نہیں ہے

ارتج شاہ کے قلم سے

ناول ہی ناول پبلیشرز

انتباہ!

یہ ناول ہماری ویب ناول ہی ناول نے رائٹر کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہوگی صرف اور صرف رائٹر ہی ہوگا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے

اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے ہماری جی میل پر رابطہ کریں

Website : Www.NovelHiNovel.Com

FaceBook : FB/NovelHiNovel

Gmail : NovelHiNovel@Gmail.Com

Email :Support@NovelHiNovel.Com

شکریہ

ادارہ ناول ہی ناول

اک تیرا دل پگھلتا نہیں ہے

از اریج شاہ

باہر بہت تیز بارش ہو رہی تھی ایک سال پہلے بھی ایسی ہی بارش ہوئی تھی جو اس کی ہر خوشی ہر خواہش کو اپنے ساتھ بہا کر لے گئی لیکن آج کی یہ بارش اس سے کچھ چھینے نہیں آئی تھی

بلکہ آج کی یہ بارش تو اسے اس کی ہر خوشی لوٹانے آئی تھی

کتنا تڑپا تھا وہ ایک سال پہلے کتنا درد سہا تھا۔

ایک سال پہلے کی وہ رات کو کبھی بھلا نہیں سکتا تھا جو اس کے لیے اذیت سے بھری ہوئی تھی۔

لیکن آج تو وہ اس رات کو یاد تک نہیں کرنا چاہتا تھا

اس نے آج اس کی زندگی کی ایک نئی شروعات ہوئی تھی۔ کیونکہ آج اس نے اپنی چاہت کو پالیا تھا۔

اس چاہت کو جسے اس نے رو رو کے اپنے رب سے مانگا تھا

یہ کیسے ممکن تھا کہ اس کا بندہ اپنے رب سے رو رو کر کچھ مانگے اور اس کا سوہنا رب سے نہ دے۔

اور کس خوبصورتی سے آج اس کے رب نے اسے اس کی ہر خوشی دے دی

سب سے پہلے تو اس نے شکرانے کے نوافل ادا کیئے۔

وہ جانتا تھا کہ چاہت کیلیئے یہ نیا سفر آسان نہیں ہے۔اتنا کچھ سہہ تھا اس نے کتنی تکلیف میں کتنی اذیتیں برداشت کی ہیں اس نے

لیکن اسے اپنے رب پر پورا یقین تھا

ہاں اسے یقین تھا اپنے خدا پے کہ پہلے وہ اسے آزمائے گا پھر اتنا دے گا کہ وہ سنبھال نہیں پائے گا۔

لیکن اس نے یہ نہیں سوچا تھا کہ وہ اسے اس صبر کے بدلے میں اسکی چاہت دے دے گا

۔

کتنا مہربان تھا اس کا رب۔

بے شک دل کے قریب کوئی نہیں سوائے اللہ

❤

وہ مسرور سا کمرے کی جانب چل دیا

جہاں وہ شرِ یاِ حسن لیے اس کا انتظار کر رہی تھی۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اس شادی سے خوش ہے یا نہیں

ہاں لیکن اسے یقین تھا کہ وہ اس کی آنے والی زندگی کو خوبصورت بنا دے گا وہ اسے اس کی

زندگی کی ہر خوشی دے گا

اس کی سب تکلیفوں کا ازالہ کر دے گا۔

اس نے دروازہ کھولا تو چاہت سامنے بیڈ پر اس کی سیج سجائے بیٹھی تھی۔

یہی تو اس کی خواہش تھی۔

وہ دروازہ بند کر کے اس کے قریب آیا اور بیڈ پر اس کے برابر بیٹھ کے سلام کیا

جس کا کوئی جواب نہ ملا۔شاید وہ گھبرا رہی تھی یا شاید شرما رہی تھی اس کے چہرے کے

ایکسپریشن سے اس کے اندر کا حال جاننا بہت مشکل تھا

مانا کہ آپ بہت حسین ہیں اور یہ غرور آپ پر سوٹ بھی کرتا ہے لیکن سلام کا جواب دینا

ہر مسلمان پر فرض ہے۔

اس کی خاموشی سے وہ اس کے موڈ کا اندازہ نہیں لگا پا رہا تھا اسی لئے چھڑتے ہوئے کہا۔

لیکن اب بھی وہ کچھ نہ بولی۔

موسی نے اس کا نرم و نازک ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں پکڑ کر اپنے ہونٹوں کے قریب لے گیا

اس کے ہاتھ کو اپنے لبوں سے چھو کر اپنی جیب سے ایک ڈبیا نکالی

جو شاید اس نے تین سال پہلے اس حسین رات میں چاہت کو تحفے میں دینے کا سوچا تھا۔

وہ تو خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ چاہت کو کب سے چاہتا ہے۔بس اسے وہ اپنی سی لگنے لگی

۔اور اس احساس کو محبت کا نام دیتے ڈلا

اس کے ہاتھ کی کلائی میں خوبصورت سے دو کنگن پہنا کر اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھے

چاہت تم میری زندگی ہو میں نہیں جانتا کب سے

جب سے محبت کے لفظ سے آشنا ہوں میں نے اس لفظ کو حقیقت کے روپ میں صرف

تمہیں دیکھا ہے

تم محبت ہو۔

اور لوگ کہتے ہیں کہ محبت سب کچھ ہوتی ہے۔اور تم میری سب کچھ ہو۔

آئی لو یو سو مچ۔میں بہت خوش رکھوں گا

اس کی پیشانی سے اپنی پیشانی ٹکائے وہ اسے اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا۔اور اس پر جھکا اور

محبت بھری جسارت کر گیا

پھر اس نے محسوس کیا کے مقابل کو نہ تو اس کی باتوں کا کوئی اثر ہے۔اور نہ ہی اس کی جسارتوں کا نہ تو وہ شرما رہی تھی اور نہ ہی گھبرا رہی تھی

بلکہ وہ تو پتھر بنی اس کی حرکتوں کو دیکھ رہی تھی

اپنے منہ سے اس نے لفظ تک ادا نہ کیا

کتنی دیر تک وہ بے یقینی سے اس کی طرف دیکھتا رہا

سب نے اسے بتایا تھا کہ وہ پہلے جیسی نہیں رہی بہت بدل چکی ہے

اس کے دل میں کوئی احساس زندہ نہیں بچا

کتنے دعوے۔سے کہا تھا اس نے کہ وہ اس کے سب احساس واپس لے آئے گا۔

لیکن اب اس سے اپنا وہ دعوی غلط ہوتا نظر آرہا تھا۔

کتنی دیر اسے دیکھتے ہوئے وہ اپنے اندر گھٹن محسوس کرنے لگا

پھر اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا

اور اسے یقین تھا کہ چاہت نے اس ایک بار دروازے کی طرف بھی نہ دیکھا ہو گا

❤❤

۔۔۔۔

بہت کوشش کے باوجود بھی گول نہیں کر پا رہا تھا پھر آخر کار بال اس کے ہاتھ لگ گیا

اس بار تو یہ گیم میرا ہو گا موسی

تو ہارنے والا ہے اس بار یہ گول میرا ہے

۔

کیف ابھی نہ ملنے والی جیت کی سرشاری میں بولا

جس پر موسیٰ مسکرا آیا

اور اس کے ٹانگوں کے آگے ایک زوردار کِک بال کو ماری۔

اس سے پہلے کہ کیف کچھ سمجھتا موسیٰ بھاگ کر بال کو اور آگے لے کے آیا۔

کیف کی ٹیم کے سب لوگ اس کے پیچھے بھاگ کر بال چھیننے کی کوشش میں تھے۔

لیکن وہ یہ بھی جانتے تھے کہ موسیٰ سے بال لینا ناممکن ہے

تیز رفتاری سے بھاگتے ہوئے موسی نے ایک کِک مارا اور بال سیدھا نیٹ کے اندر چلا گیا۔

اور اس طرح سے موسیٰ کی ٹیم آج بھی جیت گئی ہمیشہ کی طرح۔ پورے کالج میں شور مت چکا تھا

ہاں تو تو ابھی تھوڑی دیر پہلے کیا کہہ رہا تھا موسیٰ نے اس کی جیت والی بات کی طرف اشارہ کیا۔

ایک بات سمجھ لے کیف. موسی سے اس کی پسند کی چیز کوئی نہیں چھین سکتا اور اور جیت سے زیادہ موسی کو اور کچھ پسند نہیں۔

موسی نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

ایک دن آئے گا موسیٰ ایسا گول کروں گا کہ تو دیکھتا رہ جائے گا۔

کیف نے کہا تو موسی قہقہ لگا کر ہنسا۔

میں اس دن کا انتظار کروں گا۔۔

موسیٰ کہہ کر چلا گیا۔

یہ پہلی دفع نہیں ہوا تھا موسی سالوں سے جیتتا آرہا تھا اس نے کبھی بھی کیف کو آگے نہ بڑھنے دیا

اسے کیف کو ہرا کر مزا آتا تھا وہ ہر قدم پر کیف سے آگے تھا

وہ اس کا نا صرف بیسٹ فرینڈ تھا بلکہ سگا چچازاد بھائی بھی تھا

وہ دونوں ایک دوسرے کے لئے بہت عزیز تھے

ہمیشہ سے ایک ساتھ رہتے تھے۔

لیکن کیف کی خواہش تھی کہ وہ ایک بار موسیٰ کو ہارتے ہوئے دیکھے۔ وہ اسے احساس دلانا

چاہتا تھا کہ ہار کیسی ہے

وہ کتنے سالوں سے یہ ہار برداشت کرتا آیا تھا بس ایک بار موسیٰ کو اس ہار کا مزا چکانا چاہتا تھا

وہ بس موسیٰ کی ایک کمزوری ڈھونڈتا تھا جس کی بنا پر وہ اسے ہارا پائے

لیکن اس کے ہاتھ ایسی کوئی کمزوری نہ لگتی جس سے وہ اس کے چہرے پہ ہار دیکھ پاتا

❤❤۔

رات کے تین بجے اس کی آنکھ کھلی

وہ چاہت کو کمرے میں چھوڑ کر باہر صوفے پہ آ کے بیٹھا تھا

جہاں تھکاوٹ کی وجہ سے اس کی آنکھ لگ گئی۔

چاہت کے انداز سے وہ بہت ڈسٹرب ہوا تھا لیکن وہ نہیں چاہتا تھا کہ یہ بات چاہت کو پتہ چلے اس لیے چپ چاپ کمرے سے باہر نکل آیا

وہ سمجھ سکتا تھا چاہت کو اس رشتے پر تو کیا دنیا کے کسی رشتے پر اعتبار نہیں ہے۔

لیکن پھر بھی وہ اسے وقت دینا چاہتا تھا اسے سنبھلنے کا موقع دینا چاہتا تھا

اگر وہ چاہتا تو آج ہی اسے اپنی محبت کا احساس دلا دیتا

لیکن وہ اسے سمیٹنا چاہتا تھا مزید بکھیرنا نہیں۔

وہ چاہتا تھا کہ چاہت خود اس کی محبت کو سمجھیں اور اس کے قریب آئے

اتنی جلدی سے امید تو نہ تھی کہ چاہت اس کی محبت کو سمجھ آئے گی لیکن اسے یقین تھا کہ ایک دن نہ صرف چاہت اس کی محبت کو سمجھے گی بلکہ اس سے اس سے بھی کہیں زیادہ محبت کرے گی

چاہت یقیناً اس وقت تک سو چکی ہو گی

یہی سوچ کر وہ کمرے کی جانب چل دیا۔

کمرے کی لائٹ ابھی تک اون تھی اسے لگا شاید چاہت تھکاوٹ کی وجہ سے لائٹ اون کر کے ہی سو گئی

اس نے بیڈروم میں قدم رکھا تو شاکڈ ہو گیا چاہت ابھی بھی اسی طرح دلہن بنے اسی جگہ بیٹھی تھی جہاں وہ اسے چھوڑ کر گیا

۔

سارا دن اتنی بھاری جویلری اور لہنگے میں ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی رہنے کے بعد وہ رات کے تین بجے اسی طرح بیٹھی تھی۔

اسے ایک بار پھر سے گھٹن ہونے لگی۔ وہ فورا اس کے قریب آیا

چاہت تم ابھی تک سوئی کیوں نہیں اٹھو شاباش اتارو یہ سب کچھ اور آرام کرو

چلو شاباش اٹھو اسے اسی طرح سے بیٹھے دیکھ کر پھر سے کہا۔

آپ بنا کچھ کہے اچانک چلے گئے تو مجھے لگا تھوڑی دیر میں واپس آجائیں گے اس لئے میں بیٹھی آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ اتنے آرام سے بولی تھی کہ اگر موسی کا سارا دھیان اس کی طرف نہ ہوتا تو شاید وہ نہ سن پاتا۔

ایم سوری چاہت میری وجہ سے تمہیں اتنا انتظار کرنا پڑا اب تم جاؤ چینج کر واور آرام کرو۔

موسی نے محبّت سے کہا تو وہ اٹھ کر باتھ روم میں چلی گئی۔ موسی بیڈ پہ آ کے لیٹا تھا

واپس آئی تو سفید رنگ کے سادہ سوٹ میں تھی

کمرے میں نظر دہراتی سونے کے لئے جگہ ڈھونڈنے لگی۔

جب موسی اس کی نظروں کا مطلب سمجھتے ہوئے بیڈ کے کونے کی طرف آیا۔ وہ پہلے بھی کونے میں ہی سو رہا تھا لیکن اب مزید پرے ہٹ گیا۔

-

چاہت نے بیڈ کی طرف دیکھا جہاں آدھے سے زیادہ جگہ خالی تھی۔

وہ سمٹ کر دوسرے کونے میں آ کے لیٹ گئی۔

اور نہ جانے چھت میں کیا گھورنے لگی موسی کی کروٹ اس کی طرف تھی وہ اسی کو دیکھ رہا تھا

وہ جانتی تھی کہ موسی اسی کی طرف دیکھ رہا ہے لیکن اس میں نظر پھیر کا بھی اس کی طرف نہ دیکھا

کتنے خواب تھے اسکے کتنا کچھ سوچا تھا اس نے آج کی رات کے حوالے سے لیکن وہ چاہت کو اس کی مرضی کے خلاف نہیں چھونا چاہتا تھا۔

وہ ابھی تک چھت کو گھور رہی تھی

جب موسی اس کے بالوں کو اپنی انگلیوں سے سہلانے لگا

کچھ ہی دیر بعد دھیرے دھیرے چاہت کی آنکھیں بند ہو گئی۔

جب کہ موسیٰ اسے نہ جانے کتنی ہی دیر سے دیکھتا رہا۔ پھر اذانوں کی آواز سے اٹھ کر وضو کرنے چلا گیا

۔کیونکہ آج جس نے اپنے رب کا شکریہ ادا کرنا تھا۔

جس نے اسے اس کی زندگی کی ہر خوشی دے دی

یار کیف جلدی چل کلاس میں تیری کوئی کزن آئی ہوئی ہے

اس نے ہنگامہ کرر کھا ہے

اور تو اور وہ اسی کالج میں فرسٹ ایر میں ایڈمیشن لے رہی ہے۔

پہلے ہی دن اس نے سب کی

بینڈ بجادی ہے آگے کیا کرے گی

تو جلدی چل پہلے اسے کنڑول کر۔

اس کا کلاس فیلو کیف کو اپنے ساتھ گھسیٹ رہا تھا

اوئے تیری کون سی کزن آگئی اپنے کالج میں موسی نے پوچھا

ہاں یار وہ چاہت

چاہت نہیں آفت۔ابھی کیف کی بات منہ میں ہی تھی کہ اس کا کلاس فیلو بول پڑا

جبکہ چاہت کا نام سن کر موسیٰ کے چہرے پر ہزاروں رنگ بکھرے تھے

وہ بھی ان کے پیچھے چل دیا

چار ماہ دو ہفتے 18 گھنٹے چالیس منٹ بعد وہاں سے دیکھنے والا تھا۔

وہ کیف کے ماموں کی بیٹی تھی جانتا تو وہ اسے بچپن سے ہی تھا

لیکن محبت اسے کب ہوئی تھی یہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا

وہ کبھی کبھی اس کے تایا کے گھر آتی

تو اتفاق سے اس سے بھی اس کی ملاقات ہو جاتے

اس نے اپنی پسند اپنی ماں کو بہت پہلے سے بتا رکھی تھی

اسے یقین تھا کہ چاہت اسی کی ہو گی

وہ صرف اپنی پڑھائی ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا

آخر ہمت کیسے ہوئی تمہاری لڑکی کو دیکھ کر کمزور سمجھ لیا ہے

جانتے نہیں ہو مجھے چاہت نام ہے میرا اچھے اچھوں کا دماغ ٹھکانے لگایا ہے میں نے۔

روکیں بہن جی میں نے آپ کو دیکھ کر سیٹی نہیں ماری بلکہ میں نے کسی بھی لڑکی کو دیکھ کر سیٹی نہیں ماری عارف نے سمجھانے کی کوشش کی۔

لیکن تم نے سیٹی ماری تو ہے اس کلاس میں کتنی لڑکیاں ہیں جو یہاں پڑھنے آتی ہیں اور تم
نے ان کی موجودگی میں اپنے موبائل میں ایسا کیا دیکھا کہ تمہاری سیٹی نکل گئی۔

لڑکیوں کو اس طرح سے اپنے طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتے ہو یہاں پڑھنے آتے
ہو تو چھچھوڑا پن گھر چھوڑ کے آیا کرو

ہاں بہن جی معاف کر دو آج کے بعد ایسا نہیں ہو گا سیٹی تو دور منہ تک گول نہیں کروں گا
بس ایک بات آپ معاف کر دیں عارف نے ہارتے ہوئے کہا۔

اس کلاس کے باہر بہت سارے اسٹوڈنٹس کا ہجوم تھا کیف کلاس کی طرف بھاگا کیونکہ
اسے صرف وہی کنڑول کر سکتا تھا

چاہت یہ کیا کر رہی ہو اس کے قریب آیا

کچھ نہیں بھیو اس سڑے ہوئے ٹماٹر کو اس کی نا جائز نانی دادی یاد کروا رہی ہو چاہت بولی تو سارے اسٹوڈنٹس نے قہقہ لگایا۔

اوئے یہاں کوئی کامیڈی مووی نہیں چل رہی ہے جس پر سب کے منہ پھاڑ کر دانت باہر نکل رہے ہیں چلو نکلو یہاں سے ورنہ اس کے پہلے کے چاہت آگے کچھ کہتی۔

کیف نے اس کا ہاتھ پکڑا اور تقریبا گھسیٹتے ہوئے کلاس سے باہر نکال لایا۔ موسی بھی ان کے ساتھ باہر آگیا

حد کرتی ہو چاہت تمہیں کیا مطلب ہے کسی کے سیٹی مارنے یا آنکھ مارنے سے تم اس طرح سے ری ایکٹ نہیں کرنا چاہیے تھا۔

کون سا وہ لوگ تمہیں کچھ کہہ رہے تھے کیف کو اس پر غصہ آ رہا تھا۔

کیفی بھیو آپ کی کلاس میں اتنی لڑکیاں بیٹھی تھیں اور وہ لوگ اتنی گندی باتیں کر رہے تھے اور نہ جانے فون میں کیا کیا دیکھ کر سیٹیاں بجا رہے تھے۔

اور کلاس میں کوئی بھی کچھ بھی نہیں کہہ رہا تھا اگر وہاں سامنے ان کی اپنی بہن بیٹھی ہوتی تو ان کا مردانہ خون جوش مارنے لگتا۔

لیکن یہاں تو دوسروں کی بہنیں بیٹھی تھیں جن سے ان کا کوئی لینا دینا نہ تھا۔

چاہت نون اسٹاپ بول رہی تھی دیکھ رہی ہوں بھیو آج کل کے لڑکے

جہاں لڑکیاں بیٹھی ہوتی ہی گندی باتیں کرتے ہیں یا گندی گالیاں دینے لگتے ہیں اور پوچھنے پر کہتے ہیں ہم نے آپ کو تو کچھ نہیں کہا۔

چاہت ٹھیک کہتی تھی لیکن اسے اپنی بات سمجھانی نہیں آتی تھی اسی لئے غصے میں آپے سے باہر ہو کر لڑنے لگتی۔

وہ کسی سے نہیں ڈرتی تھی اور نہ ہی کسی کو خود پر حاوی ہونے دیتی ہر بات کا جواب اس کے پاس ہوتا۔

اور کیف کو اس کی یہی عادت بری لگتی تھی جبکہ موسی کو اس کی بہادری اچھی لگتی

میٹرک میں 40 پرسنٹ نمبر سے پاس ہونے والی لڑکی کالج میں اس طرح سے گھومتی تھیں جیسے ٹوپ کیا ہو۔

اس کی آنکھ کھلی تو چاہت اس کے ساتھ نہیں تھی حیران و پریشان وہ اٹھ کر باہر نکل کر آیا تو کچن سے آوازیں آرہی تھیں۔

ارے تم یہ سب کچھ کیا کررہی ہو۔۔۔؟

اسے ناشتہ بناتے دیکھ کر عجیب لگا ایک رات کی دلہن ہو کر وہ کچن میں کام کررہی تھی۔

میں نے سوچا آپ جب تک اٹھتے ہیں میں آپ کے لیے ناشتہ بنا دوں چاہت دھیمی آواز میں بولی جاتی

تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ابھی ملازم آتی ہو گی وہ کر لے گی تم چھوڑو چلو کمرے میں موسی اس کا ہاتھ تھاما۔

نہیں ملازمہ کی کیا ضرورت ہے میں ہوں نا

اب کوئی ضرورت نہیں ہے آپ ملازمہ کو فارغ کر دیں میں کر لوں گی سب کچھ

تم کیوں کرو گی تم کوئی نوکر نہیں ہو کوئی ضرورت ہے تمہیں یہ سب کچھ کرنے کی چاہت کو گھر کے کام کرنے سے نفرت تھی اور پھر موسی اسے اس طرح سے کام کرتے ہوئے دیکھ ہی نہیں سکتا تھا

میں نے کہا نہ میں سب کچھ کر لوں گی جب میں ہوں تو پھر تو کسی ملازمہ کی کیا ضرورت ہے اتنا کام ویسے بھی نہیں ہے گھر میں اور میں۔ کروں گی کیا یہاں چاہت نے شاید اس کی بات نہ ماننے کی قسم کھا رکھی تھی

تم کالج دوبارہ ایڈمیشن لو گی اور اپنی پڑھائی پر دھیان دو گی اور وہ کیا کرتی تھی تم پہلے ہاں وہ پالر جاتی تھی گیم کھیلتی تھی ٹی وی دیکھتی تھی چاہت وہ سب کچھ کرو جو تمہیں سوٹ کرتا ہے جو تمہیں اچھا لگتا ہے

اب مجھے وہ سب کچھ کرنا اچھا نہیں لگتا چاہت نے ایک ہی جواب میں جیسے بات ہی ختم کر دی جس پر موسیٰ کو غصہ آنے لگا۔

جو دل میں آئے وہ کرو موسی چاہت کو ویسا کرنا چاہتا تھا جیسے وہ ایک سال پہلے تھی لیکن چاہت شاید ایسا نہیں چاہتی تھی موسی یہ کہہ کر کمرے میں چلا گیا

اور نہانے کے لئے گھپتیں گیا اپنا غصہ چاہت پر نہیں نکالنا چاہتا تھا اسی لئے غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے ٹھنڈے پانی سے نہایا

اور ایک بار پھر سے اپنے آپ سے وعدہ کیا کہ وہ چاہت کو بالکل پہلے جیسا کر دے گا

وہ نہا کر نکلا تو کافی حد تک اپنے غصے پر کنٹرول کر چکا تھا

چاہت میز اس پر ناشتہ لگا رہی تھی وہ اس کے قریب آیا اور اس کا ہاتھ تھام کر اپنے قریب کیا

اس کے بہت قریب کھڑی تھی اس کے چہرے کا ہر نقش کو اپنے ہاتھوں سے چھونے لگا۔

نہ جانے کس احساس کے تحت چاہت میں اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

آئی لو یو جان تم میری جان ہو اس کے کان کے قریب سر گوشی کرتے ہوئے اس نے چاہت کے بال کھولے اور اس کے بالوں کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگا۔

بہت انتظار کیا ہے میں نے لمحات کا اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے اس کی پیشانی سے اپنی پیشانی ٹکا کر محبت سے بولا۔

جب اس کا فون بجنے لگا کیا مصیبت ہے یار سکون سے پیار بھی نہیں کرنے دو گے کیا وہ بدمزہ ہو کر بولا۔

جبکہ اس کے اس طرح سے اچانک چھوڑنے پر چاہت نجانے کونسی دنیا سے باہر نکلی وہ اپنی کیفیت کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔

ارے نہیں آنٹی اس کی ضرورت نہیں ہے وہ یقیناً چاہت کی ماں سے بات کر رہا تھا اوا چھا رسم ہی نہیں آنٹی اگر رسم ہے تو میں منع نہیں کر سکتا ٹھیک ہے ہم ناشتہ نہیں کریں گے موسیٰ بولا یقیناً اس کی ماں سے ان دونوں کے ناشتہ لے کے آرہی تھی۔

وہ فون بند کر کے اس کی طرف مڑا تو دیکھا چاہتا آرام سے بیٹھی ناشتہ کر رہی ہے

چاہت وہ آنٹی ناشتہ کرنے سے منع کر رہی تھی۔وہ ہمارا ناشتہ لے آ کیا رہی ہیں یہ رسم ہے وہ اس کے قریب بیٹھ کر بولا۔

مجھے بھوک لگی ہے موسیٰ بھا۔۔۔ میرا مطلب ہے وہ کنفیوز ہوئی پہلی بار موسی کو اس طرح سے مخاطب کر رہی تھی موسی کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

تھوڑا سا صبر کر لو یار تمہارے گھر والے آرہے ہوں گے۔

میرے کوئی گھر والے نہیں ہیں اور نہ ہی کوئی رشتہ ہے ان سب نے مجھے مار دیا تو اب کیوں یہ رسمیں نبھانے آرہے ہیں۔۔؟

چاہت وہ تمہارے ماں باپ ہیں انہوں نے جو کچھ کیا تمہاری بھلائی کے لئے کیا موسیٰ نے سمجھانا چاہا۔

لیکن وہ موسی کی باتوں پر دھیان دیے بغیر ناشتہ کرنے میں مصروف تھی وہ جانتا تھا کہ وہ اس کی باتوں کو سمجھ رہی ہے۔

لیکن اب اسے رشتوں پر اعتبار نہ رہا تھا مگر موسی کو یقین تھا کہ وہ جلد ہی اپنے پیار سے اسے واپس نارمل کر دے گا جیسے وہ پہلے ہر وقت ہنستی مسکراتی تھی ضد کر کے اپنی بات منواتی تھی

❤❤

بابا یہ لڑکی نہیں مصیبت ہے جب سے کالج میں ایڈمیشن لیا ہے کالج کی غنڈی بن کے گھوم رہی ہے لڑکیاں تو لڑکیاں لڑکے بھی ڈرتے ہیں اس سے۔آج وہ کیف کے گھر آئی ہوئی تھی جب بابا نے پوچھا کہ نیا کالج کیسا ہے تو چاہت کی جگہ کیف شروع ہو گیا

کبھی کبھی مجھے لگتا ہے کہ میں اس کا بھائی نہیں بلکہ یہ میرا بھائی ہے اور میں اس کی بہن غلطی سے میری کسی کے ساتھ لڑائی ہو جائے تو اس کی حالت خراب کر دیتی ہے کیف نون سٹاپ شروع ہو چکا تھا۔

ہاں یہ تو اچھی بات ہے کہ تمہاری بہن تمہاری محافظ ہے بابا نے مزے لیتے ہوئے چاہت کے اٹھے ہوئے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارا۔

کیف کی ساری شکائتیں دھری کی دھری رہ گئی۔

بابا اس کے ٹیچرز مجھ سے شکایت کرتے ہیں کہ اسے کیمسٹری کے سپیلنگ نہیں آتے میٹرک کیسے کلیئر ہوا ہے اسکا کیف نے موقع دیکھتے ہیں ٹیچر کی بھی شکایت بتا دیں۔

حد ہے پیپرز میں نے دیے ہیں یا آپ نے ٹیچرز کو یہ سوال مجھ سے پوچھنا چاہیے خیر میں خود ٹیچر سے بات کرلوں گی چاہت نے اس کی پریشانی کو دور کرتے ہوئے کہا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے ٹیچرز کو کچھ بھی کہنے کی اور تم اب سے کیمسٹری میرے پاس پڑھو گی خبردار جو میرا نام کالج میں خراب کرنے کی کوشش کی میں ابھی اسی وقت کمسٹری کی بک لے کے آؤ میں ابھی تمہیں پڑھاؤں گا۔

جب اچانک اس کے گھر موسی آگیا اسے دیکھتے ہی موسی کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی سنڈے ہونے کی وجہ سے آج جو اسے دیکھ نہیں پایا تھا۔

السلام علیکم موسیٰ بھائی کیسے ہیں آپ۔ چاہت کیف سے بہت بے تکلّف تھیں کیونکہ وہ اس کا بھائی پلس کزن پلس بیسٹ فرینڈ تھا۔

لیکن باہر کے لوگوں کو وہ لیمٹ میں رکھتی تھی اور موسی بھی باہر کے لوگوں میں شامل تھا

۔

وعلیکم السلام میں ٹھیک ھوں تم سناؤ کیسی ہو موسی نے پوچھا

میں ٹھیک ہوں آپ کیفی بھائی کو لینے آئے ہوں گے نہ کیمسٹری سے جان چھڑانے کے لئے اس نے اسے بہانہ مل چکا تھا۔

ہاں ہم باہر جانے والے تھے موسی نے بتایا

تو تھوڑی دیر یہاں بیٹھ میں تب تک اسے کیمسٹری پڑھ الوں کیف نے کہا تو چاہت کا منہ بن گیا۔

نہیں نہیں بھائی واپس جائیں مجھے بعد میں پڑھا لینا موسیٰ بھائی آپ کا انتظار کر رہے ہیں

چاہت جلدی جلدی اپنی جان چرانا چاہتی تھی۔

جی نہیں میں تمہیں پڑھا کر جاؤں گا بہت کوشش کے بعد بھی کیف نا مانا تو پھر اٹھ کر بک

لے آئیں اور زمین پر بیٹھ کر پڑھنے لگیں۔

آدھا گھنٹہ گزر گیا لیکن چاہت کو ایک لفظ سمجھ نا یا اب کیف کو ایسا لگ رہا تھا کہ اسے اب

تک جو کچھ آتا ہے وہ سب کچھ بھول چکا ہے

چاہت پلیز دھیان دو اب کیف نے غصے سے کہا۔

دے تو رہی ہوں نہیں سمجھ میں آرہا تو میں کیا کروں چاہت نے روتی شکل بنا کر کہا جس پر کیف کو مزید غصہ آیا۔

آپ نہیں پڑھا سکتے مجھے آپ کے بس کے بعد نہیں ہے مجھے پڑھانا وہ مذاق اڑا رہی تھی۔

ہاں مان گیا تمہیں پڑھانا میرے بس کی بات نہیں ہے میں تمہیں نہیں پڑھا سکتا بہتر ہو گا کہ تم سائنس چھوڑ دو اس نے چاہت کی ذہانت کے مطابق بات کی۔

اگر سائنس چھوڑ دی تو آپ کا کالج بھی چھوڑنا پڑے گا اور میں اپنے بھیو کے بغیر نہیں رہ سکتی محبت اس کے گلے میں باہیں ڈال کر بولی

وہ اپنے سگے بھائی کے اتنے قریب نہیں تھی جتنی کے کیف کے کو بھی بہن کی کمی کبھی محسوس نہ ہوئی۔

آؤ میں تمہیں پڑھاتا ہوں وہ کب سے انہیں دیکھ رہا تھا پھر آفر کی کی۔

آپ نہیں پڑھا سکتے مجھے میں آپ لوگوں کی طرح بہت لائق نہیں ہوں چاہت ذرا شرمندہ ہوئی پھر سوچا اس میں شرمندہ ہونے والی کونسی بات ہے ہر انسان بیسٹ تھوڑی نہ ہوتا ہے۔

ہر کسی میں کوئی نہ کوئی کمی ضرور ہوتی ہے اپنی کمی پر شرمندہ ہونے سے بہتر ہے کہ اس کو دور کرنے کی کوشش کی جائے لیکن اگر یہ آپ کے بس کی بات نہ ہو تو اس پر فخر کیا جانا چاہیئے۔

یہ چاہت کی سوچ تھی اور اسے اپنے نالائق ہونے پر فخر تھا۔

Visit us at. http://novelhinovel.com

NOVEL HI NOVEL

تین گھنٹے اسے پڑھانے کے بعد آپ اسے کچھ سمجھ میں آنے لگا تھا

موسی تو نہیں تھکا لیکن چاہت پڑھ پڑھ کے تھک گئی جبکہ کیف اس کی ہمت سے بہت زیادہ متاثر تھا

وہ لوگ کتنی دیر سے بیٹھے اس کے باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے

لیکن اس نے دروازہ کھولا اور نہ ہی وہ باہر نکلی

موسیٰ کو شرمندگی کے ساتھ غصہ بھی آرہا تھا ان لوگوں کو آئے ہوئے ایک گھنٹے سے اوپر ہو چکا تھا

بیٹا اب ہم چلتے ہیں آسیہ بیگم بولی

نہیں آنٹی تھوڑی دیر بیٹھے میں چاہت کو بلا کر لاتا ہوں مصطفی نے اٹھتے ہوئے کہا

نہیں بیٹا ہم سمجھ سکتے ہیں چاہت اس وقت بہت پریشان ہے ہم سے بہت ناراض ہے اس کا حق بنتا ہے عمر صاحب نے اداسی سے کہا

میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا انکل پریشان نہ ہوں موسی نے حوصلہ دیتے ہوئے کہا

مجھے تم پر یقین ہے بیٹا اسی لئے تو اس کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں دیا ہے

وہ لوگ چلے گئے لیکن چاچاہت نے ابھی دروازہ نہ کھولا اسے چاہت پر غصہ آرہا تھا لیکن وہ اسے کچھ بھی نہ کہہ سکا چاہت نے دروازہ کھول دیا

کل ہمارا ولیمہ ہے تم صبح پالر جانا پھر میں وہاں سے تمہیں ہال لے چلوں گا موسی نے بتایا تو چاہت نے بنا اس کی طرف دیکھے ہاں میں سر ہلا دیا

میرے بھیو کہاں ہیں وہ پہلے کیف کی کلاس میں گی وہاں نہیں ملا تو کینٹین میں آئی

کیپٹن میں وہ تو نہیں ملا لیکن موسی نظر آگیا

وہ تو آج آیا ہی نہیں

کیوں نہیں آہیں اگر نہیں آنا تھا تو مجھے تو بتا دیتے میں بھی چھٹی کر لیتی وہ بھی ساتھ بیٹھ گئی

کیا کھاؤ گی۔۔؟موسی نے اسے بیٹھتے دیکھ کر پوچھا

آپ تو ایسے پوچھ رہے ہیں جیسے میرا بل آپ دیں گے چاہت نے چہکتے ہوئے کہا

وہ روز کیف کے ساتھ ایسے ہی کرتی تھی ہاں میں دونگا موسی نے مسکراتے ہوئے کہا

تو پھر منگوائیں نہ بر گر چاہت نے خوش ہو کر کہا

آپ اور کیف بھیو ہمیشہ سے ساتھ ہو ناپڑھتے بھی ساتھ ہو اور کھیلتے بھی ساتھ ہو اور آپ دونوں فورس بھی ساتھ جوائن کریں گے ناچاہت نے بر گر کھاتے ہوئے پوچھا

ہاں ہم سب کچھ ساتھ کرتے ہیں

مطلب ہر قدم پر ساتھ ساتھ چلتے ہیں چاہت کو شاید کوئی بات نہیں سوجھ رہی تھی لیکن موسی کے لیے یہ لمحے کسی حسین خواب سے کم نہ تھے

نہیں ہر قدم پر ساتھ نہیں تمہارا کیفی بھیو مجھ سے ایک قدم پیچھے ہر چیز میں جیسے پڑھائی میں کھیل میں موسی کے انداز میں غرور صاف جھلک رہا تھا جو چاہت کو بھی کوئی اچھا نہیں لگا

جی نہیں میرے کیفی بھیو سب سے بیسٹ ہیں آپ سے بھی چاہت منہ بسورتے ہوئے کہا

جس پر موسی مسکرا دیا اپنے بھیو سے پوچھو نہ موسیٰ نے بات ختم کرتے ہوئے کہا

ضرور پوچھوں گی لیکن آج کے بعد مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے منہ کے ڈیزائن بناتے ہوئے موسی کے سر پر دھماکہ کیا اور وہاں سے جانے لگی

لیکن کیوں چاہت میں نے ایسا کیا کہہ دیا موسی صحیح معنوں میں پریشان ہو چکا تھا

میں اپنے بھائی کے خلاف باتیں کرنے والوں سے بات نہیں کرتی منہ بنا کر کہا جس پر موسی کا قہقہہ بے ساختہ تھا پھر دل میں ایک خواہش جاگی کہ کاش وہ اس کے لیے سب سے ایسے ہیں لڑے

استغفر اللہ

وہ بھائی ہے اس کا اپنی سوچ پر استغفار کر کے وہ آگے بڑھ گیا

❤

وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی موسی اپنی نظریں اس کے چہرے پر سے ہٹا نہیں پا رہا تھا

چاہت اس کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی اس کی فیملی میں سب لوگ آئے تھے

لیکن اس نے کسی کی طرف دیکھا دیکھنا تک گوارا نہیں کیا

وہ اپنا غصہ نکالنے کی کوشش کر رہی تھی اس کی ناراضگی بے جانہ تھی

یہ بات وہ سب جانتے تھے وہ سب اسے اپنی نئی زندگی شروع کرنے کا کہہ رہے تھے جبکہ چاہت یہ نا چاہتی تھی

یہ سب کچھ وہ نہیں کر سکتی کیونکہ وہ اس حادثے کے بعد اپنے آپ کو منحوس سمجھنے لگی تھی

آج وہ بہت تھکی ہوئی تھی ابھی تک تو کل کی تھکان بھی ختم نہیں ہوئی تھی

وہ موسی سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی

یہ جانتے ہوئے بھی کہ موسی اس سے محبت کرتا ہے وہ موسی کے لیے اپنے دل میں گنجائش پیدا نہیں کر پا رہی تھی

کیونکہ اس کے لیے یہ سب کچھ بہت مشکل تھا

اور اس بات سے موسیٰ انجان نہ تھا

موسی کمرے میں آیا تو وہ اسی طرح تیار بیٹھی تھی

ارے تم نے ابھی تک چینج نہیں کیا

اچھا ہی کیا وہ مسکراتے ہوئے

اس کے قریب آیا اور بیڈ پر بیٹھا

چاہت میں تم سے بہت ساری باتیں کرنا چاہتا ہوں اور یہ بھی چاہتا ہوں کہ تم میری ساری باتوں کو سمجھو

چاہت میں چاہتا ہوں کہ تم اپنی پچھلی زندگی میں ہوئے حادثات کو بھول کر ایک نئی زندگی کی شروعات کرو

اب ساری زندگی ایسے تو نہیں گزر سکتی نا

تمہیں آگے بھرنا ہوگا

اور تمہارے ہر قدم پر میں تمہارے ساتھ ہوگا

میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں تمہیں کبھی اکیلا نہیں چھوڑوں گا

اسے خود سے قریب کرتے ہوئے اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا

مجھے۔۔۔ نیند۔۔۔ آرہی ہے۔ چاہت جلدی سے اس کی باہوں سے نکلی اور اپنے آپ کو واشروم میں بند کرلیا

کل رات اس نے موسی کو خود سے قریب آنے سے نہ روکا تھا اور اب یہ گریز موسی کو عجیب لگ رہا تھا

نجانے کتنی دیر باہر اس کا انتظار کرتا رہا

آخر تھک ہار کے وہ سو گیا نہ جانے وہ کب باہر نکلی اور کل کی طرح کونے پر سو گئی موسی نہیں جانتا تھا

❤

آج پھر موسی اور کیف کی ٹیم کا میچ تھا لیکن یہ میچ بہت خاص تھا کیوں کہ آج آخری میچ تھا

اس میچ کی کچھ ہی دنوں کے بعد موسیٰ اور کیف کے ایگزیم شروع ہونے والے تھے

اور اس کے بعد وہ دونوں یہ کالج ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر جانے والے تھے

میچ شروع ہو چکا تھا کیف ہر ممکن کوشش کر رہا تھا یہ آخری میچ جیتنے کے لئے

لیکن شاید اس بار بھی اس کی جیت خدا کو منظور نہ تھی

وہ آخری میچ بھی ہار اور اتنے برے طریقے سے ہارا کے سوائے شرمندگی کے اس کے پاس اور کچھ نہ بچا

اس کے باوجود بھی چاہت اسی کا ساتھ دے رہی تھی

کوئی بات نہیں بھیو بڑے بڑے دیشوں میں چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی رہتی ہیں

ہمیں گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ہم اگلا میچ جیت جائیں گے چاہت نے اس کا حوصلہ بڑھایا جب کہ برا تو اسے بھی بہت لگ رہا تھا

آج اپنے بھائی کا غم بانٹ لو چاہت بی بی جب میری زندگی میں آؤ گی ہمیشہ کے لئے تب میرے ساتھ میرے جیت کی خوشیاں منایا کرنا

موسیٰ سوچتے ہوئے ان کے قریب آگیا

چاہت میڈم نے ان کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہ کیا

میں تمہیں کہتا تھا نہ چاہت تمہارا بھائی ہمیشہ سے مجھ سے ہارتا آیا ہے

Visit us at. http://novelhinovel.com

NOVEL HI NOVEL

موسیٰ نے کہا تو چاہت نے گھور کر اسے دیکھا۔

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے یہ آخری میچ تھا جو میرا بھائی آپ سے ہارا ہے اس کے بعد ہم سارے میچ آپ سے جیت جائیں گے ہیں نہ کی بھیو۔ وہ اس کی بات پہ مسکرا کر کیف کو دیکھنے لگا

ہاں چاہت دیکھنا میں سے ایسا ہاراوں گا کہ ساری زندگی کھیلنے کے قابل ہی نہیں رہے گا ۔ چلو میں تمہیں گھر چھوڑ دو

کیف کا موڈ بہت آف تھا جبکہ موسیٰ مسکرآتے ہوۓ اپنے گھر جانے لگا

ماما کب جاہیں گی آپ چاہت کے گھر

میں چاہتا ہوں کہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ رہے مجھ سے باتیں کرے وہ ہمیشہ کیف کے ساتھ کی رہتی اور مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا

میرا دل چاہتا ہے میں اسے گھمانے لے کے جاؤں لانگ ڈرائیو پر اسے اپنے دل کا حال سناؤں اور آپ ہیں جو ایک رشتہ مانگنے کے لیے اتنی دیر کر رہی ہے

موسی کبھی ہنستے ہنستے چاہت کے شرارتی بتاتا تو کبھی پھر سے اپنی ماں کو چاہت کے گھر جانے کو کہتا تھا

ہاں میرا بچہ تیری پڑھائی مکمل ہو جائے تو فورس جوائن کر لے پھر جاؤں گی نہ تیرا رشتہ لے کر

اور مجھے پتا ہے عمر بھائی مجھے انکار نہیں کریں گے

انیسہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

وہ آج سے نہیں بلکہ ہمیشہ سے اپنے بیٹے کی چاہت میں دلچسپی جانتی تھی

موسیٰ نے ان سے کبھی کچھ بھی نہ چھپایا تھا۔

تمہاری یہ کل رات والی حرکت کا کیا مطلب نکالوں میں موسی جب باہر آیا تو وہ ناشتہ بنا رہی تھی

کونسی حرکت۔۔۔؟ میں نے کیا کیا ہے چاہت انجان بنی

چاہت تم جانتی بھی ہو میں رات کو کتنی دیر تک تمہارا انتظار کرتا رہا

تمہیں کیا لگتا ہے اس طرح سے مجھ سے چھپ کر واشروم میں بیٹھ جانے سے تمہیں ہر مسئلے کا حل مل جائے گا

اگر تمہیں ایسا لگتا ہے تو بالکل غلط لگتا ہے تم مجھے ان مردوں میں سے مت سمجھنا چپ چاپ سب کچھ برداشت کرتے رہتے ہیں

تم میری بیوی ہو اور اپنا حق لینے کے لیے میں تم سے اجازت نہیں مانگوں گا

اور جو حرکت تم نے کل رات کی ہے یہ دوبارہ نہ ہو یہ تمہاری پہلی اور آخری غلطی تھی جس کے لیے میں تمھیں معاف کر رہا ہوں

نکلو غموں کی دنیا سے. باہر بہت خوبصورت دنیا ہے جو باہیں پھیلا کر تمہارا انتظار کر رہی ہے

لیکن تم اسے تب دیکھو گی جب تم اپنی ماضی سے باہر نکلو گی

میں یہ نہیں کہتا کہ تمہارے ساتھ جو کچھ ہوا ہے وہ کم ہے وہ بہت ہے کسی بھی انسان کو

موت تک پہنچانے کے لیے

لیکن اگر تم وہیں رک جاؤ گی آگے بھرنے کی کوشش نہیں کرو گی۔ کیسے کٹے گی یہ زندگی

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں میں ساری زندگی تمہارا ساتھ نبھاؤں گا نکلو اپنی ماضی سے

باہر

ایسے نہیں چلے گا چاہت

وہ کب سے بولے جا رہا تھا جب کہ چاہت اپنے کام میں مصروف تھی

چاہت کو اس کی باتوں میں کوئی دلچسپی نہ تھی اور نہ ہی وہ سن رہی تھی

اور اگر سن بھی رہی تھی تو سے کوئی فرق نہ پڑا تھا جب دروازہ بجا اور ملازمہ آگئی

❤

انہیں پولیس فورس جوائن کئے ہوئے چھ مہینے گزر چکے تھے

یہاں بھی موسیٰ ہر معاملے میں آگے تھا یہاں پر بھی ہر کوئی موسی کا ہی دیوانہ تھا

جس سے وہ کیف کو چڑاتا اور غصے میں اسے چیلینج کرتا جس کو ہار کر وہ ہر بار والی بات کہتا

میں تجھے ہر جیت سے بھاری ہار دوں گا

ہاہاہا اور میں اس کا انتظار کروں گا

یہ سب کچھ موسی کے لیے مذاق تھا لیکن کیف کے لئے کب یہ سب کچھ انا کا مسئلہ بن گیا یہ موسی کو سمجھ نہ آیا۔

یہ سب کچھ تو صرف انجوائے منٹ کے لئے کرتا تھا لیکن کیف کے لیے یہ سب کچھ کیا تھا اس وقت موسی سمجھ نہیں پایا

اور جب اسے سمجھ ایا تب بہت دیر ہو چکی تھی

❤

ان کی شادی کو دو ہفتے گزر چکے تھے موسی دوبارہ اس کے قریب نہ آیا۔

وہ چاہت کو وقت دے رہا تھا اس رشتے کو سمجھنے کے لئے

لیکن شاید چاہت کو اس وقت کی ضرورت ہی نہ تھی کیونکہ وہ یہ رشتہ نبھانا ہی نہیں چاہتی تھی

موسی نے صاف الفاظ میں کہا تھا کہ جتنا جلدی ہو سکے وہ اس رشتے کو سمجھ جائے کیوں کہ اگلی بار اس کے قریب آنے کے لیے وہ اس کی ہاں کا انتظار نہیں کرے گا

دو ہفتے گزر گئے موسی کی روٹین بہت ٹف تھی

وہ صبح صبح جاتا اور رات دیر سے واپس آتا کبھی تو ساری رات واپس ہی نہ آتا

زیادہ تر اس کی نائٹ ڈیوٹی ہوتی

جس کے بعد دن میں گھر آ کے وہ زیادہ دیر سوتا رہتا

چاہت کے ماں باپ نے اس سے ملنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ جب بھی آتے چاہت اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لیتی

جس کی وجہ سے مایوس ہو کر وہ واپس لوٹ جاتے زندگی ایسے ہی بے رنگ کاٹ رہی تھی

چاہت کو لگ رہا تھا کہ اس کی زندگی ہی بے فضول ہے وہ سارا سارا دن گھر میں رہتی

گھر کا سارا کام ملازمہ کرتی تھی چاہت کے بہت کہنے کے بعد بھی موسی نے ملازمہ کو نہ نکالا

ہاں لیکن اس نے کہا تھا

اگر تمہیں کام کرنے کا اتنا ہی من ہے تو میرے لیے کھانا اپنے ہاتھ سے بنایا کرو

تو پھر چاہت کے لئے بس اتنا ہی کام ہوتا وہ صبح اٹھ کر اس کے لئے ناشتہ بناتی اور شام میں موسیٰ کا کھانا خود بناتی دن کو تو واپس کر آتا نہیں تھا

اور اگر کسی دن نائٹ ڈیوٹی کی وجہ سے آتا تھا تو دوپہر کا کھانا وہ کھاتا ہی نہیں تھا

اویار شاپنگ چلتے ہیں نائٹ ڈیوٹی کی وجہ سے آج دن میں وہ گھر پہ تھا

میرے پاس بہت سامان ہے شاپنگ کی ضرورت نہیں ہے چاہت نے انکار کیا

جان میں آپ سے پوچھ نہیں رہا آپ سے کہہ رہا ہوں ٹھیک چلیں شاپنگ پر چلتے ہیں

موسیٰ نے اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہا

لیکن مجھے شاپنگ کی ضرورت نہیں ہے میری شادی کا سارا سامان بھی ویسے ہی پڑا ہے

چاہت نے کہا

تمہیں دیکھ کر ایسا لگتا تو نہیں ہے تین دن سے یہی کپڑے پہنے ہیں تم نے تمہیں دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ تمہاری شادی دو ہفتے پہلے ہوئی ہے

یہ حالت ہوتی ہے نئی نویلی دلہن کی ٹھیک ہے میں بزی رہتا ہوں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی حالت بگاڑ لو

یہ اجڑی حالت ٹھیک کرو تم ایک سہاگن ہو تم اور یہ بات مجھے بار بار تمہیں نہ بتاوں جاؤ جلدی سے تیار ہو کے اہم ابھی باہر جا رہے ہیں

میں شام کے لیے کھانا بنانے لگی ہوں ہم پھر کبھی بھی تو چل سکتے ہیں نہ چاہت میں بہانہ بنانے کی کوشش کی

ہم دونوں باہر ڈنر کریں گے گھومے گے پھرے گے لونگ ڈرائیو پے جائیں گے آج میں تمہارے ساتھ اچھا وقت گزارنا چاہتا ہوں

اسی لیے جاؤ اور جلدی سے تیار ہو کے آؤ اور یہ بہانے بنانا بند کرو میرے سامنے تمہارا کوئی بہانہ نہیں چلے گا

جلدی سے جاؤاور جلدی سے آؤ اسے کمرے کی طرف بھیجتے ہوئے کہانہ چاہتے ہوئے بھی چاہت کواس کے ساتھ جاناپڑا

❤

موسی نے اس کے لئے اپنی مرضی سے شاپنگ کی وہ نانا کرتی رہی لیکن اسکی ایک بات نہ مانی

اس نے چاہت کے لئے بہت ساری چیزیں خریدی چاہت کے انکار کواس نے کسی کھاتے میں نالیا۔

چاہت میں نے اپنی پسند سے کتنی چیزیں تمہارے لیے لی ہیں اب تواپنی پسند سے میرے لئے شاپنگ کرو

موسی چاہتا تھا کہ چاہت اس کے بارے میں سوچے وہ اس کے ذہن سے اس کی پرانی زندگی کے بارے میں سب کچھ نکال دینا چاہتا تھا

وہ کیف کے لئے ساری شاپنگ خود کیا کرتی تھی اس کے لئے سب کچھ اپنی پسند سے لیا کرتی تھی

اگر کیف غلطی سے پہننے سے انکار کر دیتا تو ولولہ مچا دیتی تھی

مجھے آپ کی پسند کا اندازہ نہیں ہے مجھے نہیں پتا آپ کس قسم کی چیزیں پسند کرتے ہیں

تم اندازہ لگانے کی کوشش کرو گی تو پتہ چلے گا نا موسیٰ نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا

چاہت نے اس کے لیے جو بھی چیز لی موسی نے اسے چپ چاپ لے لیا یہ سوچے بغیر کے وہ اس پر کیسی لگے گی

پھر موسی اسے اپنے ساتھ ڈنر پہ لے کے گیا اور کھانے کے دوران کچھ نہ کچھ بات کرتا رہا

کھانا کھانے کے بعد اس سے ایک لونگ ڈرائیو پے لے کے گیا۔ جب وہ لوگ واپس آئے تو رات کے ساڑھے گیارہ بج رہے تھے

کل میرے واپس آنے سے پہلے اپنا سامان پیک کر لینا ہم ہنی مون پہ جا رہے ہیں

وہ جیسے ہی کمرے میں آئے موسیٰ نے دھماکہ کیا۔

کیا۔۔ لیکن کیوں۔۔۔۔؟ چاہت نے پہلی بار سوال پوچھا۔ جس پر موسیٰ مسکرا آیا

جان ہنی مون پے کیوں جاتے ہیں۔تاکہ میاں بیوی ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارے ایک دوسرے کو سمجھے

تنہائی میں ایک دوسرے میں کھو جائیں بس ایک دوسرے کے ہی ہو جائیں

وہ اس کے بالکل قریب آگیا مانا کے تھوڑا لیٹ ہو گیا ہے لیکن کیا کروں جان میں ٹائم نہیں نکال پایا

لیکن اب تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔اس کے بالکل قریب آکر اسے اپنی باہوں میں لیے وہ آہستہ آہستہ بول رہا تھا

جبکہ چاہت سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ اسے کیا کہیں

اب میں مزید تم سے دور نہیں رہ سکتا چاہت بس بہت ہو چکا ہے

اب ہم نئ زندگی شروع کریں گے

جس میں میں تمہاری پرانی یادوں کو بھی نہیں آنے دوں گا۔

اس کے چہرے پہ اپنی گرم سانسیں چھوڑتا تھا اس کے بالوں میں اپنا منہ چھپانے لگا

مجھ۔۔مجھے۔ن۔نیند آرہی۔۔ہے۔۔۔پلیز مجھے سونا ہے۔چاہت نے بڑی مشکل سے

اسے خود سے دور کرنا چاہا

ٹھیک ہے جان بھی سو جاؤ ویسے بھی ہنی مون پہ تمہارا کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔

اسے چھوڑ کر وہ بیڈ پر لیٹ گیا

جبکہ چاہت کو لگ رہا تھا کہ اس کا ایک نیا امتحان شروع ہو چکا ہے

کیف بیٹا کیسے ہو تم۔۔۔۔۔؟

ابھی میں اور تمہارے بابا تمہارے بارے میں ہی بات کر رہے تھے

کیف جیسے ہی گھر آیا اس کی ماں نے کہا

جی ماما بولیں کیف ان کے پاس آکر بیٹھا

بیٹا ماشاءاللہ تم کام بھی کرنے لگے ہو نوکری بھی اچھی ہے اور اپنے پیروں پر کھڑے ہو گے

ہو

اسی لیے میں نے اور تمھارے بابا نے فیصلہ کیا ہے کہ اب ہمیں تمہاری شادی کر دینی

چاہیے ماما نے مسکراتے ہوئے کہا

ماما اتنا جلدی میرا مطلب ہے ابھی تو میں ٹھیک سے سیٹیل نہیں ہوا ابھی تو مجھے بہت کچھ کرنا ہے میرے خیال میں آپ جلد بازی کر رہے ہیں

او بھائی آپ کی شادی ہو گئی تو میری باری آئے گی نہ سیف بھی جم سے لوٹا تھا اور آ کر ان کے قریب بیٹھ گیا

ماما آپ پہلے سیف کی شادی کرا دیں کہ اس نے ہنستے ہوئے کہا

نہیں بالکل نہیں پہلے تمہاری شادی ہو گی پھر سیف کی شادی ہو گی اور ویسے بھی اب تو ہم نے تمہارے لئے لڑکی بھی ڈھونڈ لی ہے ماما نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

لڑکی بھی ڈھونڈ لیں کون ہے وہ بد نصیب کیف نے ہنستے ہوئے کہا

بد نصیب کیوں ماشاءاللہ خوش نصیب ہے اور خوش نصیبی ہی لے کر گھر آئے گی

اور کوئی ایسی ویسی لڑکی نہیں دیکھی ہم نے تمہارے لئے سوچ سمجھ کر چننا ہے اسے

وہ تو ٹھیک ہے ماما لیکن یہ تو بائیں آخر ہے کون۔۔۔۔۔۔! کیف نے ہنستے ہوئے کہا

تم اسے بچپن سے جانتے ہو وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہی پلی پڑی ہے۔اور تم اسے بہت اچھے طریقے سے سمجھتے ہو

آپ لوگ کس کے بارے میں بات کر رہے ہیں میں سمجھ نہیں پایا کیف اس نے الجھتے ہوئے کہا

ہم چاہت کی بات کر رہے ہیں کہ بلا چاہت سے بہتر تمہیں کوئی جانتا ہے ماما نے سوالیہ انداز میں کہا

ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو چاہت میری بہن ہے میں نے اس کے بارے میں کبھی ایسا نہیں سوچا کیف کا خوشگوار موڈ اچانک بدل گیا

میں جانتی ہوں بیٹا تم نے اس کے بارے میں ایسا کبھی نہیں سوچا لیکن اب تمہیں زندگی میں آگے بڑھنا ہے تو اس کے بارے میں سوچنا پڑے گا یہ میرا اور تمہارے بابا کا فیصلہ ہے کہ تمہاری شادی ہم چاہت سے کریں گے

لیکن یہ ممکن نہیں ہے کیسے سمجھاؤں آپ دونوں کو چاہت کو میں نے کبھی اس نگاہ سے نہیں دیکھا میں نے اسے ہمیشہ اپنی چھوٹی بہن سمجھا ہے کیف سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ یہ بات اس کے ماں باپ کے ذہن میں آئی تو آئی کیسے۔۔۔؟

دیکھو بیٹا میری ایک بات سمجھو شادی سے پہلے سب کزنز بہن بھائی ہی ہوتے ہیں رشتے تو شادی کے بعد بدلتے ہیں ماما نے سمجھاتے ہوئے کہا

لیکن ماما یہ رشتہ نہیں بدلے گا کیونکہ میں اس کی عزت اپنی بہنوں کی طرح کرتا ہوں

بس بہت ہو گیا کیف یہ میرا اور تمہاری ماں کا فیصلہ ہے اور تم نے اس وقت کہا تھا ہم جس لڑکی سے چاہے تمہاری شادی کر سکتے ہیں اس بار بابا بولے

جی بابا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہیں لیکن چاہت نہیں چاہت میری بہنوں جیسی ہے میں بچپن سے اسے اپنے بچے کی طرح پالتا آیا ہوں

دیکھو بیٹا ہم نے بھی اس بارے میں نہیں سوچا تھا لیکن سبحان بھائی نے صاف صاف تو نہیں لیکن دبے لفظوں میں کہیں بار تمہاری اور چاہت کی بات کی ہے اور میں اپنے بھائی کو نا امید نہیں کروں گی

اور میری بھی یہی خواہش ہے کہ چاہت میرے گھر کی بہو بنے۔

اب تم اسے میرا آرڈر سمجھو یا خواہش تمہاری مرضی ہے

لیکن چاہت میرے گھر کی بہو بننے کی اور وہ بھی تمہاری دلہن کے روپ میں

بس بات ختم یہ کہہ کر ماما اٹھ کر کمرے میں چلی گئی یقیناً وہ اس سے ناراض ہو چکی تھی

بابا آپ تو میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں میں نے کبھی چاہت کے بارے میں ایسا نہیں سوچا اب اس نے بابا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

پہلے نہیں سوچا بیٹا لیکن اب سوچو اتنا بھی مشکل نہیں ہے جتنا تم سمجھ رہے ہو کزنز کے رشتے بدلتے ہیں اور چاہت کو میں بھی اپنے گھر کی بہو کے روپ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔

یہ کہہ کر بابا بھی اٹھ کر چلے گئے

وہ چڑیل اور میری بھابھی کبھی نہیں سیفی نے منہ بنا کر کہا

جس پر کیف ہنس دیا

اور وہ چڑیل آپ کی بیوی۔۔۔۔۔۔سیف نے کہا

اس کی بات پر کیف کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

بھائی وہ چڑیل ویسے آپ کو ایک سیکنڈ سانس نہیں لینے دیتی اور جب وہ آپ کی بیوی بن جائے گی تب آپ کا کیا حال ہو گا۔

سیف ہنستا ہوا اٹھ کر باہر چلا گیا۔

جبکہ کیف کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر گیا

چاہت اس وقت کاغان کے ایک بہت ہی خوبصورت ہوٹل میں تھی نہ صرف یہ علاقہ شاندار تھا

بلکہ یہ ہوٹل بھی قابل تعریف تھا

چاہت کو یاد تھا جب وہ آٹھ سال کی تھی تب پہلی دفعہ یہاں آئی تھی

اور تیرہ سال کی عمر میں آخری دفعہ

اسے ہمیشہ سے گھومنے پھرنے کا بہت شوق تھا

کیف اسے اس کی پسند کی ہر جگہ دکھانے لے کے جاتا تھا

اسے یاد تھا اس نے کہا تھا

میں کیف بھائی سے شادی صرف ایک شرط بھی کروں گی جب وہ مجھے کاغاں لے کے جائیں گے۔ کتنا دعویٰ تھا ایسے کے کیف اس کی ہر بات ماننے گا

اور یہ دعویٰ سچا بھی تھا وہ اس کی ہر بات مانتا تھا

لیکن پھر سب کچھ بدل گیا۔ بلکہ بدلہ نہیں سب کچھ ختم ہو گیا

چاہت کے احساسات جذبات سب کچھ ہی دم توڑ چکے تھے۔

ابھی تک وہ انہی سوچوں میں تھی جب اسے اپنے بازو پر کسی کے ٹھنڈے ہاتھ محسوس ہوئے

اس نے پیچھے مڑ کر دیکھنے کا تکلف نہ کیا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ پیچھے موسی ہی ہے

کیسی لگی تمہیں یہ جگہ ۔۔۔؟ ارے میں تو بھول ہی گیا یہ علاقہ تو تمہارے تمہارا بچپن سے فیورٹ ہے نا

موسی نے مسکرا کر کہا

آپ کو کیسے پتا کہ مجھے کاغان پسند ہے ۔۔۔؟ چاہت نے حیرانگی سے پوچھا

ایک بات یاد رکھو مسز چاہت موسیٰ حیدر اس دنیا میں تمہیں موسی سے بہتر اور کوئی نہیں جانتا

لیکن پھر بھی ۔۔۔۔۔؟

میں نے کہا نہ چاہت مجھے تمہارے بارے میں سب کچھ پتا ہے "سب کچھ "۔

ابھی گھومنے چلوگی یا پہلے ریسٹ کرو گی موسیٰ نے پوچھا

نہیں میں فلحال بہت تھک چکی ہوں۔ چاہت واقع ہی سفر میں بہت تھک چکی تھی ۔۔اور اس کا ارادہ آرام کرنا ہی تھا۔

ٹھیک ہے تم جاؤ آرام کرو

میں ذرا مینجمنٹ چیک کر کے آتا ہوں۔

یہ کہہ کر وہ چلا گیا

جبکہ چاہت سوچ رہی تھی۔ کیا وہ موسی کے ساتھ ٹھیک کر رہی ہے اس کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا اس میں موسی کی تو کوئی غلطی نہیں۔۔۔؟

وہ اپنے ساتھ موسی کو سزا کس بات کی دے رہی ہے۔۔۔۔۔؟

کیوں وہ اس نکاح کے تقاضے پورے نہیں کر پا رہی۔۔۔۔۔؟

کیوں اسے اپنے قریب نہیں آنے دینا چاہتی۔۔۔؟

کیوں یہ عجیب سا ڈر اس کی جان نہیں چھوڑتا۔۔۔۔؟

جبکہ وہ جانتی ہے کہ اب سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے

لیکن پھر بھی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا یار میں کب سے تیرا انتظار کر رہا تھا۔

کیف آج وقت سے لیٹ آیا تھا ۔

ہاں یار بس وہ ماما اور بابا چاہت کے گھر جانے والے تھے انہیں کچھ سامان چاہیے تھا چاہت کے لئے پہلے انہیں بازار لے کے گیا پھر گھر چھوڑا اور پھر یہاں آیا ہوں ۔۔

اور اب بھی شام کو جلدی گھر جانا ہے کیونکہ چاہت کے گھر جانا ہے ۔

او اچھا ۔۔کچھ خاص تھا کیا آج جو پہلے بازار گئے ۔اور چاہت کے گھر بھی جانا ہے ۔چاہت کا نام سنتے ہی ویسے بھی موسی کے کان کھڑے ہو جاتے تھے ۔

اب تو پچھلے دو مہینوں سے اسے دیکھا تک نہیں تھا

ہاں یار وہ میرا رشتہ لے کے جا رہے ہیں کیف نے بتایا

کیا تیرا رشتہ لیکن کس کے لیے اس نے کنفیوز ہوتے ہوئے پوچھا

یار حد کرتا ہے اس پر میں کون سا سو لڑکیاں ہیں ایک ہی تو لڑکی ہے اسی کے لے کے جا رہے ہیں ۔برے ہی سکون سے کیف نے موسیٰ کے سر پر دھماکا کیا

مطلب چاہت کے لئے ۔موسی کو اپنی آواز کسی کھائی سے آتی محسوس ہوئی

تیرا دماغ تو نہیں خراب ہوگیا ہو تو تیری بہن ہے نا جیسے موسی نے اسے یاد دلایا

ہاہاہا اب تک میں بھی یہی سوچتا تھا لیکن تجھے پتا ہے ماما بابا نے ایسا کبھی سوچا ہی نہیں وہ تو ہمیشہ سے چاہت کو اپنے گھر کے بہو سمجھتے رہے

کیف نے مسکراتے ہوئے کہا

لیکن پھر بھی تو نے کبھی اس کے بارے میں ایسا نہیں سوچا موسیٰ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کۓا کہے

ہاں تو ٹھیک کہتا ہے لیکن ماما بابا کا اس بارے میں بھی کچھ اور ہی خیال ہے

وہ کہتے ہیں پہلے نہیں سوچا تو اب سوچو ۔اور میں بھی یہی سوچ رہا ہوں ماما بابا کی سوچ اتنی بھی بری نہیں ہے چاہت مجھے صحیح طریقے سے سمجھتی ہے اور وہ ایک اچھی لائف پارٹنر ثابت ہوسکتی ہے تجھے کیا لگتا ہے اس بارے میں ۔۔۔بات ختم کرتے ہوئے اس نے موسیٰ سے پوچھا

میں کیا کہہ سکتا ہوں تیری لائف ہے تو

بہتر جانتا ہے یہ کہہ کر وہ باہر نکل گیا

جبکہ کیف کچھ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ اس طرح سے اچانک کیوں چلا گیا

❤

صبح چاہت کی آنکھ کھلی تو موسیٰ اس کے ساتھ سو رہا تھا نہ جانے رات کو وہ کس وقت یہاں پر آیا چاہت اتنی گہری نیند میں تھی کہ اسے موسی کے آنے کا احساس تک نہ ہوا

اس نے آج پہلی بار موسی کو اپنے اتنے قریب دیکھا تھا

موسی بے شک ایک بہت ہینڈسم مرد تھا ۔کیف سے تو کہیں زیادہ خوبصورت ۔نہ جانے کیوں آج اس کا مقابلہ کیف سے کر بیٹھی۔

نہ جانے کتنی ہی دیر وہ اسے ایسے ہی دیکھتی رہی

تمہارے اس طرح سے دیکھنے پر میری نیند خراب ہو رہی ہے چاہت ۔

اچانک کہنے پہ چاہت بو کھلا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی

اسے ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ جاگ رہا ہے

وہ مجھے لگا آپ سو رہے ہیں چاہت نے جلدی سے بولا

ہہم سمجھ سکتا ہوں کیونکہ جاگتے ہوئے تو تم مجھے اس طرح سے دیکھوگی نہیں ۔ہیں نا وہ ایسے ہی لیٹے لیٹے بول رہا تھا جبکہ چاہت اٹھ کر بیٹھ چکی تھی

چاہت واشروم جانے کے لیے اٹھنے لگی ۔

جب موسیٰ نے اس کا ہاتھ تھام لیا

چاہت میں نہیں جانتا تو مجھے کونسی بات کی سزا دے رہی ہو لیکن بتا دو اس سزا کی مدت کیا ہے ۔کیونکہ میں مزید تم سے دور نہیں رہنا چاہتا

موسی نے عجیب سے لہجے میں کہا

موسیٰ پلیز مجھے جانے دیں مجھے واش روم جانا ہے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش میں ناکام ہوتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے جاؤ اس نے فورا اس کا ہاتھ چھوڑ دیا

جبکہ چاہت بیڈ سے اٹھ کر تیزی سے واش روم میں آ کر دروازہ بند کر لیا

نہ جانے کیوں اس کی آنکھوں میں آنسو آئے ۔۔وہ کچھ غلط تو نہیں مانگ رہا تھا ۔بس اس سے اپنا حق ہی تو چاہتا تھا

نہیں جو کچھ بھی ہوا ہے سب غلطی میری تھی ۔تو پھر میں موسی کو کس بات کی سزا دے رہی ہو ۔میں کیوں ان کو ان کے جائز حق کو پانے سے روک رہی ہے ۔

بہت غلط کر رہی ہوں میں ۔مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے

ایم سوری موسی ۔ایم سوری

لیکن مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ میں کیا کروں

تھوڑی دیر کے بعد جب وہ کمرے میں واپس آئی تو موسیٰ کہیں نہیں تھا ۔

شاید اس سے مایوس ہو کر کہیں باہر چلا گیا ہوں

اج وہ گھر آیا تو ماں سے بات نہیں کر رہا تھا دروازہ بند کر کے اندر بیٹھ گیا

موسیٰ بیٹا میں نے کھانا لگا دیا ہے آکر کھا لو ماما نے دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہا ۔

مجھے بھوک نہیں ہے ماما آپ کھا کر سو جائیں ۔موسی نے کہا

بیٹا یہ دروازہ کیوں لاک کیا ہے تم نے کھولو اسے۔ ماما نے دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہا

ماما پلیز میں تھوڑی دیر اکیلے رہنا چاہتا ہوں ۔موسی نے دروازہ نہ کھولا

موسیٰ میرے بچے سب کچھ ٹھیک تو ہے نہ ماما نے پریشانی سے کہا

جی ماما سب ٹھیک ہے آپ جایئں یہاں سے میں تھوڑی دیر آرام کرنا چاہتا ہوں ۔

لیکن پہلے کھانا تو کھا لو آج میں نے تمہاری پسند کا کھانا بنایا ہے ۔

ماما مجھے بھوک نہیں ہے جب ہوگی آ کر کھا لوں گا پلیز اب جایئں یہاں سے ۔

اس بار موسی کی آواز میں ذرا بدتمیزی کا عنصر تھا ۔ماما بنا کچھ بولے وہاں سے چلی آئی

اور اپنے کمرے میں بیٹھ کر سوچنے لگی آخر ایسا کیا ہوگیا کہ موسیٰ اس قدر پریشان ہے ۔

جب تھوڑی دیر کے بعد انہیں دروازہ کھٹکا نے کی آواز آئی

اس گھر میں سوائے موسی اور انکے کوئی نہیں رہتا تھا اس لیے انہیں پتا تھا کہ دروازے پر موسی ہی ہوگا

اندر آجاؤ موسی بیٹا ۔ماں نے محبت سے کہا

موسی آرام سے ان کے قریب آیا اور ان کی گود میں سر رکھ کر بیٹھ کے

اس کی آنکھوں کی سرخی بہت کچھ بیان کر رہی تھی

موسی بیٹا تم ٹھیک تو ہو نا سب کچھ ٹھیک ہے نہ

کیوں اس طرح سے پریشان ہو بتاؤ مجھے میرا دل گھبرا رہا ہے

ماما کیف کی گھر والے اس کے لیے چاہت کا رشتہ لینے جا رہے ہیں میں

نے آپ سے کہا تھا نا آپ پہلے جائیں آپ نے میری بات نہیں مانی دیکھا

آپ نے وہ لے گیا مجھ سے میری چاہت کو

موسی نے کسی چھوٹے بچے کی طرح اپنی ماں سے شکایت لگائی

میں تو اس بارے میں کچھ نہیں جانتی اور ایسی کسی بات کا کیف کے

والدین نے ذکر بھی نہیں کیا۔

پھر اس کو پریشان دیکھ کر بولی

میرا بچہ تم فکر مت کرو میں کل ہی بات کرو گی ان لوگوں سے ۔

بلکہ نہیں ان لوگوں سے نہیں بلکہ میں تمہارا رشتہ چاہت کے گھر لے کے جاؤں گی ۔تم بالکل پریشان مت ہوں میں چاہت کو مانگ لوں گی تمہارے لیے

انہوں نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا

وہ موسی کی پسند سے بچپن سے واقف تھی تو کیسے ہو سکتا تھا کہ ایک ماں اپنے بیٹے کے پسند کو یوں اس سے دور ہونے دیں

ہمیں معاف کر دیجئے بہن جی ہم چاہ کر بھی یہ رشتہ قبول نہیں کر سکتے کیونکہ ہم چاہت کا رشتہ دے چکے ہیں۔

یقین کیجئے اگر آپ ایک دن پہلے آتی

ہم کبھی آپ کو یوں مایوس نا لوٹاتے

ماشاءاللہ موسی ہر لحاظ ایک بہترین ہمسفر ثابت ہو سکتا تھا

لیکن انشاءاللہ موسی کسی اور کا نصیب ہو گا

آپ چاہت کے اچھے نصیب کی دعا کیجئے گا

موسی کے رشتے سے انکار کرتے ہوئے چاہت کے پاپا کو بھی اچھا نہ لگا تھا۔

کیونکہ موسی ہر لحاظ سے ایک پرفیکٹ انسان تھا جو ان کی بیٹی کو بہت خوش رکھ سکتا تھا اگر

کیف کا رشتہ پہلے نہ آتا تو یقیناً موسیٰ کے لئے ہاں ضرور کرتے

رشتے سے انکار ہونے کے بعد ماما خالی ہاتھ ہی واپس لوٹ آئیں

۔۔۔

موسیٰ کو یقین تھا کہ اب چاہت اس کی نہیں ہو سکتی لیکن پھر بھی ماما ایک کوشش کرنا چاہتی تھی اس لیے موسی نے کوئی امید نہ رکھی تھی

ماما خالی ہاتھ واپس لوٹی تو بہت پریشان تھی

موسی نے ان کا اترا ہوا دیکھ کر ہی اندازہ لگا لیا تھا کہ رشتے سے انکار ہو چکا ہے۔

او ماما آپ پریشان کیوں ہو رہی ہیں اس دنیا میں کم لڑکیاں ہیں اور ویسے بھی آپ کا بیٹا بہت ہینڈسم یا اس سے تو کوئی بھی مل جائے گی۔

موسی نے ان کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے کہا۔

جس پر ماما رونے لگی موسی ان کی حالت دیکھ مزید پریشان ہو

ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔؟اس طرح سے کیوں رو رہی ہیں آپ کو کیا لگتا ہے آپ کو آپ کے بیٹے کو ایک لڑکی نہیں ملے گی تو کیا میں کے بغیر رہ نہیں پاؤں گا بلکل نہیں میری ماں ماں کے آنسو سے زیادہ عزیز نہیں ہے مجھے چاہت کی خواہش۔

مجھے نہیں چاہیے چاہت آپ پلیز رونا بند کریں

زندگی میں پہلی بار میرے بیٹے نے مجھ سے کچھ مانگا اور میں نہیں دے پائی کتنی بدقسمت ماں ہوں میں جو اپنے بچے کی ایک خواہش کو پورا نہیں کر سکتی۔اسے اپنے سینے سے لگائے ماما رونے لگی

موسیٰ جانے کتنی دیر انہیں چپ کرانے کی کوشش کرتا رہا۔

پھر بڑی مشکل سے انہیں کھانا کھلا کر دوا دی۔

ان کے سونے کے بعد بھی کافی دیر ان کے پاس ہی بیٹھا رہا

پھر تھوڑی دیر بعد اٹھ کر کمرے میں چلا آیا۔

❤--

کمرے میں آنے کے بعد اس نے سب سے پہلے وہ ڈائری کھولی تھی جب سے اسے چاہت سے محبت ہوئی تھی وہ اس ڈائری میں کچھ نہ کچھ کے لئے لکھتا تھا۔

اس نے اپنے ساتھ گزارے چاہت کے ساتھ حسین لمحات کو اپنے لفظوں میں ڈائری میں لکھا تھا

لیکن آج وہ ان سب صفات کو ختم کر دینا چاہتا تھا

وہ ڈائری کو ختم کر دینا چاہتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسے اپنی زندگی کا چاہت کے ساتھ گزارا کوئی بھی لمحہ یاد رہے

لیکن ایسا نہ ہو سکا

وہ چاہ کر بھی ایک صفحہ تک نہ ڈائری سے الگ کر سکا

نہ جانے اس لیے کتنی بار ہاتھ برایا

شاید محبت ایسی ہی ہوتی ہے

جو ساتھ رہے تو خوبصورت ترین ساتھی بن کر رہتی ہے اور اگر بچھڑ جائے تو تکلیف بن جاتی ہے لیکن ساتھ کبھی نہیں چھوڑتی

ڈائری کو بند کر کے واپس دراز میں ڈال دیا۔اور اٹھ کر آکر بیڈ پر لیٹ گیا

ساری رات ایک پل آنکھ نہ لگی۔آج کی رات اس میں اپنی یک طرفہ محبت کا سوگ منایا تھا

چاہت کی آنکھ کھلی تو موسی اس کے قریب سو رہا تھا۔

رات کب واپس آیا چاہت کو نہیں پتا وہ کہاں گیا تھا یہ بھی چاہت نہیں جانتی تھی

چاہت فریش ہو کے آئی تو موسیٰ جاگ رہا تھا

تم کب جاگی اسے آتے دیکھ کر پوچھا جبکہ چاہت کو یہ لگ رہا تھا کل کی وجہ سے موسی اس سے ناراض ہو گا لیکن۔ وہ تو اس سے بہت نورملی بات کر رہا تھا۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے۔ چاہت نے آرام سے جواب دیا۔

اچھا ناشتہ ادھر کرو گی یا ہر چل کر۔ ویسے تم تو تقریبا تیار ہو میں بھی ہو کے آ جاتا ہوں۔

پھر نیچے ہی چلتے ہیں۔ آج باہر چلتے ہیں گھومنے کے لیے کیونکہ میں اس کمرے میں رہ رہ کہ کل سے بہت بور ہو چکا ہوں۔

پہلے اس سے پوچھ کر اپنا فرض نبھایا اور پھر خود ہی فیصلہ کر کے خود تیار ہونے چلا گیا۔

کمرے میں رہ رہ کر کل سے چاہت بھی کافی بور ہو چکی تھی وہ بھی یہاں سے باہر نکلنا چاہتی تھی

اس کے جاتے ہی اس نے اپنی تیاری شروع کر دی۔

باہر بہت سردی تھی اس لئے موسم کی مناسبت سے ہی اس نے کپڑے پہنے

اور پھر موسیٰ کے آنے سے پہلے اس کے بھی گرم کپڑے نکال دیئے۔ چاہت اس رشتے کو

دل سے قبول کرے یا نہ کرے لیکن وہ اس کا شوہر تھا اس کیا ہر حکم ماننا چاہت کا فرض تھا۔

اور اب چاہت نے یہی سوچا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ وہ موسی کی ذمہ داری خود اٹھائیں گی

موسی واپس آیا تو بیڈ پر اپنے کپڑے پڑے دیکھ کر حیران رہ گیا

چاہت نے کیا سوچ کر کپڑے نکالے تھے وہ یہ تو نہیں جانتا تھا۔

لیکن چاہت نے اپنی طرف سے پہلا قدم اٹھایا تھا یہ اس کے لئے بہت بڑی بات تھی

تھینک یو۔

بس اتنا کہہ کر موسی نے کپڑے پہن لیے۔اور اسے لے کر باہر آگیا

❤

آج موسیٰ کی خوشی کا دن تھا کیونکہ آج اس کی چاہت اس کے ساتھ تھی

اس نے سارا دن چاہت کے ساتھ گزارا اس کی پسند کی ہر جگہ دکھائیں

جو چاہت نے خود تو نہیں کہا کہ اس کی پسند کی جگہ ہے لیکن موسیٰ اس کے بارے میں

سب جانتا تھا

موسی نے ایک سیکنڈ کے لیے بھی اس کا ہاتھ نہ چھوڑا

اب وہ دعاوں پر یقین کرنے لگا تھا اسے پتہ چل گیا تھا کہ جو چیز خدا سے سچے دل سے مانگی

جائے وہ خدا ضرور دیتا ہے

اس نے چاہت کو سچے دل سے مانگا تھا اسی لیے آج چاہت اس کے ساتھ تھی

آج یہی سب دیکھو لیکن دو دن کے بعد جب سارے راستے کھل جائیں گے میں تمہیں وہ برفانی پہاڑ دکھانے لے کے جاؤں گا

مجھے پتا ہے تمہیں وہ دیکھنے کی بہت خواہش ہے

لیکن اس کے لیے تمہیں تھوڑا سا صبر کرنا ہو گا کیونکہ برف باری کی وجہ سے سب راستے بند ہیں۔

دو دن کا انتظار کرنا ہو گا

تب تک یہ سارے نظارے دیکھو یہ بھی بہت خوبصورت ہیں بالکل تمہاری طرح۔ موسیٰ نے مسکرا کر کہا

جبکہ اس کی بات پر اس نے ایک بار موسیٰ کے چہرے کو دیکھا پھر نظریں جھکا لیں

کیونکہ موسیٰ کی نظروں کی تاب لانا اس کے بس سے باہر تھا۔

واپسی پر آتے ہی سونے کے لئے لیٹ گئی۔

جب کہ موسی بہت لیٹ کمرے میں آیا تھا وہ کافی دیر تک فون پر کسی سے بات کرتا رہا اس کو زیادہ چھٹیوں کی اجازت نہ تھی لیکن پھر بھی چاہت کے لئے وہ یہاں آیا تھا۔

فون پر بات کرنے کے بعد کافی دیر تک وہ سگریٹ سلگاتا رہا وہ چاہت کے سامنے سگریٹ نہیں سلگاتا تھا۔اس لئے وہ اکثر یہ کام کمرے سے باہر کرتا

گھر میں بھی اس کی یہی روٹین تھی۔

سچ تھا اگر چاہت نے اپنے ہمسفر کے بارے میں کبھی کچھ سوچا ہوتا تو یقین موسیٰ جیسا ہوتا۔

موسی واقعی ہر لحاظ سے ایک پرفیکٹ ہسبینڈ تھا۔

یہی سب سوچتے تھے نہ جانے کب چاہت کی آنکھ لگ گئی

موسی کمرے میں آیا تھا اسے سوتا دیکھ کر مسکرا دیا

اس کے قریب آکر اس کا کمبل ٹھیک کیا۔

اور لائٹ آف کر کے دوسری سائیڈ آگیا۔

چاہت نے خود زبان سے تو نہیں کہا کہ وہ یہاں آکر خوش ہے

لیکن موسیٰ نے اس کے چہرے سے اندازہ لگالیا تھا۔

میں کیف بھائی سے کیسے شادی کر سکتی ہوں اور تو میرے بھائی چاہت نے اپنی ماں کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

کوئی بھائی وھائی نہیں ہے تمہارا کزن ہے اور تمہارے ابا نے رشتے کے لئے ہاں کر دی ہے

۔

آخری جمعہ کو تمہارا نکاح ہے اماں نے بتایا تو چاہت کا خیرت سے کھل گیا۔

ارے ایسے کیسے نکاح ہے امی۔ میں نہیں کروں گی یہ شادی میں نے کیف بھائی کے بارے میں کبھی ایسا نہیں سوچا میں نے ہمیشہ ایک بڑے بھائی کی طرح دیکھا ہے۔

اور آپ کہہ رہی ہے کہ آپ میری شادی ان کے ساتھ کر رہی ہے

یہ کیسے ممکن ہے۔

دیکھو چاہت کیف تمہارا کزن ہے کوئی سگا بھائی تھوڑی ہے جو یہ ممکن نہیں

اور تمہاری ابا نے کچھ سوچ سمجھ کر ہی ہاں کی ہو گی نہ

تمہاری پھپھو تمہیں کتنا چاہتی ہیں تمہیں تو خوش ہونا چاہیے

تم کیف کو بھی تم بچپن سے جانتی ہو اس کی پسند نہ پسند ہر چیز تمہیں پتا ہے اگر میاں بیوی ایک دوسرے کو اچھے سے جانتے ہوں تو زندگی آسان ہو جاتی ہے ماں نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

خبردار جواب تم نے کیا کو بھائی کہہ کر پکارا۔

اس کے بعد بھی ماما اسے دو گھنٹے تک سمجھاتی رہی۔۔۔ پھر جا کے آخر کار چاہت ان کی بات کو کچھ سمجھ گی

لیکن میں کیف بھائی سے شادی صرف ایک شرط پہ کروں گی کہ وہ مجھے گھومنے کاغان لے کے جائیں گے

اس کی بات پر ماما مسکرا دیں

یہ کہہ رہا اور اس کا معاملہ ہے خود ہی بات کر لینا اس کے بارے میں اس سے۔

ماما کے جانے کے بعد وہ نہ جانے کتنی دیر کیف کے بارے میں سوچتی رہی

ان کا رشتہ بدل رہا تھا اگلے ہفتے ان کا نے نکاح تھا۔ دونوں نے ایک دوسرے کے بارے میں کبھی ایسا نہیں سوچا تھا لیکن ایک دوسرے کو بہترین طریقے سے جانتے تھے

❤❤

کل شام 6 بجے کی سوئی صبح 6 بجے جاگی نماز بھی قضا ہو گی۔

کل وہ دونوں سارا دن گھومتے رہے۔

چاہت نے جو کبھی کیف کے ساتھ یہاں آنے کا خواب دیکھا تھا

وہ خواب آج موسی نے پورا کیا

ضروری نہیں کہ ہمارے ساتھ زندگی میں وہی ہو جو ہم نے سوچا ہو۔ زندگی ہماری سوچ سے بہت مختلف ہوتی ہے اس میں آگے کیا ہونے والا ہے یہ کوئی نہیں جانتا۔

چاہت نے بھی کبھی نہ سوچا تھا کہ اس کی زندگی اتنی مشکل ہو جائے گی۔

اپنی زندگی کا ہر لمحہ انجوائے کرنے والی لڑکی اتنی بکھر جائے گی یہ تو اس کے وہم وگمان میں بھی نہ تھا۔

وہ اٹھنے لگیں کہ اچانک موسی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔اپنا توازن برقرار نہ رکھنے کی وجہ سے وہ موسی کی باہوں میں آ گری

اتنی جلدی کیوں اٹھ گئی ابھی بہت وقت ہے۔سو جاؤ اسے زبردستی اپنے سینے سے لگائے وہ دوبارہ سونے کا کہہ رہا تھا

جب کہ اس طرح سے کھینچنے کی وجہ سے چاہت بوکھلا کر رہ گئی

موسیٰ نہیں بہت وقت ہو گیا ہے چھوڑیں مجھے۔چاہت نے اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے کہا

اور اگر نہ چھوڑوں تو اس کا گھبرایا ہوا چہرہ دیکھ کر موسی کو شرارت سوجھی۔

موسیٰ چھوریں مجھے پلیز۔چاہت نے مینت کرتے ہوئے کہا

جاو نہیں چھوڑتا کیا کر لو گی انداز میں شرارت صاف جھلک رہی تھی۔

اگر آپ نے نہیں چھوڑا تو میں رونا شروع کر دوں گی۔ معصوم سی دھمکی دی۔

ٹھیک ہے تم رو میں تمہارے آنسو پہنچوں گا وہ بھی اپنے ہونٹوں سے یہ کہتے ہی موسٰی اسکے لبوں پر جھک گیا۔

چاہت اندر کانپ کر رہ گئ

بس اب بہت ہو چکا ہے چاہت اور میں مزید تم سے دور نہیں رہ سکتا۔اس کے بالوں میں منہ چھپاتے سرگوشی کرتے ہوئے کہا

میری سزا کی ایک مدت بتا دو آخر کب تک میں تمہارا انتظار کروں۔

میں تمہیں وقت دے رہا ہوں تاکہ تم میری محبت کو اس رشتے کے تقاضوں کو سمجھو لیکن

میں جتنا تمہارے پاس آنا چاہتا ہوں تم مجھ سے دور بھاگتی ہو

ایسا کب تک چلے گا چاہت ساری زندگی تو اس طرح سے نہیں کٹے گی۔

میں نے آپ کو اس شادی سے پہلے ہی بتادیا تھا کہ آپ مجھ سے کوئی امید نہیں رکھیں گے لیکن پھر بھی آپ نے شادی کی۔ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ اب کوئی بھی رشتہ نبھانا میرے بس میں نہیں ہے

لیکن آپ نے اس وقت میری بات نہیں سمجھی

میں آپ کو اپنے قریب آنے سے نہیں روک رہی موسیٰ لیکن پلیز مجھ سے محبت کی امید نہ رکھیں محبت تو اب مجھے اپنے آپ سے بھی نہیں ہے اس کی گرفت ڈھیلی پا کر وہ اٹھ کر چلی گئی۔

تم یہ رشتہ نباؤ گی چاہت اور مجھ سے محبت بھی کرو گی یہ میرا وعدہ ہے تم سے۔

واشروم کے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جہاں ابھی چاہت غائب ہوئی تھی

دو دن بعد چاہت کا نکاح تھا اسے اب تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ کیف کے ساتھ اس کی

شادی ہو رہی ہے

بچپن سے وہ اسے جانتی تھی اسے سمجھتی تھی اس کی پسند ناپسند اس کو سب کچھ پتا تھا

رشتہ بدل رہا تھا۔

وہ جو بچپن سے کیف کے ساتھ اپنی ہر پرابلم شیئر کرتی تھی۔

اپنی ہر خوشی میں اسے شامل رکھتی تھی آپنے ہر غم میں اس کا ساتھ چاہتی تھی۔

آج وہی شخص اس کی ہر پروبلم خوشی غم کا برابر کا حصہ دار بننے والا تھا۔

ابھی وہ یہی سب کچھ سوچ رہی تھی جب اس کا فون بجا فون پر کیف کا نام دیکھ کر اس کا دل

عجیب انداز میں دھڑکا

السلام علیکم فون اٹھاتے ہی اس نے کہا

وعلیکم سلام کیسی ہو لہجے میں شرارت تھی۔

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں۔

مجھے ٹھیک رہنے کہاں دیا ہے تم نے۔۔؟سب کچھ بدل کرر کھ دیا ہے دل کی دنیا میں تو

سب کچھ تہس نہس ہو چکا ہے

بتاؤاب کیا کروں میں۔۔۔؟معنی خیز انداز میں کہتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا

۔میں کیا بتاؤں جو آپ کا دل کرے وہ کریں۔چاہت کو کیف سے اس طرح سے بات کرنا

کچھ عجیب لگ رہا تھا۔

اچھا چھوڑو یہ سب کچھ بتاؤ کیا کر رہی ہو۔

کچھ نہیں بس پینٹنگ بنا رہی تھی چاہت نے خوش ہو کر بتایا

چاہت یار اب یہ بچوں والے کام چھوڑ دو۔کیف نے بیزاری سے کہا

اس میں بچوں والی کونسی بات ہے پینٹنگ تو بہت سے لوگ بناتے ہیں چاہت کو کیف کی

بات کچھ اچھی نہیں لگی کیونکہ پینٹنگ بنانا اسے بہت پسند تھا۔

اچھا ٹھیک ہے جو دل میں آئے کر وابھی تمہارے پاس دس سے پندرہ دن ہیں۔اور اس

کے بعد یہ سارے شوق تم بھول جانا

کیا مطلب شادی کے بعد آپ مجھے پینٹ نہیں کرنے دیں گے چاہت نے پوچھا

شادی کے بعد لڑکیوں کی بہت ساری ذمہ داریاں ہوتی ہیں چاہت اس لیے یہ بچکانہ شوق شادی سے پہلے تک اچھے لگتے ہیں

میں پھر فون کروں گا۔بس اتنا کہہ کر کہ اسنے فون رکھ دیا جبکہ چاہت ابھی تک یہی سوچ رہی تھی شادی کے بعد اسے پینٹنگ کرنے کی اجازت نہیں ہو گی

❤

شام کے وقت وہ دونوں ہوٹل کے باہر کرسیوں پے بیٹھے تھے

جہاں ایک خوبصورت کپل اپنی سلفیاں بنانے میں مصروف تھا۔

چاہت نہ جانے کتنی دیر اس کپل کو دیکھتی رہی

دیکھنے میں وہ ایک نیا شادی شدہ جوڑا لگ رہا تھا جو یقیناً ہنیمون کے لیے یہاں پہ آئے تھے

آئے تو وہ دونوں بھی ہنی مون کے لیے تھے۔

کتنا خوبصورت کپل ہے نہ دونوں کا۔ لگتا ہے ابھی ابھی شادی ہوئی ہے۔ موسیٰ نے کہا تو

چاہت ذرا سا مسکرائی

ہاں ماشااللہ بہت خوبصورت ہے

کتنے خوش ہیں نہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ لگتا ہے لو میرج ہوئی ہے۔ چاہت نے

مسکرا کر کہا

ہمارا کپل بھی ایسا ہو سکتا ہے اگر تم چاہو تو۔

موسیٰ نے چاہت کا نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے کہا۔

میرا خیال ہے بہت دیر ہو گئی ہے ہمیں روم میں چلنا چاہیے۔ چاہت نے اس کی بات کو

نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

ہاں چلنا چاہیے۔ ویسے بھی اس کپل کو دیکھ کر مجھے احساس کمتری ہونے لگا ہے۔ موسی نے

اٹھتے ہوئے شرارت سے کہا۔

اس کی بات سن کر چاہت کو ہنسی آئی جو وہ بڑی صفائی سے چھپا کر آگے بھر گئی

لیکن موسیٰ سے چاہت کی کوئی بھی فیلنگ چھپی رہے یہ ممکن ہی نہ تھا

احساس بدل گئے رشتے بدل گئے

آج چاہت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کیف کے نام ہو چکی تھی

ابھی کچھ دیر پہلے اس نے اپنے آپ کو کیف کے نام لکھ دیا تھا

وہ اسپنکاح سے خوش تھی یا نہیں وہ یہ نہیں سمجھ پا رہی تھی

ہاں لیکن یہ ایک الگ حساس تھا

جس نے چاہت کی دنیا ہی بدل دی

آج کیف کا نکاح ہو گیا لیکن موسیٰ نہیں آیا۔ کیف نے نا جانے کتنی بار موسی کو فون کیا

لیکن ہر بار فون یا تو بزی آتا یا پھر بند۔

موسیٰ کو پتا بھی تھا کہ آج میرا نکاح ہے میں نے اسے بتایا تھا لیکن پھر بھی وہ نہیں آیا

وہ بزی ہے ٹھیک ہے آج کل اس پر کام کا بہت بوجھ ہے لیکن تائی امی کیوں نہیں آئی

آج دو دن بعد کیف واپس پولیس سٹیشن آیا تھا۔ لیکن یہاں آ کر پتہ چلا کہ موسی دو دن سے کام پر آہی نہیں رہا۔

اب اسے پریشانی لاحق ہو گئی

وہ سیدھا موسیٰ کے گھر آیا

اسلام علیکم تائی امی کیسی ہیں آپ۔۔۔؟ ان کے سامنے سر جھکا کر کہا

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں تمہیں تمہارا نکاح بہت بہت مبارک ہو

میں نہیں آسکی وہ دراصل موسیٰ کی طبیعت کچھ دنوں سے بہت خراب ہے

آسیہ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

کیا ہوا ہے موسی کو تائی امی۔۔۔؟ میں جانتا تھا اس کے ساتھ ضرور کچھ غلط ہو گیا ہے ورنہ میرا نکاح ہو موسی نہ آئے یہ تو ناممکن ہے۔

ہاں بیٹا اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اپنے کمرے میں ہے تم وہی چلے جاؤ میں تمہارے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں

تائی امی کے کہنے پر وہ کمرے میں آگیا جہاں موسی بیڈ پہ لیٹا شاید سو رہا تھا۔

او یار یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تو نے اپنی۔۔۔؟ دو دن مجھ سے نہیں ملا تو بیمار پر گیا۔ اتنا پیار کرتا ہے مجھ سے۔ کیف نے کسی بچھڑی ہوئی محبوبہ کی طرح اس کے ساتھ لیٹتے ہوئے کہا

۔ جس پر موسیٰ مسکرانے لگا۔

ہاں تو تو نے تو دھوکا دے دیا میرے پیار میں کسی اور سے نکاح کر لیا۔ اور میں تیرے ہجر میں بیمار پڑ گیا

موسی نے آہ بھر کر کہا۔

جو بھی تھا کیف اس کا بیسٹ فرینڈ تھا اور اس کی خوشی اسے عزیز تھی

اب چاہے وہ خوشی اس کی دنیا ہی کیوں نہ اجاڑ دے

لیکن اپنے دوست کے سامنے اسے خوش رہنا تھا۔ تاکہ اس کا دوست اس کے چہرے سے اس کے اندر کی تکلیف کا اندازہ لگا سکے۔

چل شطرنج کھیلتے ہیں۔ ورنہ تو اگر ایسے ہی بیماروں کی طرح پڑا رہا تو میرا گزارا نہیں ہو گا

تو پولیس سٹیشن نہیں گیا کیف شطرنج اٹھا کر لا رہا تھا جب موسی نے پوچھا۔

گیا تھا اور وہ ڈر گزوالے کس نے دو لڑکے پکڑے گئے ہیں۔ اور ان دونوں کو یم نے ہنڈل

کرنا ہے۔ اسی لیے جلدی سے ٹھیک ہو جا۔ میں اکیلے نہیں کر سکتا یہ سب کچھ۔

کھیل شروع ہو چکا تھا

تو فکر مت کر تو اپنی شادی انجوائے کر وہ میں ہینڈل کر لوں گا

اوکے باس۔ تھینک یو سوچ مجھے اس کے سے بڑی کرنے کے لیے کیونکہ میں اپنی شادی کو

بہت انجوائے کرنا چاہتا تھا۔ اور اگر یہ کیس کا سلسلہ چلتا رہتا تو یہ کبھی نہیں ہو سکتا تھا

لیکن تو کس لئے ہے۔۔۔ کمال کا بھائی ہے میرا میری ہر پرابلم سلو کر دیتا ہے تو۔

موسی یار کبھی تو جیتنے دے مجھے۔۔ اپنے راجہ کو مرتے دیکھ کر کیف نے دہائی دی۔ جس پر

موسی قہقہ لگا کر ہنسا۔

تو جیت گیا ہے میرے بھائی اس کھیل میں نہیں زندگی کے کھیل جیت گیا ہے مجھ سے

موسیٰ چاہ کر بھی یہ الفاظ ادا نہیں کر پایا

❤

وہ ابھی ابھی نہا کر نکلی

اور شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر اب اپنے گیلے بال سکھا رہی تھی

جب موسی الستہ سے چلتا ہوا اس کے قریب آیا

اسے اپنے قریب محسوس کر کے چاہت کا دل زوروں سے دھڑکا

موسیٰ نے بڑے پیار سے اس کے گیلے بال اس کی گردن سے ہٹائے

اور اپنے دہکتے لبوں سے اس کی گردن کو چوم لیا۔ چاہت کی ریٹ کی ہڈی تک سنسنا اٹھی۔

اس نے موسی سے فاصلہ قائم کرنے کی کوشش کی جس کو موسی نے ناکام بنا کر اسے مزید

اپنے قریب کر لیا۔

کتناتڑپانے کاارادہ ہے۔اب بس بھی کرو۔مزید تم سے دور نہیں رہ سکتااس کے چہرے کو

اپنے ہاتھوں میں لیے اس کی پیشانی چوم کر بولا۔

موسیٰ پلیز۔چاہت نے پھر فاصلہ قائم کرنے کی کوشش کی۔

چاہت پلیز آج تم مجھے مت روکنا۔

میں آج سارے فاصلے مٹادیناچاہتاہوں۔

مجھے بھی اس ہیپی کپل کی طرح ہیپی کپل چاہیے

میں چاہتاہوں ہم بھی اسی کپل کی طرح انجوائے کریں۔

ایک دوسرے کے ساتھ رہے ہیں ان لمحات کو یادگار بنائیں۔تاکہ ہم جب اگلی دفعہ ہم

یہاں آئے تو ہمارے پاس یاد کرنے کے لیے بہت کچھ ہو۔

موسیٰ کی گرم سانسیں چاہت کے چہرے کو کسی گرم انگارے کی طرح جلانے لگی۔

موسی نے اس کے لبوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کرلیا

اوراس پر اپنی شدتیں لوٹانے لگا

جیسے آج ہر دوری مٹانے کا ارادہ رکھتا ہوں

م۔۔۔موسیٰ پلیز۔اس نے ایک جھٹکے سے موسی کو پیچھے کی طرف دھکا دیا۔موسی ایک قدم پیچھے ہٹا

اس کی پناہوں سے نکل کر دوڑ کر جا کے واشروم میں بند ہو گی

جبکہ موسیٰ نہ جانے کتنی دیر بھی یقینی سے واش روم کے دروازے کو دیکھتا رہا۔

تم نے کہا تھا کہ تم مجھے اپنے قریب آنے سے کبھی نہیں روکو گی لیکن تم نے تو میری محبت ٹھکرا دیا

ہاں ٹھیک کہا تھا تم نے چاہت تمہارے اندر سے ہر احساس مر چکا ہے۔ تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی شخص تمہارے لیے نہ جانے کتنے سالوں سے تڑپ رہا ہے

❤❤

نا جانے چاہت کتنی ہی دیر واش روم میں بند رہی اسے پتا تھا آج موسیٰ اسے معاف نہیں کرے گا اس بار اس نے موسیٰ کے احساسات کو ٹھیس پہنچائی تھی

اس نے موسی کو نہیں بلکہ اُس کی محبت کو ٹکرایا تھا

چاہت باہر نکلی تو موسیٰ کہیں نہ تھا

چاہت کا ارادہ اس سے معافی مانگنے کا تھا وہ اس شوہر تھا اس سے اپنا حق مانگ رہا تو اس میں کیا غلط تھا۔۔۔!

چاہت نے آج بہت غلط کیا تھا

وہ قس کو معاف کر سکتا ہے چاہے وہ اسے ٹھکرا ہی کیوں نہ دے لیکن آج چاہت نے اس کی محبت کو ٹکرایا تھا

اس کی محبت کو بے مول کر دیا تھا

لاکھ وہ چاہت پر مرتا تھا لیکن اسے اپنی محبت کی توہین کرنے کی اجازت وہ کبھی نہیں دے سکتا تھا

وہ ساری رات موسیٰ کا انتظار کرتی رہی لیکن موسیٰ لوٹ کر واپس نہ آیا

یہ پہلی رات تھی جب چاہت نے خدا سے موسی کو مانگا تھا

❤❤

تقریباساڑھے گیارہ بجے چاہت کو فون آیا

اس وقت تو چاہت کے سب گدھے گھوڑے بھی سو رہے ہوتے ہیں۔

تقریبا آٹھ بار فون بجا پر آٹھویں بار چاہت کو احساس ہوا جیسے اس کے بیڈ پر کچھ وائبریٹ ہو رہا ہے۔

پہلے تو وہ ڈر کر اٹھ بیٹھی۔ پھر پتہ چلا کہ یہ تو اس کا فون بج رہا ہے۔

کیف کا فون آتا دیکھا تو چاہت کو عجیب سے خوشگوار احساس نے آگھیرا

کب سے فون کر رہا ہوں میں ایسی کیا ہے تمہاری نیند جو ٹوٹ نہیں سکتی انسان کو کوئی کام ہو سکتا ہے کوئی مصیبت آسکتی ہے اور تم ہو جو گھوڑے بیچ کر سوتی ہو ذرا احساس بھی ہے تمہیں لڑکی اب تم شادی شدہ ہو فون اٹھاتے ہیں کیف شروع ہو گیا

سوری اس وقت تو میں سو جاتی ہوں مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ مجھے فون کرنے والے ہیں

چاہت نے

شرمندگی سے کہا

اور میں شادی شدہ نہیں ہوں صرف نکاح شدہ ہوں۔چاہت میں یاد دلانا ضروری سمجھا

اور ایک ہفتے تم شادی شدہ بھی ہو جاؤں گی کیف نے اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا

آپ نے کیوں فون کیا تھا اس وقت چاہت کو بہت نیند آرہی تھی اس لئے وہ کیف سے جلدی جلدی بات کرنا چاہتی تھی

اپنی بیوی سے بات کرنے کے لیے فون کیا ہے اس نے شرارت سے کہا

جی کہیں میں سن رہی ہوں چاہت نے نورمل انداز میں جواب دیا

بتاؤ میری بیوی بن کر کیسا لگ رہا ہے تمہیں۔۔۔؟ عجیب سا سوال عجیب سے انداز میں پوچھا

مجھے کیسا لگنا چاہیے چاہت نے پوچھا۔۔

میرے خیال سے تو تمہیں بہت خوشی ہونی چاہیے

کیف کے انداز میں عجیب سا غرور تھا جس پر چاہت مسکرا دی

میں بہت خوش ہوں آپ کے نکاح میں آکر چاہت نے دل سے کہا

میں جانتا ہوں چاہت میں پوری کوشش کروں گا کہ میں تمہیں بہت خوش رکھوں تمہیں

میری ذات سے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچے

میں ہر قدم پر تمہارے ساتھ ہوں مگر یہ مت سوچنا کہ تم کوئی غلط کام کرو گی تب میں

تمہارا ساتھ دونگا

اب بھی میں تمہیں تمہاری غلطیوں پر ڈانٹوں گا بلکہ مارونگا بھی۔ ہمیں میں وہی سب کچھ

ہوگا جو بچپن سے ہوتا آیا ہے ہم ایک دوسرے کے میاں بیوی بعد میں دوست پہلے رہیں

گے۔

تم اپنے دل کی ہر بات مجھ سے ویسے ہی شیئر کرو گی جیسے بچپن سے کرتی آئی ہو۔ ہیں نہ۔

۔۔۔۔؟

اپنی بات ختم کر کے اس سے پوچھنے لگا۔۔

ہاں ہم کاغان بھی جائیں گے مجھے برفانی پہاڑ دیکھنے ہیں۔ کیف نے اسے اپنے انداز میں اس

رشتے کو سمجھانا چاہا تو چاہت کچھ زیادہ ہی فری ہو گی کچھ دیر اور بات کرنے کے بعد کیف

نے فون بند کر دیا

جبکہ کیف سے بات کرنے کے بعد چاہت ریلیکس ہو چکی تھی

چاہت اپنے کمرے میں تیار ہو رہی تھی جبکہ موسی کا کچھ پتہ نہیں تھا کہ وہ اس وقت کہاں ہے

جب کچھ دیر میں موسی کمرے میں آیا اور دروازے پر کھڑا ہو کر بس اتنا ہی کہا

باہر آؤ ہمیں کہیں جانا ہے۔بس اتنا کہہ کر وہ پلٹ گیا جبکہ چاہت اس سے معافی مانگنا چاہتی تھی۔

کل موسی اس کی طرف بڑھا کتنی چاہت تھی اس کی نظروں میں کتنی بے دردی سے اس کی محبت کو ٹکرایا تھا اس نے جب کہ وہ تو شادی کے پہلے دن سے ہی جانتی تھی بلکہ اس سے بھی پہلے سے۔اور اس محبت کا احساس دلانے والا اور کوئی نہیں بلکہ اس کا سابقہ شوہر کیف تھا کیف نے اسے بتایا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے

وہ جلدی سے اپنے بال بند کر کے باہر نکل آئی۔

موسی گاڑی میں اس کا انتظار کر رہا تھا۔

وہ آئیں اور اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی

اس نے یہی سوچا تھا کہ موقع دیکھ کر وہ موسی سے معافی مانگ لے گی

ۃم کہاں جارہے ہیں موسی اس نے پوچھا۔

تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے کوئی ایسی جگہ پر نہیں لے کے جارہا میں تمہیں۔اس کا لہجہ سرد مہری لیے ہوئے تھا

جو چاہت کو شرمندہ کر گیا

میرا وہ مطلب نہیں تھا موسی میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی۔

چاہت نے سمجھانا چاہا۔

تمہارا جو بھی مطلب ہے چاہت میرا سننے کا کوئی موڈ نہیں ہے۔موسیٰ نے تیزی سے اس کی بات کاٹی اور گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی

پھر کچھ ہی دیر میں وہ ایک جگہ پر پہنچے

چاہت کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔اس کے سامنے وہی خوبصورت نظارہ تھا جس کے لیے وہ یہاں آنا چاہتی تھی۔

ایک بڑے سے برفانی پہاڑ پر برف گر رہی تھی۔

موسی کتنا خوبصورت ہے ایک پل کیلیئے وہ موسی کی ناراضگی اور سرد مہری بھول چکی تھی

اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے وہ یہ خوبصورت نظارہ دیکھنے لگی

جی بھر کے دیکھ لوں اسے تم اوپر بھی جا سکتی ہو یہاں پر پورا سیفٹی سسٹم ہے۔

ہم کل واپس جا رہے ہیں مجھے واپس ڈیوٹی جوائن کرنی ہے موسی اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹاتا ہوا اس سے کچھ فاصلے پر چلا گیا

جبکہ چاہت کو ایک بار پھر سے شرمندگی نے آگھیرا

اسے کتنی ہی دیر ایسے دیکھتے ہوئے اوپر کی طرف چلتی کیونکہ موسی نے تو اس کی طرف نہ دیکھنے کی قسم کھالی تھی

❤❤

آج اس کی شادی تھی اور موسی ابھی تک نہیں آیا تھا اسے موسی پر بہت غصہ آرہا تھا اس لیے وہ اپنی شادی چھوڑ کر سیدھا موسیٰ کے گھر چلا گیا لیکن یہاں آکر دیکھا موسیٰ تیز بخار می تپ رہا ہے

موسی یار یہ سب کچھ کیا ہے ایک طرف میری شادی ہو رہی ہے اوپر سے تو اتنا بیمار ہے یار میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میری شادی تو انجوائے نہیں کر پائے گا تجھے بھی اور کوئی وقت نہیں ملا تھا بیمار پرنے کیلئے

کیف چڑ کر بولا

کیف تجھے اس وقت یہاں نہیں ہونا چاہیے تو جا سب لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہوں گے اور ایسا کر جانے سے پہلے مما کو بھی اپنے ساتھ لے جاوہ بیچاری بھی میری وجہ سے بہت پریشان ہیں۔

موسی نے سے تقریباً زبردستی بھیجنے کی کوشش کی تھی

لیکن امی نے کیئف کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا انہوں نے کہا کہ وہ اس وقت موسیٰ کے ساتھ اس کا خیال رکھنا چاہتی ہیں تو کیف نے بھی ضد نہ کی لیکن اس نے یہ کہا کہ جب تک موسیٰ دوائی کھا کر آرام سے سو نہیں جاتا تب تک وہ یہاں سے نہیں جائے گا

پھر موسی کو مجبوراً دوائی کھانی پڑی اور اس کے سامنے ہی سونا بھی پڑا۔

کیف جب جانے لگا تو اس کا دھیان موسی کے استری شدہ کپڑوں پر آ جاؤ شاید ابھی لانڈری سے آئے تھے

چاچی بیچاری بھی کیا کیا کریں وہ بڑبڑاتا ہوا کپڑے اٹھا کر الماری میں رکھنے لگا

ابھی کپڑے رکھ ہی رہا تھا کہ موسی کی ڈائری الماری سے اس کے پیروں میں آ گری۔

وہ ڈائری واپسی کرنے ہی لگا تھا کہ چاہت کی تصویر ڈائری آدھی باہر نکل آئی

چاہت کی تصویر اس کی ڈائری میں کیا کر رہی ہے کی اس نے کچھ سوچتے ہوئے پہلے موسی کے سوئے ہوئے وجود کو دیکھا اور پھر ڈائری کھولی

اس کے ڈائری کے ہر حرف میں چاہت کی محبت صاف واضح تھی

کیاموسی چاہت سے محبت کرتاہے اسے یہ بات مجھے کیوں نہیں بتائیں

بہت غلط کیاتم نے موسی۔۔

سب کچھ جاننے کے بعد کیف بہت پریشان تھا۔

موسی چاہت کو بچپن سے چاہتا تھااس سے شادی کاخواہشمند تھا۔

وہ کیسے اپنے دوست کی خوشیاں چھین کر خود خوش رہ سکتا تھا۔

لیکن اب وہ اس کی بیوی ہے وہ اس کی ہو چکی ہے شاہد کیف کو یہ سب کچھ پہلے پتہ چلتا تو وہ چاہت سے نکاح نہ کرتا۔

لیکن اب کچھ نہیں ہو سکتا تھاچاہت اس کی بیوی تھی اس کافیوچر تھی۔

اور ویسے بھی وہ موسی کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی۔اپنی لاتعداد سوچوں کو لے کر وہ گھر واپس آیا

اسے بارات لے کر نکلنا تھا۔

وہ جیسے ہی گھر پہنچا سب لوگ تیار کھڑے تھے بابا نے اس کے کان کھینچے جو آج وہ اپنی ہی

شادی پر لیٹ آیا تھا سب کو منا کر وہ لوگ چاہت کے گھر روانہ ہو گئے

بہت کوشش کے باوجود بھی کیا آپ اپنے دماغ سے یہ بات نکال نہیں پا رہا تھا کہ چاہت

موسی کی محبت ہے

وہ ہر معاملے میں اس سے جیتتا آیا تھا آج تک موسی کو ہرا نہیں پایا

لیکن شاید آج موسی ہار چکا تھا اس کے ہاتھوں اسے شکست ملی تھی

آج اس کی محبت اس کی چاہت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کیف کے نام ہو چکی تھی

بارات دھوم دھام سے آئی اور چاہت کو بیاہ کر اس گھر سے کیف کے گھر لے آئیں

بہت ساری رسم ادا ہوئی۔ پھوپھو نے اپنے من کی ساری مرادیں پوری کی

جبکہ ان کی کزن ثنا بہن ہونے کا حق نبھا رہی تھی

ثنا کے ساتھ اس کی بھی بہت اچھی دوستی تھی،

اور سیف اور ثنا کی محبت کے بارے میں بھی سب کچھ جانتی تھی۔

چاہت بہت خوش تھی۔اس کی زندگی میں ایسا شخص شامل ہوا تھا جس کے بارے میں وہ سب کچھ جانتی تھی۔

آگے زندگی میں کیف کو سمجھنا اس کے لئے مشکل نہ تھا

ساری رسم ادا ہونے کے بعد چاہت کو کیف کے کمرے میں بٹھایا گیا۔

ابھی اس سے بیٹھے تھوڑی سی دیر ہوئی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی اس کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو چکی تھی

کیف آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے بلکل قریب آبیٹھا

❤❤

کیف اس کے قریب بیٹھا تھا اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

میں جانتا ہوں چاہت اس رشتے میں تمہاری مرضی شامل ہے

لیکن میرے دل میں ایک عجیب سا گلٹ ہے جو ختم نہیں ہو رہا چاہت میں بہت پریشان ہوں آج۔یہ نہیں ہے کہ تم سے شادی کی مجھے خوشی نہیں ہے نہیں چاہت میں تم سے شادی کر کے بہت خوش ہوں

میں جانتا ہوں ہم ایک دوسرے کے بارے میں سب کچھ جانتے ہیں اچھا برا ایک دوسرے کی پسند نہ پسند سب کچھ پتہ ہے ہمیں۔

اور اس شادی میں کہیں نہ کہیں میری مرضی شامل تھی

لیکن آج جو حالت میں نے موسی کی دیکھی ہے نہ چاہت۔اس نے مجھے پریشان کر کے رکھ دیا ہے۔

کیف نہیں چاہتا تھا کہ وہ چاہت کو موسی کے بارے میں کچھ بھی بتائے۔لیکن وہ اس کی ہمسفر تھی اس کے ساتھی تھی وہ اس سے کیا چھپاتا

کیا بات ہے کیف آپ اتنے پریشان کیوں ہیں۔۔۔؟پلیز مجھے بتائیں کیا میں آپ کی کچھ مدد کر سکتی ہوں

کیا ہوا ہے موسیٰ بھائی کو۔۔؟چاہت نے پوچھا

چاہت وہ تم سے محبت کرتا تھا وہ بھی بکھر چکا ہے وہ تمہیں بہت چاہتا تھا چاہت بچپن سے

میں نے اس کی ڈائری کا ایک ایک لفظ پڑھا ہے جہاں پر صرف تمہیں پانے کی خواہش

ہے۔

کیف نے اس کے دونوں ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

جبکہ شادی کی پہلی ہی رات اپنے ہی شوہر سے کسی دوسرے مرد کے بارے میں ایسا سنتے

ہوئے چاہت کو صدمہ لگا تھا

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں کیف میں نے موسیٰ بھائی کے بارے میں ایسا کبھی نہیں سوچا اس

نے کیف کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ نکالنا چاہے

میں جانتا ہوں چاہت تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے میں تو بس موسی کے بارے میں بتا رہا

ہوں میں تم پر شک نہیں کر رہا کیف نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

میں جانتا ہوں چاہت تم اس بات سے بالکل انجان ہو

میں تو بس اپنی پریشانی تم سے شیئر کر رہا تھا میں بہت کوشش کے باوجود بھی اسے اپنے دل

میں نہیں رکھ پایا اسی لیے تم سے شیئر کر دیا

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں تم پر شک کر رہا ہوں یا موسی کو لے کر میرے دماغ میں کوئی ایسی بات ہے

بس مجھ سے موسی کا دکھ دیکھا نہیں گیا میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تمہاری شادی کو اس نے اتنا سیریس لے لیا ہے کہ وہ بستر سے اٹھ بھی نہیں پا رہا چاہت

کاش اس نے مجھے یہ سب کچھ پہلے بتا دیا ہوتا کیف نے حسرت سے کہا

تو آپ کیا کرتے کیف مجھ سے شادی نہ کرتے مجھے اپنے دوست کے لئے قربان کر دیتے چاہت نے بے یقینی سے کہا

نہیں چاہت میرا یہ مطلب ہر گز نہیں تھا

خیر چھوڑو ان سب باتوں کو تم کافی تھک گئی ہو جاؤ جا کر چینج کرو۔ کیف نے اسے موضوع سے ہٹاتے ہوئے کہا

لیکن اس بات کا اندازہ اسے ہو چکا تھا کہ کیف کی باتوں نے چاہت کو بہت تکلیف پہنچائی ہے۔

وہ چاہت کو رلانا نہیں چاہتا تھا لیکن پھر بھی اس کی باتیں اس کی آنکھوں میں آنسو لے آئی تھی کونسا شوہر اپنی بیوی سے شادی کی پہلی رات اس طرح کی باتیں کرتا ہے

شاید آج کیف تو اپنے دل کی بات اسے بتا کر اپنا دل ہلکا کر چکا تھا لیکن چاہت کے لئے یہ بات ہضم کرنا اتنا بھی آسان نہ تھا جتنا کیف نے سمجھا تھا

اٹھو جلدی کرو میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں کیف نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا

جلدی آنا کیونکہ صرف میں نہیں بلکہ تمہارا منہ دکھائی کا تحفہ بھی تمہارا انتظار کر رہا ہے

کیف نے اس کا دھیان بٹانا چاہا

ہوٹل واپس آنے کے بعد بھی موسی کا رویہ ویسے ہی تھا

وہ نہ تو سیدھے طریقے سے اس سے بات کر رہا تھا اور نا ہی اس کی کوئی بات کا جواب دے رہا تھا

ہوٹل واپس آنے کے بعد اس نے بس اتنا ہی کہا کہ کل تک اپنا سامان پیک کر لو ہم واپس جا رہے ہیں

اس کا یہ رویہ چاہت کے لئے بالکل نیا تھا وہ تو ہمیشہ سے اسسے محبت سے بات کرتا تھا اس کا خیال رکھتا تھا

لیکن چاہت نے اس کی اسی محبت کی توہین کر دی

چاہت کو اپنے کیے کی شرمندگی تھی وہ اس کا شوہر تھا جب چاہے وہ اس سے اپنا حق لے سکتا تھا

لیکن پھر بھی وہ اس کی ایک ہاں کا انتظار کر رہا تھا

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر وہ موسی کے ساتھ ایسا کیوں کر رہی ہے جبکہ وہ خود بھی جانتی ہے کہ جو کچھ بھی ہوا ہے اس میں موسی کی کہیں بھی کوئی غلطی نہیں ہے

-

❤

ماما کمرے میں آئی تو موسی پریشان سا بیٹھا تھا اسے اس طرح سے دیکھ کر ماما کا دل بھر آیا وہ اس کے قریب آئی اور اس کا سر اپنی گود میں رکھنے لگی

آج باہر بہت تیز بارش ہو رہی تھی

ایسی ہی ایک بارش آج موسی کے اندر بھی ہو رہی تھی جس میں اس کا سب کچھ بہہ چکا تھا

ماما نے نرمی سے اس کے بال سوارے

پریشان ہو ماما نے پوچھا

نہیں بس سوچ رہا ہوں جو چیز قسمت میں نہ ہو وہ نہیں مل سکتی پتا نہیں انسان محبت بھی اسی سے کیوں کرتا ہے جو قسمت میں نہیں ہوتا

موسی نے نظریں چراتے ہوئے کہا

تجھے اس سے اچھی لڑکی مل جائے گی چاہت سے بھی خوبصورت لڑکی لے کے آؤں گی تیرے لیے دیکھنا چاند سے بہو لاؤں گی میں اپنے بچے کے لیے ماما نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

ان کی بات سن کر وہ زخمی سا مسکرا دیا

اب وہ انہیں کیسے سمجھاتا کہ چاہت جیسی اب کوئی لڑکی اس کی زندگی میں نہیں آسکتی تھی

چاہت وہ لڑکی تھی جسے لے کر اس نے پہلی بار خواب سجائے تھے۔یہ جانے بغیر کے ان خوابوں کی کوئی تعبیر بھی ہے کہ نہیں

ماما محبت سے اس کے سر میں ہاتھ پھیرتی اس سے باتیں کر رہی تھی جب اچانک اس کا فون بجا

فون اٹھایا تو اس کا ہولدار بولا

سر دو دن پہلے جن مجرموں کو آپ نے ڈر گز کے کیس میں گرفتار کیا تھا وہ دونوں بھاگ گئے ہیں اس وقت رات کے تقریب ساڑھے بارہ بج رہے تھے موسی کے لیے یہ خبر کسی دھماکے سے کم نہ تھی

ان دونوں مجرموں کو اس نے بہت مشکل سے گرفتار کیا تھا

یہ کیس کیف کی ذمہ داری تھا لیکن اس کی شادی کی وجہ سے وہ خود اسے ہینڈل کر رہا تھا

میں ابھی آ رہا ہوں بس اتنا کہہ کر وہ اپنی یونیفارم نکالنے لگا جبکہ بخار سے اس کا بدن اب تک تپ رہا تھا

دیکھو بیٹا تمہاری طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے میرے خیال میں اس طرح تمہارا جانا مناسب نہیں تم کسی اور کو بھیج دو ماما نے اس کی صحت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا

نہیں ماما مجھے جانا ہو گا یہ کیس کیف کا ہے لیکن آج ہی تو اس کی شادی ہوئی ہے وہ نہیں آ سکتا اسی لئے میرا جانا ضروری ہے۔انہیں سمجھا کر وہ گھر سے باہر نکل گیا جبکہ ماما اس کی سلامتی کی دعائیں مانگتی دروازہ بند کر چکی تھی

موسی اور چاہت اپنے گھر واپس آ چکے تھے۔

گھر آنے کے بعد بھی موسی کا رویہ نہ بدلا وہ اس کے ساتھ ویسے ہی تھا

وہ اس کو مکمل اگنور کر رہا تھا

اب چاہت کو بھی پتہ چل چکا تھا اگنور کیا جانا کیسا ہوتا ہے

وہ نا تو اس کے پاس آ کر بیٹھتا نہ ہی اس سے کوئی بات کرتا

صبح اس کے اٹھنے سے پہلے ہی اپنے کام پر نکل جاتا اور رات دیر سے واپس آتا

اس کے ان رویوں کی وجہ سے چاہت بہت شرمندہ تھی

چاہت کو اپنی غلطی کا احساس ہوا وہ موسی سے کہیں بار معافی مانگنے کی بھی کوشش کر چکی تھی

لیکن وہ اپنی توہین نہیں بھلا سکتا تھا

اور اس نے چاہت کو بس اتنا ہی کہہ دیا کہ وہ اس موضوع پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتا

ایک ہفتے تک وہ اسی طرح سے موسی کا اگنور کرنا برداشت کرتی رہی۔

پھر پریشان ہو کر اس نے ماں کو فون کیا وہ اپنی ماں سے ضرور ناراض تھی لیکن وہ ایک ماں تھی اس کی پریشانی سمجھ سکتی تھی

انہوں نے بھی اسے یہی سمجھایا کہ اسے موسی اور اپنے تعلقات بہتر کرنے کی کوشش کرنی چاہیے لیکن وہ بھی تب ہوتا جب موسٰی اسے منہ لگاتا

❤❤

چاہت اپنا ویڈنگ ڈریس چینج کر کے ابھی کمرے میں واپس آئی تھی تو دیکھا کیف فون پر کسی سے بات کر رہا ہے

کیف اور چاہت موسی کو لے کر بہت پریشان تھے چاہت نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ موسی اس کے بارے میں ایسا سوچتا ہے

وہ تو ہمیشہ سے اسے اپنا بھائی مانتی آئی تھی

اور اگر بھائی سے ہٹ کر دیکھا جائے تو سوائے کیف کے کزن کے وہ کچھ نہ تھا

لیکن آج اپنی شادی کی پہلی ہی رات اسی کے شوہر نے اسے بتایا تھا کہ اس کا کزن اس سے محبت کرتا ہے

اسے موسی سے ایک عجیب قسم کی چڑ محسوس ہو رہی تھی

اس کی سوچ بار بار ایک ہی جگہ پہ آکر اٹک نہیں تھی کہ آخر موسی اس کے بارے میں ایسا سوچ کیسے سکتا ہے

کتنی عزت کرتی تھی وہ اس کی اور وہ اس کے بارے میں اس طرح کی جذبات رکھتا تھا

چاہت تم آرام کرو تھانے سے دو مجرم بھاگ گئے ہیں مجھے ابھی جانا ہو گا

موسی کی طبیعت بہت خراب ہے میں اسے اکیلے نہیں بھیج سکتا وہاں

یہ تمہارے منہ دکھائی کا تحفہ اس نے ایک خوبصورت سا بریسلیٹ اسکی کلائی میں پہناتے ہوئے کہا

باقی تمہارا چہرہ میں واپس آکر دیکھوں گا

محبت سے اس کا ماتھا چوم کر وہ بھی اپنی یونیفارم نکال کر واش روم میں گھس گیا

دیکھو میرا انتظار مت کرتی رہنا تم آرام سے سو جاؤ۔

مجھے واپسی میں بہت دیر ہو جائے گی

اسے سمجھا کر وہ چلا گیا

جبکہ شادی کی پہلی ہی رات کیف کا اس طرح سے جانا چاہت کو بالکل بھی اچھا نہ لگا

❤❤

کیف اور موسی مجرموں کو ٹرپ کرتے ہوئے ان کے پیچھے پہنچ چکے تھے

ان کا ارادہ ان کے پورے گینگ کو گرفتار کرنا تھا۔

اور وہ اپنے پلان میں تقریباً کامیاب ہو چکے تھے جب وہ لوگ ان کے اڈے پر پہنچے تو ان کے خیال کے عین مطابق وہاں ان کا پورا گروپ موجود تھا اس گروپ میں تقریباً اٹھارہ سے بیس لوگ تھے

افسوس ان سب کی عمر بیس سے تیس کے اندر تھے

یعنی کہ ہماری اپنی ہی نئ نسل ہماری نسلوں کو تباہ کر رہی تھی

یہ سب لوگ ہی سٹوڈنٹ تھے کسی نہ کسی کالج میں منشیات فروخت کر کے یہ اپنا ہی ملک تباہ کر رہے تھے

پولیس نے پورے اڈے کو چاروں طرف سے گھیر لیا

اب بس حملہ کرنا باقی تھا

سب سے پہلے میں اندر جاؤں گا میرے اشارہ کرتے ہی تم لوگ میرے پیچھے آ جانا وہ موسی نے پلان کرتے ہوئے کہا

نہیں موسی اندر تم نہیں جاؤ گے تمہاری طبیعت پہلے خراب ہے میں اندر جاؤں گا تم لوگوں کو اشارہ کروں گا تم لوگ میرے پیچھے آو گے۔

دماغ خراب ہو گیا ہے تم میرے انڈر کام کر رہے ہو میں تمہارے انڈر نہیں اس لیے بہتر ہو گا کہ تم میرے آرڈرز فالو کرو موسیٰ جانتا تھا کہ اس میں کتنا خطرہ ہے اس لئے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا

Visit us at. http://novelhinovel.com

NOVEL HI NOVEL

لیکن وہ بھی کیف تھا جو دنیا کے ہر انسان کی بات مان سکتا تھا لیکن موسی کی نہیں

یہ سب کچھ تم چاہت کے لئے کہہ رہے ہو نہ۔ کہ اگر مجھے کچھ ہو گیا تو چاہت کا کیا ہو گا

کیف نے مسکراتے ہوئے کہا لیکن اس کا اس طرح سے کہنا موسیٰ کو بالکل اچھا نہ لگا

یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم میرا چاہت سے کیا مطلب ہے

اسنے غصے سے کہا

میں جانتا ہوں تم اس سے محبت کرتے ہو موسی میں نے تمہاری ڈائری پڑھ لی ہے

کیف نے پر سکون انداز میں کہا

میں ہر معاملے میں تم سے ہارتا آیا ہوں لیکن دیکھو چاہت کے معاملے میں تم سے جیت گیا

لیکن خدا کی قسم اگر مجھے پتا ہوتا کہ تم چاہت سے اتنی محبت کرتے ہو تو میں کبھی تم دونوں کے بیچ میں نہ تھا۔

کیف اس نے دکھی انداز میں کہا

میرا چاہت سے کوئی مطلب نہیں ہے وہ تمہاری بیوی ہے اور میرے لئے قابل احترام اپنی بکواس بند کرو اور اپنے کام پر فوکس کرو۔

موسی نے اس کی اداسی دور کرنا چاہی

میں اندر جارہا ہوں میرا اشارہ ملتے ہی تم لوگوں کو اندر آجانا ہے موسی نے آرڈر کیا لیکن اس کی بات سنے بغیر ہی کیف اندر چلا گیا

موسی نے گھور کر اس کی پیٹ کو دیکھا۔

جس نے قسم کھا رکھی تھی کہ وہ اس کی کوئی بات نہیں مانے گا

سر آپ اندر جائیں گے یا کیف سر ہینڈل کریں گے کانسٹیبل نے پوچھا

اب جناب چلے ہی گئے ہیں تو وہی ہینڈل کریں گے اس نے نے غصے سے کہا اور اس کے اشارے کا انتظار کرنے لگا

کیف کا اشارہ ملتا ہی وہ لوگ اندر کی طرف آئے۔

ابھی وہ راستے میں ہی تھے کہ گولیوں کی آواز گونجنے لگی۔

شاید ان لوگوں کو اندازہ ہو چکا تھا کہ پولیس یہاں تک پہنچ چکی ہے۔

گولیوں کے ساتھ ہی اسے کیف کی فکر ستانے لگی وہ تیزی سے اندر کی طرف بڑھا

پولیس نے چاروں طرف سے اڈا گھیر لیا تھا لیکن کیف یہاں پر نہیں تھا

اپنے اپنے ہتھیار زمین پر رکھ دو نہیں تو تم جانتے ہو کہ تمہارا کیا حشر ہو گا

موسیٰ نے ایک نظر پورے اڈے پر ڈالی جہاں پے کیف کہیں نظر نہ آیا تو اس نے سامنے کھڑے لڑکوں سے کہا

جبکہ وہ لوگ بھاگنے کی مکمل تیاری میں تھے

لیکن پھر بھی وہیں کھڑے تھے شاید انہیں اندازہ تھا کہ پولیس انہیں ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے

میں نے تجھے کہا تھا کہ یہ انسپیکٹر ہمیں نہیں چھوڑے گا۔

لیکن پھر بھی تو پہلے یہاں آیا اب تیرے ساتھ ہم سب پھس گے

تم لوگوں نے بالکل ٹھیک کہا اس بیچارے نے تم سب کو پھسا دیا لیکن ہمارا کام اور بھی آسان کر دیا اس کے ساتھ ہی موسیٰ ریوالور سامنے کھڑے لڑکوں پر تان لیا

اوئے ہمیں بعد میں گرفتار کرنا پہلے اپنے دوست کو تو بچا لو شاید وہ ان کا لیڈر تھا جو کافی کونفیڈنس سے بات کر رہا تھا۔

اور ساتھ ہی اس نے اپنے پیچھے کمرے کی طرف اشارہ کیا تھا اس کمرے میں کیا تھا۔

کیا مطلب ہے تمہارا کیف کہاں ہے۔ موسیٰ نے غصے سے پوچھا۔

ہاہاہا تم خود ہی دیکھ لو۔ ان کے لیڈر نے قہقہ لگاتے ہوئے راستہ چھوڑا

تو موسیٰ اپنے آفیسرز کو اشارہ کر کے آگے بڑھ گیا کمرے میں آ کے دیکھا کہ کیف خون میں لت پت زمین پر پڑا تھا وہ فورا کیف کے پاس آیا

یہ غنڈے اسے نا جانے کتنی ہی گولیوں کا نشانہ بنا چکے تھے

کیف کچھ نہیں ہو گا میں تجھے ابھی ہسپتال لے کے جاتا ہوں کیف کی حالت دے کر موسیٰ پریشان ہو چکا تھا

Visit us at. http://novelhinovel.com

NOVEL HI NOVEL

پہلے۔۔۔میری۔۔۔بات سن۔۔میں۔۔۔بہت۔۔۔۔دنوں۔۔۔۔۔سے

کچھ۔۔۔کہنا۔۔۔چاہتا۔۔۔۔تھا۔تو۔۔۔بس مجھے۔۔۔ہاں یا نہ میں

۔۔۔۔جواب دے۔۔۔تو چاہت سے۔۔۔محبت کرتا ہے

کیا اس طرح سے پوچھنے پر موسی کچھ نہ بولا اسے بس اسے ہسپتال لے جانے کی جلدی تھی

جلدی۔۔۔بول۔۔۔میرے۔۔۔پاس۔۔۔اتنا وقت۔۔۔۔۔نہیں ہے ہاں یا نہ۔۔۔۔؟

میری بات کو سمجھنے کی کوشش کر پہلے تجھے

ہاں یا نا۔۔۔۔موسیٰ میں۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔کچھ نہیں سننا۔۔۔۔چاہتا

کیف نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا

کیف میری بات سمجھنے کی کوشش کر

ہاں یا نا موسیٰ

میں نہیں جانتا محبت کیا ہے ہاں لیکن چاہت کے لئے دل سے دعا ضرور نکلتی ہے کہ اس کی آنکھوں میں کبھی آنسو نہ آئے وہ ہمیشہ خوش رہے اب اگر یہ محبت ہے تو محبت ہی سہی ۔موسی نے جھنجھلاتے ہوئے کہا

مگر اس کی بات سن کر کیف خوش ہو گیا

میرے۔۔۔جانے کے۔۔۔۔۔بعد تھا۔۔۔۔۔۔اس کو اکیلا۔۔۔۔۔۔۔۔مت چھوڑنا

اس۔۔۔۔۔کا بہت خیال۔۔۔۔۔۔رکھنا تجھ۔۔۔۔۔۔۔سے زیادہ اس سے کوئی ۔۔۔۔۔۔پیار نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔میرے لئے۔۔۔۔۔۔۔بہت عزیز ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پلیز تو۔۔۔۔۔شادی کر لینا

میری آخری۔۔۔۔۔۔خواہش۔۔۔ سمجھ کے۔۔۔۔۔۔۔۔پوری کر دینا۔

کونسی آخری خواہش اس طرح کیوں بات کر رہا ہے میں تجھے کچھ نہیں ہونے دوں گا۔

موسیٰ اس کی باتوں پہ غور کیے بغیر اسے اپنے بازو میں اٹھانے لگا لیکن اس کے اس طرح سے اٹھانے پر ہی کیف کا وجود بے جان ہو چکا تھا۔

کیف تو اس طرح چھوڑ کر نہیں جا سکتا تجھے ہارنا ہے مجھے ہمت ہے تو اٹھ ابھی مقابلہ ختم نہیں ہوا تو اس طرح سے میدان چھوڑ کر نہیں جا سکتا موسی نے روتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگایا مگر آج کیف نے نہ اٹھنے کے قسم کھائی تھی وہ ہمیشہ کے لئے اسے چھوڑ کر جا چکا تھا

....

آج کیف کو گئے چوتھا دن تھا سارے ہی اسی کے گھر پر تھے

اتنی جوان جہاں اچانک موت نے سارے گھر کو ہلا کر رکھ دیا تھا

جب کہ کی پھوپھو کا رو رو کر برا حال تھا

آج چار دن بعد چاہت کو بابا نے گھر چلنے کے لیے کہا۔

اس وقت اپنے کمرے میں سامان پیک کر رہی تھی

کیا زندگی تھی اس کی وہ صرف ایک دن کی دلہن اور پھر بیوا

ان کچھ ہی دنوں میں اس نے کیف کے لئے اپنی آنکھوں میں کتنے خواب سجا لیے تھے

جو ایک دم ہی اس کی آنکھوں سے چھین گئے

پھو پھو نے تو جیسے اسے نہ دیکھنے کی قسم کھا رکھی تھی۔

وہ پھو پھو کے کمرے میں گئی تو پھو پھو نے اسے منحوس کہہ کر کمرے سے باہر نکلوا دیا۔

کل تک جو پھو پھو اس پر جان چھڑکتی تھیں آج اسی منحوس کہہ رہی تھی ان کا کہنا تھا کہ

جس دن سے وہ کیف کی زندگی میں آئی اس نے کیف کی زندگی تباہ کر دی اور اس کی

منحوسیت کیف کو لے ڈوبی

وہ روتی آنکھوں کو صاف کرتی کمرے سے باہر نکلیں جہاں اس کے بابا اس کا انتظار کر رہے

تھے

چلو بیٹا بابا نے سے اپنے ساتھ لیتے ہوئے کہا۔

ایسی کیسے جاسکتی ہے یہ ابھی عدت پوری نہیں ہوئی آپ آ سے اٹھا کر اپنے ساتھ لے جا

رہے ہیں ارے چار دن میرے بیٹے کی موت پر رونے تو دیں اسے

آپ کی بیٹی رخصت ہو کر یہاں آئی تھی تو عدت اس پر فرض ہے

لیکن بابا نے کچھ کہنا چاہا مگر پھو پھو نے ہاتھ اٹھا کر انہیں کچھ بھی کہنے سے باز رکھا

کہیں نہیں جائے گی یہ

لڑکی اپنا سامان اندر رکھو پھو پھو نے اسے حکم دیا

جب اس کی عدت پوری ہو جائے گی تب آ کے لے جائیں گا اپنی بیٹی کو۔ پھو پھو بس اتنا ہی

کہا۔ تو بابا بھی مایوسی سے واپس لوٹ گئے

....

موسی اپنے جان سے پیارے دوست کو کھو کر بہت پریشان تھا

اس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا اس کا دوست جو ہر بات میں اس کا مقابلہ کرتا ہے ایک دن سے ایسے چھوڑ کر چلا جائے گا

ابھی اس کو دنیا سے گزرے کچھ ہی دن ہوئے تھے جب اس کا ٹرانسفر لیٹر آ گیا

اسے کسی گاؤں میں ٹرانسفر کیا گیا تھا

وہ ایسے وقت میں جانا نہیں چاہتا تھا لیکن فرض کے آگے بے بس تھا

وہ تقریبا ہر روز ہی کیف کی قبر پر جاتا تا لیکن جب کیف کی آخری خواہش یاد آتی تو پریشان ہو جاتا

یہ سچ تھا کہ چاہت اس کی اپنی بھی خواہش تھی لیکن کیف کے نکاح میں آنے کے بعد موسی اس کے بارے میں سوچنا اپنے لئے جرم سمجھ لیا تھا

اس کی ماں نے جب چاہت کے والدین سے اس بارے میں بات کرنے کا کہا تو اس نے منع کر دیا

اس کا کہنا تھا کہ یہ وقت ٹھیک نہیں ہے

جبکہ دوسری طرف چار ماہ دس دن عدت کا سن کر وہ بھی ٹھیک ٹھاک پریشان ہو چکا تھا

اس لیے اس نے اپنی ماں سے یہی کہا کہ جب تک یہ وقت گزر نہیں جاتا تب تک شادی

کے بارے میں کوئی بات نہیں کی جائے گی

آج موسیٰ شام میں جلدی آگیا تھا نہ جانے سے کیا سوجھی۔

اسے گھر پر دیکھ کر چاہت نے فیصلہ کیا کہ آج وہ اس سے معافی ضرور مانگے گی۔

وہ باہر آئی تو موسیٰ ٹی وی پہ کچھ نیوز دیکھ رہا تھا اسے دیکھ کر اگنور کر گیا

اپنا آپ اگنور کیے جانا چاہت کو بہت برا لگا

وہ مجھے آپ سے کچھ کہنی ہے

چاہت جو کب سے اس کے قریب کھڑی تھی جب کہ وہ ٹی وی کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے

آخری بار دیکھ رہا ہو تو مجبوراً اسے مخاطب کیا

بولو۔۔ایک لفظی جواب دیا

چاہت کا دل چاہا کہ کوئی بھاری چیز اٹھا کر اس کا سر پھاڑ دے وہ کہاں عادی تھی اس کے اس طرح کے لہجے کی جبکہ پچھلے دنوں سے وہ اس سے سیدھے منہ بات تک نہیں کر رہا تھا

اب بول بھی دو۔ کیا میٹنگ فیکس کرنی ہو گی تمہاری بات سننے کے لیے۔اسے چپ چاپ کھڑا دیکھ کر وہ طنزیہ لہجے میں بولا

مجھے ماما کے گھر جانا ہے۔اگر یہ بندہ اسے اتنا ایٹیٹیوڈ دکھا رہا تھا تو وہ معافی کیوں مانگتی ایک پل میں چاہت کی سوئی ہوئی انا جاگی یہ سوچے بغیر کے اس نے موسی کی محبت کی توہین کی ہے

اس وقت تو بس اسے یہ پتا تھا کہ یہ بندہ اسے ایٹیٹیوڈ دکھا رہا ہے۔۔

ٹھیک ہے کل صبح تیار رہنا لے جاؤں گا موسیٰ نے احسان جتانے والے لہجے میں کہا

جبکہ چاہت بنا اسے کوئی جواب دیئے وہیں کھڑی رہی

آئی تھنک میں تمہاری بات سن چکا ہوں اور اس کا جواب بھی دے چکا ہوں کیا اب میں سکون سے تھوڑی دیر نیوز سن سکتا ہوں اسے اسی طرح اپنے سر پہ کھڑے دیکھ کر کہا

جبکہ اس کے اس طرح سے کہنے پر چاہت پیر پٹکتی وہاں سے نکل گئی

لہجہ بتا رہا ہے مجھے چاہنے لگی ہو تم موسیٰ مسکراتے ہوئے گنگنایا

مجھے پہلے کیوں احساس نہیں ہوا مسز چاہت موسی حیدر تمہیں سدھارنے کا یہ طریقہ تو سب سے بیسٹ ہے

❤

پھوپھو کا لہجہ چاہت کے ساتھ بہت سخت تھا وہ نہ تو اسے سیدھے منہ بات کرتی اور نہ ہی اس کی بات کو کوئی اہمیت دیتی بلکہ گھر کا سارا کام بھی چاہت ہی کر رہی تھی اس کے یہاں آتے ہی سبھی ملازموں کو گھر سے فارغ کر دیا گیا

چاہت جانتی تھی یہ سب کچھ دنوں کے لیے ہی ہے جیسے ہی عدت پوری ہو گی وہ یہاں سے چلی جائے گی

لیکن پھوپھو کا انداز اسے بہت ہرٹ کر رہا تھا

جبکہ آج تو پھوپھو نے حد ہی کر دی

آج کیف کو گزرے دس دن ہوئے تھے جب پھو پھو نے اسے کیف کے کمرے سے نکال دیا

اور اس کا سامان سرونٹ کوارٹر میں پھینک دیا

آج سے تم یہیں پر رہو گی تمہاری منحوسیت کی میرے گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے خبردار جو تم نے میرے بیٹے کے کمرے میں پیر بھی رکھا

میرے بیٹے کو کھا گئی ہو اب اور کیا چاہتی ہو وہ ہر روز اسے سخت سے سخت الفاظ کہتی۔

آج دس دن سے وہ یہ سب کچھ سن رہی تھی آئے دن پھو پھو کا لہجہ سخت سے سخت ہوتا جا رہا تھا۔

لیکن چاہت نے کبھی کسی سے شکایت نہ کی وہ جانتی تھی کہ اس کی پھپھو کا بیٹا ان سے الگ ہوا ہے جو انہیں بہت عزیز تھا لیکن وہ یہ نہیں سمجھ پا رہی تھی کہ وہ شخص چاہت کے لئے بھی عزیز تھا جو بچپن سے اس کے لئے اس کا بیسٹ فرینڈ رہا اور جب ہمسفر بنا تب اسے چھوڑ کر چلا گیا

بے شک وہ ماں تھی لیکن وہ بھی تو ایک دن کی دلہن تھیں اگر چاہت ان کی تکلیف کو سمجھ رہی تھی تو آخر وہ چاہت کی تکلیف کو سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کر رہی تھی

انکل ہر روز ہی اس سے پھوپھو کے رویے کی معافی مانگتے لیکن وہ یہی کہتی کہ ان سب باتوں کو دل پر نہیں لیتی کیونکہ وہ جانتی ہے کہ اس کی پھوپھو اس وقت بہت اداس ہے جب انہیں احساس ہو گا سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

اسے یہاں پے رہتے ایک مہینہ ہو چکا تھا دو بار بابا ملنے کے لیے آئے لیکن پھوپھو نے یہ کہہ دیا کہ وہ بزی ہے اور اسے ملنے نہ دیا

ابھی بھی وہ کچن سے سارا کام ختم کر کے کچن صاف کر رہی تھی جب پھوپھو نے کپڑوں کا ڈھیر لا کر اس کے سامنے رکھ دیا

سارادن فارغ بیٹھی رہتی ہو تم سے اتنا نہیں ہوتا کہ یہ کپڑے دھوڈالو اس کے لئے بھی تمہیں کہنا پڑے گا یہ گھر کے کام ہے تمہارا فرض ہے کرنا جلدی سے اٹھا کے لے کے جاؤ ان کپڑوں کو

چاہت کو ابھی تک یہ یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ وہی پھوپھو تھی جو کل تک اس پر جان چھڑکتی تھی جو کل تک پھوپھو کو اپنی بیٹی لگ رہی تھی ایسے اپنے آپ سے ایک عجیب سی نفرت ہونے لگی تھی پھوپھو کا روز روز کہنا کے وہ منحوس ہے اس کی وجہ سے کیف دنیا سے چلا گیا

اسے بھی یہی لگنے لگا تھا کہ کیف اسی کی وجہ سے اس دنیا میں نہیں رہا وہ اپنے آپ کو دنیا کی نظروں سے دیکھنے لگی تھی۔

کبھی کبھی اس کا دل کرتا کہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے کہیں دور چلی جائے لیکن یہ بھی اتنا آسان نہ تھا

کپڑروں کو دھوتے دھوتے اسے شام ہو گی وہ تھوڑی دیر کے لئے آرام چاہتی تھی بنا آرام کئے ہی شام کے کھانے کی تیاری کرنے لگی۔

سیف کو اپنی ماں کا رویہ اچھا نہیں لگ رہا تھا جو کچھ بھی ہوا اس میں چاہت کا کوئی قصور نہ تھا لیکن اس کی ماں صرف اور صرف چاہت پر الزام لگا رہی تھی

وہ اپنی ماں کو سمجھانا چاہ رہا تھا کہ جو کچھ بھی ہوا اس میں چاہت کی کوئی غلطی نہیں بلکہ اس کے بھائی کی زندگی ہی اتنی تھی

ابھی بھی چاہت کو ملازموں کی طرح کام کرتے دیکھے اسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا لیکن وہ اپنی ماں کے سامنے کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا۔

صبح موسی وقت پر آ گیا اور اسے ساتھ چلنے کا کہا پہلے تو چاہت پریشان سی تھی اس کی شکل دیکھنے لگی کہ آخر وہ اسے اپنے ساتھ کہاں چلنے کو بول رہا ہے لیکن پھر موسیٰ نے اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا کہ تم ہی نے کہا تھا کہ کل تمہاری امی کے ہاں جانا ہے اس لئے میں آیا ہوں تو چاہت کو کچھ شرمندگی ہوئی

لیکن موسی کا بتانے کا طریقہ بھی کچھ ایسا نہ تھا کہ وہ خوشی خوشی اس کے ساتھ چل دی پہلے تو چاہت کا دل کیا کہ اس کے منہ پر انکار مار دے

لیکن امی کے پاس جانا بھی ضروری تھا

اسی لئے اپنی انا کو اپنے پیروں کے نیچے کچلتی تیار ہونے چلی گئی

میڈم تم رخصت ہو کر اس گھر میں آچکی ہو مزید تمہیں تیاریاں کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ لوگ تمہیں رخصت کروانے نہیں آئیں گے

موسی نے اس کی تیاری پر چوٹ کرتے ہوئے کہا

صرف بال ہی بنا رہی ہوں کوئی دلہن نہیں بن رہی میں چاہت نے بھی لگی لپٹی رکھے بغیر کہا

اب ایسی قسمت کہاں کہ تم میرے لئے دلہن بنو موسی سرد آہ بھر کر گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر نکل گیا جبکہ اس کی بات پر چاہت کے گال لال ہو گئے

❤

صبح سیف کی آنکھ کھلی تو دیکھا چاہت روز مرہ کے کام نپٹا رہی تھی اسے چاہت پر بے ساختہ ترس آیا کل تک جو لڑکی ہر کسی کو اس کی اوقات میں رکھتی تھی آج اس کی اپنی کیا اوقات تھی

سیف نیچے آیا تو چاہت نے اپنا منہ اپنے دوپٹے سے ڈھانپ لیا کیوں کہ پھوپھو کا کہنا تھا کہ جب تک اس کی عدت پوری نہیں ہو جاتی تب تک وہ کسی کے سامنے نہیں آسکتی جبکہ سیف کو اس کا اس طرح سے کرنا بہت عجیب لگا تھا وہ کہاں اس سے پردہ کرتی تھیں۔

لیکن اس سب کے باوجود بھی وہ سیف کے سارے کام بھی اپنے ہاتھوں سے ہی کرتی تھی

چاہت پلیز میرے سامنے یہ پردہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے سیف نے چڑ کر کہا

سیف یہ سب کچھ میرے لئے ضروری ہے جب تک میری عدت پوری نہیں ہو جاتی تم کوشش کرو کے میرے سامنے نہ آؤ میں جانتی ہوں تمہیں یہ برا لگے گا لیکن میں عدت صحیح طریقے سے پوری کرنا چاہتی ہوں

چاہت نے ٹھہر ٹھہر کر اسے سمجھانے کی کوشش کی مگر اس کی بات پر سیف مزید چڑ گیا

Visit us at. http://novelhinovel.com

NOVEL HI NOVEL

کونسی عدت چاہت تم نے کون سے میرے بھائی نے تمہارے ساتھ شادی کے بعد وقت
گزارا ہے جو تو اس کی عدت میں بیٹھ جاؤ گی۔ سیف غصے سے بولا

ہم نے وقت نہیں گزارا سیف لیکن میں ان کی بیوی ہوں اور ان ہی کے نام پر رخصت ہو
کے اس گھر میں آئی تھی

اور اب تم یہ موضوع چھوڑو میں تمہارے لیے ناشتہ بنانے جا رہی ہوں اور اس موضوع پر
ہم اور کوئی بات نہیں کریں گے بس اتنا کہہ کے چاہت اندر چلی گئی

اس کے لئے ناشتہ بنانے لگی

لیکن وہ کہاں چپ بیٹھنے والا تھا پھر سے پوچھنے لگا

چاہت تمہاری عدت کب تک پوری ہو گی

آخر کب تک وہ اسے اس طرح غلاموں کی طرح کام کرتے دیکھتا کیف کے مرنے سے
پہلے اس گھر میں چھ ملازم کام کرتے تھے لیکن اس وقت اس گھر کی ملازمہ صرف اور
صرف چاہت تھی

اسے سب سے زیادہ غصہ چاہت پے آتا تھا آخر وہ اپنے حق میں آواز کیوں نہیں اٹھا رہی تھی

کیوں تم کیوں پوچھ رہے ہو مجھے اس گھر سے بیجنا چاہتے ہو چاہت نے مسکراتے ہوئے اپنا غم چھپانے کی کوشش کی اور جانے لگی

وہ اسے دیکھ نہیں پا رہا تھا لیکن اس کے لہجے میں اس نے ہلکی سی مسکراہٹ پر محسوس کی

وہ اس کے سامنے ناشتہ رکھنے لگی

جب سیف نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔ لیکن اس کا ہاتھ تھامتے ہی سیف کو جیسے جھٹکا لگا وہ بخار میں بری طرح سے تپ رہی تھی لیکن پھر بھی اپنا کام وقت پر کر رہی تھی

چاہت تمہیں تو بہت تیز بخار ہے چلو میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے کے جاتا ہوں۔

اس نے پریشانی سے چاہت کو کہا

جبکہ اپنے کمرے سے باہر نکلی کرن (جب سے کیف کی وفات ہوئی تھی یہ دن اپنے گھر واپس نہ گئی)۔یہ منظر دیکھ کر جل اٹھی

او تو اب میں سمجھی کہ تم یہاں کیوں رہ رہی ہو مطلب کیف بھائی نہیں رہے تو اب تم سیف کے پیچھے پڑگئی ہو کرن نے اپنے دماغ کے عین مطابق بات کی جبکہ اس کی بات سن کا سیف نے فوراًہی اس کا ہاتھ چھوڑ دیا

کرن اس کی طبیعت بہت خراب ہے مجھے لگتا ہے اسے ہمیں ہوسپیٹل لے کے جانا چاہیے ۔سیف نے کرن کو وضاحت دینا ضروری سمجھا۔

کیونکہ جب بھی یہ لڑکی اس سے ناراض ہوتی تھی تو سیدھی طرح سے راضی نہیں ہوتی تھی اور اب جب ان کی شادی اتنی قریب تھی وہ ایسا کچھ بھی نہیں چاہتا تھا کیونکہ جو بھی تھا وہ اس لڑکی کو بہت چاہتا تھا

بس کرو سیف میرے سامنے یہ سارے ڈرامے کرنے کی ہر گز بھی کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں کیا لگتا ہے میں بیوقوف ہوں مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ تم دونوں میرے ناک کے نیچے کیا کر رہے ہو سب کچھ دیکھتا ہے مجھے۔

کرن ایسا کچھ نہیں ہے تم بے کار میں وہم پال رہی ہو اس کی طبیعت خراب ہے میں بس اسے دیکھنے آیا تھا۔ کیف نے اس سارے قصے سے چاہت کو ہٹانے کی کوشش کی

یہ سب کچھ تو اب خالہ پوچھیں گی اور یہ میڈم اپنے منہ سے بولے گی۔ کرن نے پیچھے سے آتی پھوپھو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

پھوپھو جو پہلے ہی اسے ذلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی یقیناً آج بھی وہ ایسا ہی کرنے والی تھی۔

چاہت اپنے آپ کو منحوس کہلوانے کے لئے تیار تھی

لیکن اپنے کردار پہ انگلی اٹھانے کی اجازت کسی کو نہیں دیتی تھی اسے پتہ تھا کہ آج اس کے کردار کو بھی داغدار کیا جائے گا

پھوپھو جیسا سمجھ رہی ہے ویسا کچھ نہیں ہے چاہت نے پہلے اپنے صفائی دینے کی کوشش کی لیکن پھوپھو کا ہاتھ اس کا منہ بند کر گیا۔

پھوپھونے اس کی بات سنے بغیر ہی تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا وہ پہلے ہی سمجھ سکی تھی کہ جب بھی اس پر کسی بھی قسم کا کوئی الزام لگا کوئی اس پر یقین نہیں کرے گا

اور ایسا ہی ہوا آج پورے گھر کے سامنے اس کی عزت کو دو کوڑی کا کر دیا گیا۔

کسے لگا کے شاید آج اسے اس گھر سے نکال دیا گیا جائے گا لیکن ایسا نہ ہوا

آخر فری کی نوکرانی کون جانے دیتا۔

موسی چاہت کو اس کے امی کے گھر لے کے آیا تھا اور یہاں پر سب کے سامنے وہ ایسے ظاہر کر رہا تھا جیسے ان دونوں میں سب کچھ بالکل ٹھیک ہے اور تو اور اس نے چاہت کا ہاتھ ایک سیکنڈ کے لیے بھی نہ چھوڑا چاہت کو تو کچھ دیر کے لیے اپنی قسمت پر رشک آنے لگا

لیکن چاہت کو پتہ تھا کہ یہ آدمی اسے جتنی جلدی آسمانوں پر بٹھاتا ہے اتنی جلدی زمین پر لا کر پھینکتا ہے اور اب وہ ایسا ہی کرنے والا ہے

امی کے گھر سارا دن وہ اس کے ساتھ چپکا رہا۔

اور پھر شام کو جب امی نے اسے کہا کہ وہ یہیں رک جائے تو موسی نے کہا کہ اس کے بغیر اسے نیند نہیں آئے گی اسے اس کی عادت ہو گئی ہے

اس کے بغیر گھر ویران ہو جاتا ہے

ویسے تو وہ سیدھے منہ بات نہیں کرتا تھا اور یہاں پر اتنی لمبی لمبی چھوڑ رہا تھا چاہت کا دل کیا

کہ اپنے لمبے لمبے ناخنوں سے اس کا چہرہ بگاڑ دے لیکن اب پورے خاندان میں اس کا شوہر

ہینڈسم کے نام سے مشہور تھا

جس کی وجہ سے وہ ایسا کچھ بھی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی

لیکن اج موسی نے اس کی عزت رکھی سے بہت اچھا لگ رہا تھا موسی اس سے بات نہیں

کرتا تھا۔ لیکن امی کے گھر اس نے یہ بات بالکل بھی محسوس نہ ہونے دی آج پہلی بار

چاہت کو دل سے اپنے کیے پر شرمندگی محسوس ہوئی

اس نے موسی کے ساتھ اتنا برا سلوک کیا لیکن پھر بھی وہ اس کی عزت پر آنچ نہیں آنے

دے رہا تھا

اس وقت بھی وہ دونوں واپسی پر گھر جا رہے تھے جب موسی نے اچانک ہی گاڑی روک دی

کیاہواموسی گاڑی کیوں روک دی چاہت نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

میرا آئس کریم کھانے کو دل کر رہا ہے۔ سو۔ موسی نے بس اتنا ہی کہا اور گاڑی سے نکل گیا

موسی اور آئس کریم اسے خیرت ہوئی موسیٰ کا ہمیشہ سے کہنا تھا کہ وہ بچوں جیسے کوئی شوق نہیں پالتا اور اس میں آئسکریم کھانا سب سے بڑا بچوں والا شوق تھا

آج نہ یاد آیا بچوں والا شوق۔۔ جھوٹے منہ ہی پوچھ لیتے کے ساتھ چلو میرے۔ چاہت منہ بسور کر بیٹھ گئی

تقریبا پانچ منٹ کے بعد موسی گاڑی میں آکر واپس بیٹھا۔

اس کے ہاتھ میں دو آئسکریم تھی چاہت ایک پل کے لیے خوش ہو گئی لیکن موسی نے اس سے پوچھنے کی زحمت کئے بغیر اپنا آئسکریم کھولا اور کھانے لگا اور دوسرا اس نے سامنے رکھ دیا۔

چاہت اسے اٹھا کر اپنی بے عزتی تو کروانے سے رہی اس لیے خاموش ہو کر بیٹھ گئی

اب کیا آئس کریم کھانے کے لئے بھی اسپیشل انویٹیشن دینا پڑے گا موسی نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا جبکہ چاہت کا دل چاہا کہ اسے مانا کر دے

لیکن فی الحال وہ اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی اسی لئے آئسکریم اٹھائی اور مزے سے کھانے لگی

چاہت کا دل چاہا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے سیف اس کے بعد گھر چھوڑ کر چلا گیا

اور اب تک واپس نہ آیا اسے گئے ہوئے تقریبا دو ہفتے ہو چکے تھے ۔

وہ مرد تھا اپنی مرضی چلا سکتا تھا گھر چھوڑ کر جا سکتا تھا وہ جاتی بھی تو کہاں ۔۔۔؟

ایک دن اسے کسی نے بات نہ کی دوسرے دن پھر سے وہی سب کچھ شروع ہو گیا ۔

صبح صبح ہی کہہ دیا کہ تمہاری وجہ سے میرا بیٹا گھر چھوڑ کر چلا گیا ہے آخر ایسا کونسا جادو چلایا ہے تم نے اس پر ۔

پہلے اپنے حسین کے تیر چلا کر تم نے میرے بڑے بیٹے کو گھائل کر کے اس کو مر دیا اب دوسرے بیٹے کو مارنے کا ارادہ رکھتی ہو آخر چاہتی کیا ہو تم منحوس لڑکی ۔

۔

اے دن تانے آئے دن ذلت برداشت کرتے کرتے وہ تھک چکی تھی
۔لیکن اس کے باوجود بھی وہ کچھ نہیں کرسکتی تھی ۔

بابا نے آج آکر بتایا کہ سیف کو نوکری مل گئی ہے ۔

آپ کا سیف سے رابطہ ہے آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا ۔

کیونکہ وہ تم سے بات نہیں کرنا چاہتا بابا بس اتنا کہہ کر غصے سے وہاں سے چلے گئے اس دن کے بعد بابا بھی پھوپھو سے ٹھیک سے بات نہیں کر رہے تھے ۔

اور اس بات کا الزام بھی پھوپھو نے اسی پر لگایا تھا کہ وہ ان کے گھر میں آگ لگا رہی ہے ۔

جبکہ بابا کا کہنا تھا کہ یہ لڑکی کچھ دن کی مہمان ہے ہمارے گھر میں اسے عزت سے یہاں رہنے دو ۔کسی کی بیٹی کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرتے ۔

لیکن یہ ساری باتیں پھوپھو کو کون سمجھا تھا وہ تو پتہ نہیں کونسی دشمنی نکال رہی تھی اس سے

آج انہیں کسی شادی پہ جانا تھا جبکہ کرن نے انکار کردیا ۔کرن کو بس موقع چاہیے تھا اس پر الزام لگانے کا آتے جاتے اس پر طعنے کسنے ۔

یا پھر پھوپھو کے کان اس کے خلاف بھرنے کا ۔

مگر اب ان سب باتوں سے چاہت کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا ۔اسے یہ
سب کچھ سہنے کی عبادت ہو چکی تھی

♥

موسی ڈیوٹی سے لوٹا ۔ آج کل اس کی نائٹ ڈیوٹی لگی تھی وہ اکثر صبح چار
بجے گھر واپس آتا تھا ۔

وہ اپنے کمرے میں آیا تو چاہت بڑے مزے سے سو رہی تھی ۔

چاہت پہلے بھی اسے بہت عزیز تھی لیکن نہ جانے کیوں اب اسے وہ اپنے
دل کے اور بھی قریب لگنے لگی تھی ۔

وہ آ کر اس کے برابر لیٹ گیا۔

ابھی اسے سوئے ہوئے تھوڑا ہی وقت ہوا تھا کہ چاہت چیخ کر اٹھ کر بیٹھ
گئی ۔اس کا پورا چہرہ پسینے سے بھگا ہوا تھا

جب کہ پورا جسم ہولے ہولے لرز رہا تھا ۔

کیا ہوا ہے چاہت وہ فورا اس کے قریب آیا شاید وہ خواب میں ڈر گئی تھی

۔

موسی کا سہارا پاکر فور اس کے گلے لگ گئی ۔

موسی میں نے بہت بڑا خواب دیکھا ہے میں نے کیف کو اپنے خواب میں
روتے ہوئے دیکھا ہے

وہ بہت رو رہے تھے وہ کہہ رہے تھے کہ تم نے میری آخری خواہش
پوری نہیں کی

موسی ان کی آخری خواہش تو میری آپ کے ساتھ شادی تھی نہ وہ تو
پوری ہوگئی

اور کونسی ان کی آخری خواہش تھی وہ کیوں رو رہے تھے موسی انہیں کیا
ہوا ہے وہ کیوں خوش نہیں ہیں آخر وہ کیوں رو رہے تھے موسی چاہت
روتے ہوئے اس کے سینے سے لگی۔

چاہت تم یہ پانی پیو موسی نے سائیڈ ٹیبل سے اس کیلئے پانی کا گلاس بھرا اور اسے زبردستی پلانے لگا کچھ نہیں ہوا ہے

چاہت تم نے کوئی برا خواب دیکھ لیا ہے ۔کچھ نہیں ہوتا ۔تم بس خواب میں ڈر گئی ہو ۔

موسیٰ نے اس کے ہاتھوں سے گلاس لیتے ہوئے واپس رکھا

یہاں لیٹ جاو تم سونے کی کوشش کرو

سب کچھ بالکل ٹھیک ہے وہ اسے زبردستی بیڈ پر پلٹانے کی کوشش کر رہا تھا ۔

موسیٰ آہستہ آہستہ اس کے بال سہلانے لگا ۔اور کچھ حد تک سے پرسکون کرنے میں کامیاب ہوگیا لیکن سوتے ہوئے بھی وہ کافی ڈری ہوئی لگ رہی تھی ۔

آج چاہت کے خواب نے موسی کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا تھا

ہاں چاہت سچ ہی تو کہہ رہی تھی اس نے موسی کے ساتھ شادی کر کے

کیف کا خواب پورا کرلیا تھا لیکن موسٰی سے خوش نہیں دیکھ پا رہا تھا

بہت کوشش کی باوجود بھی موسٰی سے اپنی طرف لانے میں ناکامیاب رہا تھا

۔اس نے موسی کی محبت کی توہین کی تھی تو موسی نے کون سا اس کے

ساتھ اچھا کیا موسیٰ نے تو اس سے منہ پھیر لیا ۔

چاہت نے کئی بار اس سے بات کرنے کی کوشش کی اس سے معافی مانگنے

کی کوشش کی لیکن موسیٰ نے اسے موقع ہی نہ دیا ۔

کیف وہاں اس دوسرے جہان میں بھی خوش نہیں تھا تو اس کی وجہ صرف

اور صرف موسی تھا چاہت نہیں ۔

چاہت نے اس کے قریب آنے کی کوشش کی تھی لیکن موسی نے اسے

خود سے دور کیا تھا غلطی موسی کی تھی چاہت کی نہیں ۔

وہ کتنا کچھ سہ کرآئی تھی

۔اب موسی نے فیصلہ کرلیا تھا کہ وہ چاہت خوش رکھنے کی پوری کوشش کرے گا ۔

چاہے اس کے لیے اسے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے

❤

صبح چاہت کی آنکھ کھلی تو موسیٰ کیچن میں تھا

وہ جانتی تھی کہ موسی اپنے سارے کام خود اپنے ہاتھوں سے کرلیتا ہے

لیکن پھر بھی اسے اس طرح سے موسی کو کام کرتے دیکھ کر بالکل اچھا نہ لگا

موسیٰ کے ساتھ اپنا یہ رشتہ مکمل طور پر نبھا تو نہ رہی تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ اس کے کام خود کرتی تھی

یہ آپ کیا کر رہے ہیں میں اٹھ رہی تھی بنادیتی ناشتہ ۔اب جائیں بیٹھے میں بناتی ہوں وہ اس کے قریب آکر بولنے لگی ۔

دماغ خراب ہوگیا تمہارا لڑکی رات سے بخار میں تپ رہی ہو اب میرے لئے ناشتہ بناؤ گی بہتر ہے آرام سے جا کر ٹیبل پر بیٹھ جاؤ میں تمہارے لیے کھانا لے کے آتا ہوں

وہ بولتے ہوئے ساتھ اس کا رخ موڑ کر دروازے کی طرف پھیر چکا تھا

کیا مجھے بخار ہے وہ اپنا ہاتھ الٹا کر کے اپنی پیشانی پر رکھنے لگ جو کافی گرم محسوس ہو رہی تھی

یا اللہ میں کتنی بیمار ہوں یہاں تو کسی کو مجھ پر ترس ہی نہیں آتا وہ خود کلامی کر رہی تھی جب موسی نے گھور کر اسے دیکھا

یہ میں تم پر ترس کھا کر ہی تمہیں باہر بھیج رہا ہوں موسی نے بتانا ضروری سمجھا

اسے آپ ترس کھانا کہتے ہیں ۔وہ صدمے سے پوچھ رہی تھی ۔

ہاں تو اور کیا کہوں ۔۔۔؟موسی اسے دیکھ کر پوچھنے لگا

میں ہی جلی ہوں جو اس سب کو پیار سمجھنے لگی ہوں وہ زیر لب بڑبڑاتی کچن سے باہر جانے لگی ۔

لیکن موسی کے لیے اس بات پر یقین کرنا مشکل تھا جو اس نے سنی ۔

تھوڑی ہی دیر میں اس نے اس کے سامنے ناشتہ رکھا ۔جسے چاہت نے بھرپور انصاف کرتے ہوئے کھایا ۔

اور اب وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ اسپتال چلنے کو کہہ رہا تھا ۔

پہلے تو چاہت نے خوب نخرے دکھائیں پھر آخرکار مان گئی ویسے بھی موسی کی گھوریوں کے سامنے اس کی چلتی کہاں تھی ۔

♥

وّہ کپڑے دھو رہی تھی جب کے کرن اندر ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔

ایک نظر اس کے بند کمرے پر مارتی وہ کپڑے سکھانے چھت پر چلی گئی ۔

اسے جلدی جلدی کپڑے دھو کف کام نپٹا کر کھانا بھی بنانا تھا پھوپھو شادی پے گئی تھی یہ نہ ہو کہ ان کی لاڈلی بتھیجی پھر سے اس کے خلاف ان کے کان بھرنے لگے

وہ جتنا کوشش کرتی کرتی کی باتیں سننے سے بچ جائیں کرن کچھ نہ کچھ ایسا کرتی کہ پھوپھو اسے پھر سے سنانے لگتی

سیف کو لے کر اس کے دامن پر داغ اب وہ کبھی دھو نہیں سکتی تھی

سیف کو لے کر وہ دونوں اتنی گندی باتیں اس کے منہ پر کہتی کہ وہ اپنے آپ کو سیف سے نظر ملانے کے بھی قابل نہ سمجھتی ۔

یہ جس طرح سے تم میرے سیف کو پھنسانے کی کوشش کر رہی ہو نا کان کھول کر سن لو وہ میرا ہے اسے اندازہ بھی نہ ہوا کہ کرن کب اس کے پیچھے آکر رکی

دیکھو کرن میں اس وقت تم سے کوئی بے فضول بات نہیں کرنا چاہتی پلیز میرا راستہ چھوڑو

ارے وا خالہ کے سامنے زبان تالو سے چپک جاتی ہے اور میرے سامنے کیسے چل رہی ہے ۔کرن منہ بناتے ہوئے اس کے بلکل ساتھ آ کرر کی

کرن اگر تم یہ سوچتی ہو کہ میں پھوپھو سے ڈرتی ہوں تو یہ سوائے تمہاری غلط فہمی کے اور کچھ نہیں کیونکہ ایسا کچھ نہیں ہے میں ان سے ڈرتی نہیں ہوں بلکہ ان کی عزت کرتی ہوں اور یہاں سے جانے سے پہلے میں نہیں چاہتی کہ کسی قسم کی کوئی بھی بد مزگی ہو اب راستہ چھوڑو میرا میرے مجھے کام نپٹانے ہے

ایک وقت تھا جب وہ کرن کو بہت پسند کرتی تھی سیف اسے اکثر کرن کے بارے میں باتیں بتایا کرتا تھا ۔

چاہت اسے ایک سائیڈ پر چھوڑ کر جانے لگی جب کرن نے پیچھے سے اس کے بال پکڑ کر کھینچا ۔

دو ٹکے کی لڑکی تمہاری اوقات کیا ہے میرے سامنے سیف میرا ہی سمجھی تم وہ مجھ سے شادی کرے گا اپنے دماغ سے بھی نکال دو کی تم اسے مجھ سے چھین پاؤ گی کرن نے اسے بالوں سے پکڑ کر پیچھے کھینچا ۔

جب کے چھت کی دیوار چھوٹی ہونے کی وجہ سے چاہت کا پیر پھسلا اور وہ چھت سے نیچے گر گئی ۔

لمحوں کا کھیل تھا چاہت زمین پر خون سے لت پت پڑی تھی جبکہ وہ دور کھڑی اسے دیکھ رہی تھی ۔

♥

بابا کے جلدی گھر آ جانے کی وجہ سے وہ بروقت ہوسپیٹل پہنچائی گئی تھی لیکن سر پہ لگی چوٹ کی وجہ سے اسے ہوش نہیں آرہا تھا خون بہت زیادہ بہہ چکا تھا ۔

چھت سے زمین کا فاصلہ بہت زیادہ نہ تھا لیکن سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ ابھی تک ہوش میں نہ آئی تھی ۔

اسے ہوش آنا شروع ہوا تو باہر سے اس کی مما کی آواز آرہی تھی ۔

وہ سرگوشی نما آواز میں بابا سے کہہ رہی تھی ۔

میں نے کہا تھا آپ سے آپا آپ سے بدلہ لینا چاہتی ہیں وہ ہماری بیٹی کو خوش نہیں رکھ سکتی آپ نے میری بات نہیں مانی میں نے آپ کی منتیں کی تھی کہ کیف مر چکا ہے ہماری چاہت کو ہمارے گھر واپس لے آئے لیکن آپ نے کہا کہ وہ کیف کی بیوہ ہے ۔

اور عدت اس پر فرض ہے جبکہ یہ بات آپ بھی جانتے تھے کہ کیف اور چاہت میں سوائے نکاح کے اور کوئی رشتہ نہ تھا ۔

آپ نے ہمیشہ اپنی بہن کی بات کا مان رکھا ۔

آج دیکھ لیا آپ نے کس طرح سے ہماری بیٹی اندر بے ہوش پڑی ہے ۔

وہ آج بھی اپنے دل میں چاہت کے لئے نفرت رکھتی ہیں وہ جس دن سے پیدا ہوئی ہے وہ چاہت سے نفرت کرتی ہیں اور یہی بات سچ ہے ۔

اسی لیے میں کیف کے ساتھ یہ شادی ہونے نہیں دے رہی تھی لیکن آپ نے اس وقت کہا کہ کیف اچھا بچہ ہے ۔وہ ہماری چاہت کو خوش رکھے گا وہ سمجھدار ہے ۔لیکن ہمیں کیا پتا تھا کہ وہ اس طرح سے دنیا سے چلا جائے گا ۔اور آپ کی بہن کیا کر رہی ہے ہماری بچی کے ساتھ ۔اتنا کچھ کرکے اسے چین نہیں مل رہا کہ اب اس سے زبردستی کیف کی عدت پوری کروا رہی ہے ۔

دیکھئے اس سے پہلے کے کچھ بہت برا ہو جائے آپ چاہت کو گھر لے آئیں گے میں اپنی بیٹی کو ان کے خود ساختہ بدلے کی نظر نہیں کرسکتی ۔

امی مسلسل رو رہی تھی

ٹھیک ہے تم فکر مت کرو آج میں آپ سے بات کرتا ہوں ۔اب میں بھی چاہت کو مزید اس گھر میں نہیں رہنے دوں گا ۔

بابا کہ کر جاچکے تھے جبکہ چاہت یہ سوچ رہی تھی آخر امی پھو پھو کے بارے میں کیا بات کر رہی ہیں وہ اس سے کیوں نفرت کرتی ہیں

♥

میں تو بس اس سے بات کرنے کے لئے چھت پر گئی تھی میں اسے گرا نہیں چاہتی تھی ۔

پلیز مجھے بچا لیں ۔ سیف مجھے معاف نہیں کرے گا وہ مجھ سے شادی سے انکار کر دے گا کر مسلسل رو رہی تھی جبکہ پاس کھڑی پھوپھو اسے دیکھ رہی تھی

گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اگر اس نے تمہارا نام لے بھی لیا تو میں ہوں نہ یہاں ۔

بالکل فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے سیف کی شادی تمہارے ساتھ ہی ہو گی ۔

خالہ وہ آپ کے بارے میں اتنی الٹی سیدھی غلط باتیں کر رہی تھی وہ کہہ رہی تھی کہ اسے آپ سے ڈر نہیں لگتا آپ کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا ۔

وہ تو کچھ ہی دن میں ویسے بھی یہاں سے چلی جائے گی ہمیشہ کے لئے ۔

اور سیف کو اتنی آسانی سے نہیں چھوڑے گی ۔

کرن سوں سوں کرتی مسلسل جھوٹ بول رہی تھی ۔ جبکہ پاس کھڑی خالہ کو اس کے لفظ پر یقین تھا

اتنی آسانی سے تم میں سے یہاں سے جانے نہیں دوں گی۔وہ بھی تب جب اس کے باپ نے اپنی آدھی جائیداد اس کے نام کردی ہے وہ بہت زہر لب بڑبرائی

❤

اس کے ہوش میں آنے کی خبر جیسے ہی باہر بیٹھے لوگوں کو ملی سب سے پہلے امی اس کے پاس آئی ۔

وہ اس کے پاس بیٹھی مسلسل رو رہی تھی بس ایک ہی بات بار بار کہہ رہی تھی تمہیں میری غلطی کی سزا ملی ہے تم میری غلطی کی سزا بھگت رہی ہو ۔

امی آپ نے ایسا کیا کیا ہے مجھے بتائیں آخر وہ مجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتی ہیں یہ باہر بابا کیا کہہ رہے تھے کس بات کا بدلہ لے رہی ہے مجھ سے ۔ وہ بولیں تو امی سے دیکھتی رہ گئی یعنی کہ وہ باہر ہوئی ہر بات سن چکی تھی

امی خدا کے لیے اب چپ نہ رہئں پلیز مجھے بتائے کون سی غلطی کی سزا بھگت رہی ہوں پھوپھو مجھ سے نفرت کیوں کرتی ہیں کس بات کا بدلہ لے رہی ہیں وہ مجھ سے ۔ماں کو خاموش دیکھ کر وہ پھر سے پوچھنے لگی ۔

تمہاری پھوپھو کی نند تمہارے بابا کو بہت پسند کرتی تھی ان سے شادی کی خواہشمند تھیں لیکن تمھارے بابا نے مجھ سے شادی کرلی جس کے بعد

تمہاری پھوپھو کے حاوند نے انہیں چھوڑنے کی دھمکی دی اور تمہاری وہ اپنے میکے آ کر بیٹھ گئی ۔

دو مہینے تک وہ مجھ سے اپنی نفرت کا بھرپور اظہار کرتی رہی ۔

لیکن پھر انہیں پتہ چلا کہ وہ تسیری بار ماں بننے والی ہے ۔

ان کے خاوند کو جب یہ خبر ملی تو وہ انہیں منانے آئے اور اپنے ساتھ لے گئے ۔

لیکن پھر بھی تمھارے پھوپھا نے وہ عزت اور مقام نہیں دے پائے جو کہ پہلے تھا ۔ ان کی بہن نے آج تک شادی نہ کی جب تک وہ پاکستان میں رہیں وہ تمہاری پھوپھو کو کسی نہ کسی طریقے سے تنگ کرتی رہی تمہاری پھوپھو نے بہت مشکل وقت گزارا ہے ۔

یہاں تک کہ بھائی صاحب اکثر ان پہ ہاتھ اٹھاتے اور اسی لڑائی میں ہی ان کا مس کیریج ہوگیا ۔اور ان کی بیٹی پیدا ہونے سے پہلے ہی مر گئی ۔

اس وقت میرے ہاں ہماری پیدائش ہوئی ۔اور انہوں نے تمہیں دیکھتے ہیں منہوس کہنا شروع کر دیا ۔

ان کا کہنا تھا کہ تمہاری وجہ سے ان کی بیٹی مر گئی ۔ہم کسی انسان کی سوچ پر قابو نہیں کر سکتے ۔یہ ان کی سوچ تھی اور وہ ایسا ہی سوچتی تھی ۔

اس کے بعد بھی تمہارے پھوپھی اور پھوپھا کے درمیان لڑائیاں ہوتی رہیں وہ اکثر گھر چھوڑ کر یہاں آ جاتے ۔

اور تمہارے بابا کو الٹے سیدھے طریقوں سے میرے خلاف کرنے کی کوشش کرتی جس کی وجہ سے ہمارے درمیان بھی بہت ساری لڑائیاں ہوتی ان سب کے باوجود وہ سات آٹھ سال تک تمہیں منہوس کہتی رہی ہو تم سے نفرت کرتی رہی پھر اچانک نہ جانے کیا ہوا کہ وہ تم سے بہت قریب ہوگئی

اور اپنے بڑے بیٹے کیف کو تم سے مزید قریب کر دیا اس وقت ہم نہیں جانتے تھے کہ ان کے ذہن میں کیا چل رہا ہے لیکن جب انہوں نے کیف کے لیے تمہارا رشتہ مانگا تو میں نے تمہارے پاپا کو منع کردیا لیکن تمہارے بابا اتنے خوش تھے ۔اس رشتے سے کہ انہوں نے انکار نہ کیا ۔

اور خوشی خوشی تمہاری شادی کیف کے ساتھ کروادی

انہیں کہہ پر پورا یقین تک کہ وہ کبھی تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کر سکتا لیکن سچ ہے زندگی کا کوئی بھروسا نہیں امی نے اپنے آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا ۔

اور اب کیف کی موت کا ذمہ دار بھی وہ مجھے سمجھتی ہیں ۔چاہت نے ٹھہر ٹھہر کر کہا تو اماں سے دیکھ کر رہ گئی ۔

امی کیا میں سچ میں اتنی منحوس ہوں کہ جس کی زندگی میں آتی ہیں اس کی جان لے لیتی ہوں ۔وہ روتی ہوئی ان کے سینے سے لگی اور نہ جانے

کتنی ہی دیر ایسے ہی بلک بلک کر روتی رہی اسے اس وقت کرن یاد نہ تھی جس کی وجہ سے وہ یہاں پہنچی تھی ۔

بعد میں بھی وہ کرن کے خلاف کچھ نہ بولی۔

اس نے کسی کو بھی نہیں بتایا کہ اسے چھت سے گرانے والی کرن تھی ۔

ایک ہفتہ ماں اس کے پاس ہسپتال میں رہیں وہ اس کا خیال رکھتی رہی

لیکن ایک ہفتے بعد پھوپھو نے پھر سے وہی شور مچا دیا کہ جب تک عدت ختم نہیں ہوتی تب تک وہ ان کے گھر پر ہی رہے گی چاہت نے بھی کوئی اعتراض نہ کیا اور ان کے ساتھ واپس اسی گھر میں چلی ائی

وہ جانتی تھی کہ وہ سے نفرت کرتی ہیں وہ بس اپنی پھوپھو کی نفرت کی انتہا دیکھنا چاہتی تھی

اگلی ہی صبح اس کے ساتھ پچھلے دنوں جیسا ہی رویہ اختیار کرلیا

لڑکی اس گھر میں رہنا ہے تو مفت کی روٹیاں نہیں توڑنے دوں گی کل سے واپس اپنا کام کرو ۔

چھت سے گری ہو ہڈیاں نہیں ٹوٹی ہے تمہاری اور نہ ہی اتنی زیادہ گہرائی تھی کہ تمہیں زیادہ چوٹ لگ جائے اس لیے بند کرو یہ ڈرامے یہ تمہارے ماں باپ برداشت کرتے ہوں گے میں نہیں کروں گی ۔

جی ٹھیک ہے پھوپھو وہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتی بس اتنا ہی بول پائیں

یہ اس کا سگارشتہ تھا اس کی سگی تھی وہ کیسے اس کے ساتھ اس طرح سے کر سکتی تھی ۔وہ اپنی بیٹی کھونے کی وجہ سے اس سے اتنی نفرت کرتی تھی لیکن وہ بھی تو ان کی بیٹی جیسی تھی ۔

ہمیشہ سے اسے عزیز رکھا تھا انھوں نے اور اب ۔

وہ سوچتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گئی ۔

دو مہینے صرف دو مہینوں بعد وہ اس گھر سے چلی جائے گی ہمیشہ کے لئے ۔

امی نے اسے بتایا کہ موسی نے اس کا رشتہ مانگا ہے ۔

موسی ایسا سوچ بھی کیہ سکتا ہے ابھی اس کے دوست کو مرے ہوئے دو مہینے بھی نہیں ہوئے اور وہ اپنی شادی رچانے کے چکر میں ہے ۔

موسٰی اتنا گھٹیا ہے وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی ۔

اس کے دل میں موسی کے لیے بدگمانی پیدا ہونا شروع ہو چکی تھی

♥

سیف کی شادی ہے ہمیں بلایا ہے تمہیں بھی میرے ساتھ چلنا ہے ۔

موسی نے آکر کہا تو وہ بھی یقینی سے اسے دیکھنے لگی وہ کیسے ان لوگوں کے گھر جا سکتا ہے ۔

جن لوگوں نے اس کی زندگی جینے کا حق بھی چھین لیا

موسی میں آپ کے ساتھ نہیں چل سکتی آپ اکیلے جائیں

اس نے جلدی سے کہا اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو گئی ۔

لگتا ہے تو میں سمجھ نہیں آیا میں نے کیا کہا ہے ۔

چاہت ان لوگوں سے گھبرنا بند کرو یہ ہمارا خاندان ہے ہمیں ان لوگوں کے سامنے ہی رہنا ہے ان لوگوں نے تمہارے ساتھ جو کچھ بھی کیا اس کے باوجود بھی تمہیں ان لوگوں کے سامنے سر اٹھا کر جینا پڑے گا ۔

تم غلط نہیں تھی چاچی غلط ہیں ان کی سوچ غلط ہے ۔

ان لوگوں نے تمہارے ساتھ اتنا برا سلوک کیا ۔

میں تمہیں ان لوگوں سے بدلہ لینے کے لیے نہیں کہہ رہا بس ان لوگوں کے سامنے سر اٹھا کر جینے کے لیے کہہ رہا ہوں یہ تمہارا حق ہے جسے تم سے کوئی نہیں چھین سکتا ۔

وہ بول کر باہر نکل گیا جبکہ چاہت نے شادی پر نہ جانے کا فیصلہ کر لیا تھا ۔

وہ کبھی بھوکا سامنا نہیں کر سکتی تھی پھوپھو نے اس کے ساتھ جو کچھ بھی کیا ۔

اور کرن کتنے گندے الزام لگائے تھے اس لڑکی نے اس پر ۔کم ازکم وہ کرن کی شادی میں تو کبھی بھی نہیں جائے گی

❤

خالہ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ آپ نے چاہت کو واپس اس گھر میں کیوں بلایا ۔

اچھا ہی تھانہ ہماری جان چھوٹ رہی تھی کیا ضرورت تھی اسے بلا کر اپنے سر پر بٹھانے کی کرن نے اس وقت پھوپھو کے کمرے میں بیٹھی ان سے باتیں کر رہی تھی

تمہیں کیا لگتا ہے اپنے دو بچوں کی قاتل کو اس طرح سے جانے دوں گی کبھی نہیں ۔

یا تو یہ لڑکی ساری زندگی میرے بیٹے کے نام پر بیٹھی رہے گی یا اپنے ہاتھ سے گردن دباکر کی جان نکال دوں گی ۔

کیا مطلب ہے آپ کا خالہ کیا آپ اسے گھر کبھی بھی جانے نہیں دیں گی

کرن نے پریشانی سے کہا

اس کے باپ نے ساری جائیداد اس کے اور اس کے بھائی کے نام کردی ہے جو ان کے مرنے کے بعد ان کے ولی وارث یعنی بچوں کی ہوگی

اس کے بچے تو ہے نہیں شوہر اس کا مر چکا ہے اور اگر یہ مر جائے تو اس کی جائیداد ہماری ہوگی ۔

کیا مطلب خالہ کیا سوچ رہی ہیں ۔

میں اپنے بچے کے مستقبل کے بارے میں سوچ رہی ہوں ان کی وجہ سے میرے دونوں بچے مر گئے اب صرف سیف ہی ہے میرے پاس ۔

اور میں اپنے بیٹے کا مستقبل ضرور سنواروں گی چاہے اس کے لئے مجھے چاہت کو جان سے ہی کیوں نہ مارنا پڑے پھوپھو نے شاطرانہ انداز میں کہا

مطلب آپ چاہت کو مار دی گئی کرن نے اپنے آپ کو کہتے ہوئے سنا

ہاں لیکن سب کو یہی لگے گا کہ وہ اپنی غلطی سے مری ہے

خالہ آپ نے کیا سوچا ہے ۔

کرن نے ڈرتے ہوئے پوچھا ۔

جب کہ وہ صرف مسکرا ئی

❤

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی چاہت میں نے تمہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ شادی پر ضرور جاؤ گی آج مہندی ہے دو دن کے بعد شادی ہے ۔

وہ ابھی ڈیوٹی سے واپس آیا تھا جبکہ چاہت کو صبح کہہ کر گیا تھا کہ وہ تیار رہے آج سیف کی مہندی ہے

میں نے آپ سے پہلے ہی کہا تھا موسیٰ میں شادی میں نہیں جاؤں گی میں ان لوگوں کا سامنا نہیں کر سکتی ۔

چاہت ویسے ہی صوفے پر بیٹھی بتانے لگی

چاہت اس طرح سے چھپ کر بیٹھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے جتنا میں نے کہا ہے اتنا کرو اور تمہیں شادی پر میرے ساتھ ہر قیمت پر چلنا ہوگا سمجھی تم

موسی کو اب اس پر غصہ آرہا تھا وہ کوئی غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی ان لوگوں سے اس طرح سے چھپ رہی تھی جیسے کہ بہت بڑا گناہ کیا ہو ۔

پلیز میں وہ لوگوں کا سامنے نہیں کرنا چاہتی آپ پلیز چلے جائیں میں نہیں چاہتی کہ وہ کرن مجھ پر مزید کوئی الزام لگائے ۔

اب چاہت رونے لگی تو موسیٰ بھی نرم پڑ گیا

کرن تمہیں بھلا کیوں کچھ کہے گی ۔

ٹھیک ہے تم رونا بند کرو نہیں جانا چاہتی تو مت چلو ۔

میں جلدی واپس آنے کی کوشش کروں گا وہ اس کی آنسو صاف کرتا ہوا بولا ۔

اتنا مت رویا کرو تم روتے ہوئے بالکل بھی اچھی نہیں لگتی ۔موسی نے کہا

اچھا مجھے تو لگتا تھا کہ میں آپ کو ہر روپ میں اچھی لگتی ہوں چاہت مسکرائی تو موسی بھی مسکرا دیا

ہاں لیکن روتے ہوئے تمہاری ناک بہنے لگتی ہے ۔موسیٰ نے شرارت سے

کہا تو چاہت نے ہاتھ اپنی ناک پر رکھا ۔

پھر اسے گھورنے لگی جبکہ موسی کی مسکراہٹ برقرار تھی

♥

سیف کافی دنوں سے گھر واپس نہیں آرہا تھا ۔

جبکہ اس واقعہ کے بعد کرن بھی اس سے کم ہی بات کرتی تھی ۔

آج اس نے بھنڈی گوشت بنانا تھا کیونکہ یہ سیف کا فیورٹ تھا اور آج بابا

نے جانے سے پہلے سے بتایا تھا کہ ہو سکتا ہے سیف دوپہر میں گھر آئے

۔

جب سے چاہت پر الزام لگا کر پھوپھو نے گھر میں ہنگامہ کیا تھا بابا بھی کم

ہی اس سے بات کرتے تھے ۔

ہمیشہ اس سے شرمندہ شرمندہ نظر آتے

بابا تو آج کل پھوپھو سے بھی کم ہی بات کرتے تھے ۔

ان کا کہنا تھا کہ کسی کی معصوم بچی پر اس طرح سے گھٹیا الزام نہیں لگانے چاہیے وہ بس کچھ دن کی مہمان ہے لیکن اس بات پر پھوپھو تو پھڑک اٹھی ۔

لڑائی بڑھ گئی جس کی وجہ سے ان دونوں میں بات چیت بند ہو چکی تھی ۔

اس لیے بابا نے پھوپھو کو یہ بتانا بھی ضروری نہ سمجھا کہ سیف آج واپس آئے گا ۔

سنو میں اور خالہ شاپنگ بھی جا رہے ہیں آتے ہوئے وقت لگ جائے گا ۔ کب تک تم لنچ تیار رکھنا ۔

یہ نہ ہو کے سیف کے خیالوں میں کھوئی رہو کرن آتے جاتے اسے فقرے کسنے سے باز نہیں آتی تھی ۔

اکثر سیف کا نام لے کر اس کے کردار پر داغ لگاتی

اسے ان لوگوں کی سوچ پر حیرانگی ہوتی سیف ہمیشہ سے اس کے لیے بھائی کی طرح عزیز تھا ۔جسے پھوپھو اکثر اس کا یار کہتی تھی یہ بھی سوچ بنا کہ وہ ان کا اپنا بیٹا ہے

وہ دونوں چلے گئی ۔ کچھ دیر آگے پیچھے کا کام ختم کرنے کے بعد وہ آرام کرنے کی نیت سے اپنے کمرے میں گئی لیکن تھکاوٹ کی وجہ سے تھوڑی ہی دیر میں نیند اس پر حاوی ہو گئی جب اس کی آنکھ دوبارہ کھلی ۔تو گیارہ بجنے والے پھوپھو لوگوں کو گئے ہوئے دو سے ڈھائی گھنٹے ہو چکے تھے ۔

یا اللہ میں اتنی دیر کیسے سو گئی وہ لوگ تو آنے والے ہوگے کھانا نہیں بنا ہوگا تو پھر مجھے باتیں سنائیں گے ۔

وہ جلدی سے اٹھی

اور کچن میں آئی

فریج سے گوشت اور ہنڈی نکالی۔اسے کچن میں عجیب سے سمیل محسوس ہوئی ۔ لیکن وقتی طور پر ہیں وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ یہ کس چیز کی سمیل ہے

اور نہ ہی اس کے پاس جانے کا وقت تھا ایسے جلدی جلدی کھانا تیار کرنا تھا ۔

اس نے جلدی سے گوشت کوکر میں ڈال کر چولہے پر رکھا ۔

اور گیس جلاتے ہی کچن میں بھڑک اٹھی ۔

جس تیزی سے کچن میں آگ لگی سی تیزی سے اس کی چیخوں کی آواز آنا شروع ہوئی ۔

چیخوں کی آوازیں پورے گھر میں گونجنے لگی تبھی سیف دروازے سے آتا ہوا دوڑ کر کچن میں آیا ۔

چاہت کی پوری کمر آگ سے جل رہی تھی ۔وہ جلدی سے اس کے قریب آیا اور آگ بجھانے کی کوشش کرنے لگا پورا کیچن جل اٹھا تھا ۔

اسنے جتنا جلدی ہو سکے کچن چاہت کو کچن سے باہر نکالا ۔

♥

اسے ہوش آیا تو وہ ہسپتال میں تھی اپنی کمر اور دائیں ہاتھ پر جلن ہو رہی تھی ۔

وہ کیسے یہاں پہنچی اسے آگ سے کیسے بچایا گیا وہ کچھ نہیں جانتی تھی ۔بس جانتی تھی تو اتنا کہ جب تک وہ بے ہوش ہو گئی تو اس کے آگے پیچھے صرف آگ تھی ۔

کچن میں آگ کیسے لگی ۔

ایسا تو پہلے کبھی بھی نہیں ہوا تھا ۔

ہم چھوڑیں گے نہیں آپ کو آپ پر کیس کرائینگے آپ نے جان بوجھ کر چاہت کے ساتھ اس طرح سے کیا ہے ۔

ہم نے آپ کو اپنی بیٹی بھی اور آپ ہماری بیٹی کو مارنا چاہتی تھی باہر سے پاپا کی آوازیں آرہی تھیں ۔

میں کچھ نہیں کرنا چاہتی بھائی تمہاری بیٹی کو تمھاری بیٹی خود ہی بدکردار ہے چھپ چھپا کر میرے چھوٹے بیٹے سے چکر چلا رکھا تھا اس نے ۔

ہم نے کہا ہمارے ساتھ شاپنگ پر چلو نجانے کیا کیا بہانے بنانے لگی ۔اللہ نے اس کے کرتوتوں کی سزا دی ہے اسے کیا تک بنتی ہے سوائے سیف کے گھر پر کوئی بھی نہ تھا ۔

پوری اسپتال میں پھوپھو کی آواز گونج رہی تھی ہر کوئی اس کے بد کرداری کے قصے سن رہا تھا اسے کتنی تکلیف ہے یہ جاننے میں کسی کو دلچسپی نہ تھی

اب آپا ہماری بیٹی آپ کے پاس نہیں رہے گی زندگی کی سب سے بڑی غلطی ہم سے یہ ہوئی ہے کہ ہم نے اپنی بیٹی کو آپ کے حوالے کردیا ۔

ہاں تو لے جاؤ اپنی بیٹی ہمیں بھی نہیں چاہیے

ایک بیٹا تو کھا گئی میرا اب دوسرے پہ بھی اس کی نظر ہے ۔

پھو پھو جلی کٹی سناتی وہاں سے نکل گئی ۔جب کہ جانے سے پہلے بابا نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا ۔

اور سیف گڈبائی کزن کہنے آیا تھا ۔

♥

اسے واپس اپنے گھر آئے دو مہینے گزر چکے تھے ۔

ہر بات میں ماما ایک ہی بات نکالتی موسیٰ نے تمہارا رشتہ مانگا ہے وہ تم سے شادی کرنا چاہتا ہے جب تمہاری شادی ہوئی تب بھی وہ رشتہ لے کے آئے تھے لیکن تب ہم نے انکار کر دیا ۔

لیکن اب ہم انکار کرکے اس رشتے کی بے قدری نہیں کرسکتے ۔تمہارے بابا کہ رہے تھے

ہم تمہاری پھوپھو پر بھی کیس کریں گے لیکن اس کے لیے تمہاری گواہی کی ضرورت ہے ان لوگوں نے تمہارے ساتھ جو بھی ظلم کیا ہم لوگوں کو معاف نہیں کریں گے ۔

نہیں ماما کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگ غلطی سے لگی تھی کسی نے میرے ساتھ کچھ بھی کرنے کی کوشش نہیں کی

پھوپھو نے میرے ساتھ جو کچھ بھی کیا مجھے اس کا غم نہیں ہے اور میں موسیٰ سے شادی نہیں کرنا چاہتی پلیز اس وقت میرے سامنے یہ بات مت کریں ۔

میں اکیلا رہنا چاہتی ہوں بس اتنا کہہ کے وہ اپنے کمرے میں چلی گئی ۔

لیکن ماما نے اس کی بات نہیں مانی وہ ہر بات میں موسیٰ کی شادی کی بات نکال لاآتی ۔

اب تو بابا اور بھائی بھی اس سے موسیٰ سے شادی کرنے کا کہہ رہے تھے ۔

❤

گھر میں صرف ایک ہی بات چل رہی تھی وہ جب بھی کسی کے ساتھ آکر بیٹھتی تو یہی کہتے کہ تم موسیٰ سے شادی کر لو اب وہ اس بات سے اکتانے لگی تھی ۔

آپ لوگ کیا چاہتے ہیں کہ میں اس گھر میں نہ رہوں اگر ایسی بات ہے تو ٹھیک ہے ہوسٹل میں رہ لوں گی چلی جاؤنگی میں اس گھر سے ۔

بس خدا کے لئے میرے سامنے یہ موسی نامہ بند کردیں ۔

وہ اب بہت کم بولا کرتی تھی پہلے کی طرح شرارتیں نہیں کرتی تھی ۔

سب گھر والوں نے اسے اس کی پرانی روٹین کی طرف لانے کی کوشش کی ۔

لیکن وہ اپنی پرانی زندگی جینا ہی نہیں چاہتی تھی ۔

وہ زندہ دل ہنسمکھ سی لڑکی اداس اور پریشان رہنے لگی تھی ۔

وہ اکثر خواب میں آگ جلتے دیکھ کر ڈر جاتی ۔

اپنے جسم پر آگ داغ دیکھ کر اکثر رونے لگتی۔

اسے لوگوں سے ملنے سے خوف آنے لگا تھا وہ اکیلے بیٹھتی زیادہ تر اپنے کمرے میں رہتی ۔

اس نے گھر والوں سے بھی زیادہ بات کرنا چھوڑ دیا تھا ۔

اسی دوران پتہ چلا ۔کہ رات ہارٹ اٹیک کی وجہ سے موسی کی ماں کا انتقال ہوگیا ۔

امی نے سے اپنے ساتھ چلنے کے لیے کہا لیکن وہ نہیں مانی ۔

اس کے بعد موسی سے شادی کرنے کی بات دب گئی ۔

گھر میں کوئی اسے موسیٰ سے شادی کرنے کے لیے نہیں کہہ رہا تھا ۔

لیکن چھ مہینے بعد موسی نے ایک بار پھر سے اس کا رشتہ مانگا ۔

جس کے بعد بابا ماما نے اس کے سامنے یہ شرط رکھی کہ اگر کوئی انہیں زندہ اور خوش دیکھنا چاہتی ہے تو مجھ سے شادی کرلی ۔

مجبوری کی انتہا یہ تھی کہ وہ مجھ سے شادی کرنے کے لیے تیار ہوگئی لیکن شادی سے پہلے ایک بار موسی سے ملنا چاہتی تھی

وہ مہندی سے گھر واپس آیا تو دیکھا چاہت آرام سے سو رہی تھی ۔

سارا دن ڈیوٹی کے بعد میں مہندی وہ کافی تھکا ہوا تھا سبھی ہی نے چاہت کا پوچھا ۔

اس نے بس اتنا ہی کہا کہ اسے شور شرابا زیادہ پسند نہیں ہے ۔ رشتے داروں کو تو اس نے سنبھال لیا جبکہ چاچی نے تو جھوٹے منہ بھی چاہت کی بات نہ کی ۔

سیف نے بھی اس سے چاہت کے بارے میں پوچھا ۔۔۔ سیف کے بابا نے بھی کہا اسے بھی اپنے ساتھ لے آتے ۔

وہ بھی ہنس ہنس کر سب سے مل کر یہی کہتا رہا کہ چاہت شادی میں ضرور آئے گی ۔

اب گھر آیا تو اسے پر سکون سوتا دیکھ کر جیسے سارے دن کی تھکاوٹ ختم ہو گی ۔

وہ چینج کر کے اس کے قریب لیٹا ۔

اسے دیکھتے دیکھتے روز کی طرح آج بھی اس کی آنکھ لگ گئی ۔

اورآج بھی پچھلی رات کی طرح چاہت کی چیخ نے جگا دیا ۔

کیا ہوا چاہت تم ٹھیک تو ہو بیڈ سے نیچے کھڑی تھی وہ اس کے بلکل قریب آ کر اسے پوچھنے لگا

موسی وہ چھپکلی ۔اس نے چھت کے بیچوں بیچ الٹی لٹکی چھپکلی کی طرف اشارہ کیا ۔

موسیٰ جو پریشانی سے اس کے قریب کھڑا تھا چھت کی طرف دیکھنے لگا ۔

جہاں ایک چھوٹا سا چھپکلی کا بچہ تھا وہ بے اختیار مسکرایا۔تم آدھی رات کو

جاگ کر چھپکلی کو دیکھ کر چیخیں مار رہی ہو

موسٰی مجھے چھپکلی سے بہت ڈر لگتا ہے پلیز آپ اس کو یہاں سے بھگا دیں

ورنہ میں یہاں سے بھاگ جاؤں گی۔

اس نے ڈرتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے اس کا بازو پکڑے

رکھا تھا

چاہت تم نے مجھے بہت مایوس کیا ہے میں تو تمہیں بہت بہادر سمجھتا تھا

۔وہ ہنستے ہوئے بولا

میں بہادر ہوں بسچھپکلی سے تھوڑا سا ڈر لگتا ہے وہ منمنائی

تھوڑا سا ڈر۔۔وہ کھل کر ہنسا۔

جبکہ اس کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ وہ محسوس کر رہا تھا

وہ چھپکلی کو بھگانے کی کوشش کرنے لگا لیکن چھپکلی بھی بہت ڈھیٹ تھی

جانے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

Visit us at. http://novelhinovel.com

NOVEL HI NOVEL

جبکہ چاہت کا کہنا تھا کہ جب تک چھپکلی اس کمرے سے چلی نہ جائے وہ اس کمرے میں قدم نہیں رکھے گی اس وقت وہ دونوں ٹانگیں اوپر کیے صوفے پر بیٹھی تھی ۔

جبکہ سارے دن کا تھکا ہارا انسپیکٹر موسی حیدر اپنی پیاری سی بیوی کی نیند کے لیے چھپکلی کو بھاگا رہا تھا

پھر آخر کار وہ چھپکلی بھاگ ہی گئی۔ موسی نے سکون کا سانس لیا اور باہر آیا

جہاں چاہت آدھی صوفے سے نیچے لٹکی مزے سے سو رہی تھی ۔

وہ بے اختیار مسکرایا اور آگے بھر کے چاہت کے نرم و نازک وجود کو اپنی باہوں میں اٹھائے کمرے میں لے آیا ۔

اسے بیڈ پر لٹا کر اپنی طرف آگیا ۔

اور اگلے ہی لمحے چاہت نے اس کی گردن میں اپنا ہتھ ڈالا وہ یقیناً نیند میں تھی ۔

ورنہ اس طرح کا احسان اور وہ بھی جاگتے ہوئے ناممکن

♥

اسے جب پتا چلا کہ چاہت نے اسے ملنے کے لیے بلایا ہے ۔تو وہ خوش ہو گیا

چاہت سے شادی صرف اس کی ہی نہیں بلکہ اس کی ماں کی خواہش تھی کیف کی خواہش تھی ۔

جس دن اس کی ماں مری وہ بہت ٹوٹ گیا تھا ۔ آخری بار اس کی ماں نے بس اتنا کہا تھا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے تم چاہت سے شادی ضرور کرنا اس کی زندگی میں خوشیاں واپس ضرور لانا تم ا سے پہلے والی چاہت بناؤ ۔

اسے وہی بہادر لڑکی بناؤ جو وہ ہمیشہ سے تھی ۔

اور اس نے اپنی ماں سے وعدہ کیا تھا کہ وہ چاہت کو اس کی پرانی زندگی لوٹا دے گا ۔

چاہت نے اسے ایک ہوٹل میں بلایا تھا ۔

موسی وقت سے پہلے وہاں پہنچا ۔

تقریبا پندرہ بیس منٹ بعد چاہت بھی اسی کے ٹیبل پر آکر بیٹھی ۔

کیا کھاؤ گی تم کیا منگواوں اس نے بات کا آغاز کیا ۔

موسیٰ بھائی میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی ۔میں انکار کر چکی ہوں لیکن میرے گھر والے نہیں مان رہے ۔

اس لئے میں چاہتی ہوں کہ آپ خود ہی اس شادی سے انکار کردیں ۔میرے گھر والوں نے میرے سامنے شرط رکھی ہے کہ اگر میں آپ سے شادی نہیں کروں گی تو وہ مجھ سے سارے تعلقات ختم کرلیں گے ۔

پلیز آپ خود اس رشتے سے انکار کر دیں ۔موسی کو امید نہ تھی کے وہ اس کے سوال کا یہ جواب دے گی ۔

چاہت میں رشتے سے انکار نہیں کروں گا کیوں کہ یہ کیف کی آخری خواہش اور میں اس کی یہ خواہش پوری کرنا چاہتا ہوں ۔

میں اپنی بات پر قائم ہوں تم یہ شادی کرنا چاہو یا نہ ۔موسی نے بغیر

برامنائے جواب دیا۔

لیکن میری زندگی میں اب کچھ نہیں بچا۔مجھے نہیں لگتا کہ میں ایک نارمل

زندگی گزار پاؤ ں گی میرے دل میں کسی کے لیے کوئی فیلنگس نہیں جاگتی

کسی کو اچھا لگے یا برا لگے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ۔

میں آپ کے ساتھ ایک نورمل بیوی کی طرح نہیں رہ سکتی ۔میرے

احساس مر چکے ہیں ۔میرے اندر اب کچھ نہیں بچا

مجھ سے شادی کرکے سوائے پچھتاوے کے آپ کو اپنی زندگی میں کچھ نہیں

ملے گا ۔

پلیز آپ خود اس رشتے سے انکار کردیں۔

کیوں کہ آپ صرف میرے وجود سے شادی کریں گے ۔

میں آپ کو کبھی پیار نہیں کر پاؤں گی یہ سچ ہے کہ میں نے کبھی کیف سے محبت نہیں کی کیف اور میرا رشتہ محبت سے زیادہ دوستی کا تھا میں نے کبھی ان کے بارے میں اس طرح نہیں سوچا۔

لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ میں کسی سے محبت نہیں کر پاؤں گی میں کسی کو اپنے دل میں نہیں جگہ دے سکتی ایم سوری لیکن مجھ سے شادی کر کے آپ کو کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔

وہ اٹھ کر جا چکی تھی جبکہ موسیٰ کتنی ہی دیر اسی ٹیبل پر بیٹھا رہا۔

♥

بہت سارا وقت گزر چکا تھا کیف اس کی پہلی برسی گزر گئی موسیٰ اس دوران کہاں تھا کوئی نہیں جانتا تھا۔

پھر اچانک ایک دن موسی واپس آیا اور ایک بار پھر سے وہی بات شروع ہوگئی اور اس بار چاہت کو بتائے بغیر ہی سب کچھ تہ ہو گیا

اسے بتایا گیا تو بس اتنا کہ ایک ہفتے کے بعد موسیٰ کے ساتھ اس کا نکاح ہے

اس نے انکار کیا جس کے بعد گھر میں سب نہیں سے بات کرنا چھوڑ دیا۔

ایک دن اچانک بابا کی طبیعت خراب ہوگئی۔لیکن بابا نے اس سے ملنے سے انکار کر دیا وہ اس کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتے تھے۔

وہ اپنے بابا کی نافرمان ہو چکی تھی۔ماما نے اس سے کہا کہ کیوں اس عمر میں ان کو تکلیف دے رہی ہو کیا تم اپنے والدین کی ایک بات نہیں مان سکتی۔

پھر ماما نے اس کے سامنے ہاتھ پیر جوڑے وہ بھی کتنا برداشت کرتی آخر اپنے ماں باپ کے سامنے ہمت ہار گئی کسی نے اس کی بات نہیں مانی آخر ایک ہفتے کے بعد موسی کے ساتھ اس کا نکاح ہوگیا۔

وہ موسی کے ساتھ اس کے گھر آ گئی وہ سب سے ناراض تھی کسی سے بات نہیں کر رہی تھی یہاں تک کہ رخصتی کے وقت بھی وہ کسی سے نہ ملی۔

لیکن اب اسے لگ رہا تھا کہ اس کے ماں باپ کا فیصلہ بالکل ٹھیک تھا موسی اس سے محبت کرتا تھا بے انتہا محبت ۔اور اس بات کا اندازہ اس نے موسی کے ساتھ رہتے ہوئے چار مہینوں میں لگایا تھا ۔

اس نے غلط کہا تھا کہ اس کے دل میں کسی کے لئے احساس پیدا نہیں ہو سکتے وہ کسی سے محبت نہیں کرسکتی سہ ایک نورمل زندگی نہیں گزار سکتی موسی نے اسے ایک نارمل زندگی تھی دی تھی اس کے دل کی دنیا بدل دی تھی ۔

موسی سے محبت کرتی تھی یا نہیں یہ وہ نہیں سمجھ پا رہی تھی لیکن ابو موسی کے ساتھ ایک نارمل زندگی جینا چاہتی تھی ۔

اس نے یہی سوچا تھا کہ وہ موسی سے معافی مانگ لے گی اور پھر سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا ۔

لیکن آج صبح جانے سے پہلے موسی نے اس سے کہا تھا کہ تمہیں سیف کی شادی میں میرے ساتھ ہر قیمت پر چلنا ہو گا اور اس معاملے میں تمہاری کوئی بات نہیں مانوں گا اس لیے جب میں آوں تب تم تیار ملوا گرنہ ملی تو میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے تیار کرکے اپنے ساتھ لے جاؤں گا

❤

وہ مجبور ہو چکی تھی اسے کسی بھی حالت میں منہ سے معافی مانگنی تھی ۔

وہ جب آیا تو وہ تیار تھی ۔

وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ موسی نے بہت یار اپنا دل تھاما ۔ فی الحال اپنی بےچین نظروں کو آگے پیچھے گھمایا ۔

شکر ہے تھوڑی عقل آئی میڈم کو خوش رہا کرو اس کا گال تھپتھپا کر وہ اندر چلا گیا ۔

تھوڑی تیری میں تیار ہو کر باہر نکلا ۔

موسی کا سارا خاندان ہی موسی کو اس خاندان کا سب سے حسین ترین مرد کہتا تھا اور یہ بات غلط بھی نہ تھی ۔

وہ خوبصورت مرد تھا ۔

-

موسی آپ سارا وقت میرے ساتھ رہیں گے نا وہاں مجھے اکیلا تو نہیں چھوڑیں گے ۔ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے چاہت نے پوچھا ۔

میں تمہیں بالکل اکیلا نہیں چھوڑوں گا سارا وقت تمہارے ساتھ رہوں گا موسی نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلایا ۔

♥

یہاں آکر چاہت کو پہلا جھٹکا تب لگا جب وہ سیف سے ملنے اسٹیج پر آئی۔

سیف اسے دیکھ کر بہت خوش ہوا ۔

اور اسے اپنی بیوی سے ملانے لگا لیکن یہ کیا وہ لڑکی کرن نہیں بلکہ کوئی اور تھی

اس نے حیرانگی سے سیف کی طرف دیکھا اور پھر موسی کی طرف دیکھنے لگا

موسیٰ مسکراتے ہوئے سے باقی مہمانوں سے ملنے کے بہانے نیچے لے آیا

موسی اس کی شادی تو کرن کے ساتھ ہونے والی تھی یہ لڑکی کون ہے

اس نے حیرانگی سے پوچھا ۔

سیف صاحب کا کہنا ہے ۔کہ وہ ایک مطلبی خود غرض چلاک اور شاطرانہ لڑکی سے شادی کبھی نہیں کرے گا چاہے وہ کتنی ہی خوبصورت کیوں نہ ہو ۔

موسی نے منہ بنا کر اس کی ایک ایک بات دہرائی ۔

جب کہ وہ منہ کھولے سن رہی تھی کہ ایک وقت ہے جب سیف اس کی خوبصورتی کا دیوانہ تھا ۔

لیکن شادی کے لئے اس نے جس لڑکی کا انتخاب کیا تھا وہ بہت زیادہ
خوبصورت نہ تھی لیکن کافی معصوم تھی ۔

تمہیں پتا ہے جس دن سے تم نے وہ گھر چھوڑا ہے سیف نے اپنی ماں
سے بات نہیں کی ۔

سیف کے بابا اس عمر میں اس کی ماں کو چھوڑ کر اس سے دھکے کھانے پر
مجبور نہیں کر سکتے تھے ۔اس لیے انھوں نے نہ چھوڑا انہوں نے جان بوجھ
کر تمہیں آگ لگائی تھی کرن نے بعد میں سب راز کھول دیئے ۔

وہ دیکھ رہی ہو وہ جو عورت ساڑی میں سب سے ہنس ہنس کر مل رہی ہے
جانتی ہو کتنا روتی ہوگی وہ اکیلے میں اس نے سامنے سے آتی پھوپھو کی
طرف اشارہ کیا

یہ عورت آج بھی دکھاوا کرتی ہے چاہت ۔وہ صرف دنیا کے سامنے خوش
ہے ۔نہ اس کا بیٹا اس سے بات کرتا ہے نا اس کا شوہر ۔وہ کسی فالتو چیز
کی طرح اس کے گھر میں رہتی ہے

لیکن ابھی تک اس کی فطرت نہیں بدلی وہ آج بھی اتنی ہی مطلبی ہے جتنی کہ کل تھی

پھو پھو آکر ان کے پاس رکی چاہت نے مضبوطی سے موسی کا ہاتھ تھاما ۔

تھوڑا دور رہو اس سے موسی منحوس ہے جس کی زندگی میں آتی ہے اسے کھا جاتی ہے پھوپھو نے چھپا چھپا کر مسکراتے ہوئے کہا ۔

نہیں چاچی چاہت میری بیوی ہے میرے لئے میری زندگی ہے وہ نہ کل منحوس تھی اور نہ ہی آج منحوس ہے ۔

منحوس کوئی نہیں ہوتا بس ہم خود سے فرض کر لیتے ہیں ۔

جیسے آپ نے خود سے فرض کرلیا ۔

آپ کی اپنی غلطیوں کی وجہ سے آپ کی بیٹی پیدا ہونے سے پہلے مر گئی لیکن آپ نے فرض کر لیا کہ وہ چاہت کی وجہ سے مر گئی ۔

کیف اپنے وطن سے وفا نبھاتے ہوئے مر گیا لیکن آپ نے فرض کر لیا کہ چاہت سے شادی کی وجہ سے وہ مر گیا ۔

آپ کا بیٹا آپ کی غلطیوں کی وجہ سے آپ سے بات نہیں کرتا لیکن آپ نے فرض کرلیا کہ یہ بھی چاہت کی وجہ سے ہوا ہے

آپ خود اپنے شوہر کو وفا اور محبت نہیں دے پائیں لیکن آپ نے فرض کر لیا کہ چاہت کی وجہ سے وہ آپ سے دور ہیں

لیکن میں بھی پتھر پہ سر پٹخ رہا ہوں آپ نے کونسا یہ باتیں سمجھ لینی ہیں

چلو چاہت آو تمہیں ایسے لوگوں کے بیچ لے لے کے چلو جن کے اندر احساس زندہ ہے ۔

ورنہ مطلبی اور پتھر لوگوں کے بیچ میں رہتے ہوئے تمہیں بالکل اچھا نہیں لگے گا اور میں نہیں چاہتا کہ کوئی بھی چیز میری بیوی کی تکلیف کی وجہ بنی

اس نے چاہت کے گرد بازوں کا گھیرا بناتے ہوئے اسے وہاں سے ہٹایا ۔

جب کہ دونوں موجود پتھر بن موسی کی باتیں سن رہے تھے

❤ـ

واپسی پر چاہت ایک ہی بات سوچتے رہیں ۔

کہ آج موسی نے کس طرح سے اس کی عزت رکھی پھوپھو کے سامنے

۔لیکن کرن کے بارے میں سن کر اسے دکھ ہوا کرن کی شادی ایک

غریب خاندان میں ہوئی تھی اور وہ اس کا گزارا بھی مشکل تھا۔

لیکن اس کے باوجود بھی کرن کو وہی رہنا پر رہا تھا۔

کیونکہ اس کے ماں باپ نے کہا تھا کہ اگر اس نے رشتہ نبھانے میں کوئی

بھی غلطی کی تو اسے ماں باپ کا سہارا نہیں ملے گا

لیکن پھوپھو وہ تو آج بھی ویسی ہی تھی۔

سیف اور بابا دونوں ہی ان سے بات نہیں کرتے تھے۔

اور موسی نے آج پھوپھو کے سامنے اس کی عزت رکھی پھوپھو کو بتایا کہ

وہ منحوس نہیں ہے بلکہ پیار کرنے کے قابل ہے موسیٰ اس سے محبت کرتا

ہے وہ اس کی بیوی ہے۔

اور اس بات کی بعد چاہت ساری محفل میں سر اٹھا کے گھوم رہی تھی

موسیٰ نے ایک سیکنڈ کے لیے بھی اس کا ہاتھ نہ چھوڑا۔

یہاں تک کہ گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے بھی اس نے موسی کا ہاتھ تھامے

رکھا تھا۔

مسکراہٹ اس کے لبوں سے جدا نہ ہورہی تھی اس نے بے اختیار گاڑی

چلاتے موسی کے کندھے پر اپنا سر رکھا۔

اور آج کی رات وہ سب گلے شکوے دور کرنے کا ارادہ رکھتی تھی ۔

وہ اس کا ہمسفر تھا اس کا ساتھی جو ہر میدان میں اس کے ساتھ کھڑا ہوگا

کبھی اسے اکیلے نہیں لڑنے دے گا ۔

وہ خود اس کے لئے لڑے گا ۔

موسیٰ کے لئے ایک ہاتھ سے گاڑی چلانا بہت مشکل ہو گیا تھا لیکن وہ

چاہت کو اپنے کندھے سے ہٹا نہیں چاہتا تھا ۔

آخر کار پیش قدمی پہلی بار ہوئی تھیں اور خواب میں نہیں بلکہ حقیقت میں

وہ گھر آئی تو سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ موسی ابھی گاڑی پارک کرنے گیا تھا۔

وہ دائیں سے بائیں چکر لگاتی یہی سوچ رہی تھی کہ آخر کس طرح سے وہ موسیٰ سے معافی مانگے گی

بہت دیر بعد اس کے پیر درد کرنے لگے لیکن مسئلہ کمرے میں نہ آیا

اس نے دروازے سے باہر جھانک کر دیکھا تو موسی ٹی وی دیکھ رہا تھا

حد ہی ہو گئی میں نہ جانے کتنی دیر سے انتظار کر رہی ہوں اور یہ ہیں جو ادھر آنے کا نام ہی نہیں لے رہے

چلو میں ہی باہر چلی جاتی ہوں

اور باہر جا کر کیا کہوں میں آپ سے معافی مانگنے آئی ہوں کتنا عجیب لگے گا کچھ اور سوچتی ہوں اگر موسی ہوتے تو وہ کیسے معافی مانگتے ہائے وہ تو کسی رومنٹک انداز میں معافی مانگتے۔

کبھی کبھی ان کو دیکھ کر لگتا ہے ضروری ناول پڑھتے ہوں گے ورنہ اتنا رومینٹک اور میٹھا میٹھا کیسے بول سکتے ہیں۔

خیر جو بھی ہے مجھے ان سے معافی مانگنی ہی ہو گی۔آج سے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

یااللہ مدد کریں میں کس طرح سے موسیٰ سے بولوں کے میں ان سے شرمندہ ہوں اور اب سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتی ہوں کیا مجھے موسیٰ معاف کردیں گے

ہاں وہ کبھی مجھ سے ناراض نہیں ہوتے۔

ہائے دنیا کے بیسٹ ہزبینڈ۔اس نے دل ہی دل میں موسیٰ کی بلائیں لے ڈالی آپ ہمیشہ ایسے ہی رہیے گا

دو گھنٹے تک وہ کاغذ پہ کچھ نہ کچھ لکھتی رہیں کہ کس طرح سے الفاظ ٹھیک رہیں گے موسی سے معافی مانگنے کے لیے لیکن اس وقت اس کے پاس کوئی الفاظ نہ تھے۔

اب اسے رونا آنے لگا جب لوگوں کو باتیں سنانے پر آتی تھی تو کتنی نکلتی تھی اور آج جب پہلی بار کسی سے معافی مانگنے جارہی ہے تو الفاظ ہی نہیں مل رہے۔

اور یہ ایک موسی جو آج کمرے میں ہی نہیں آرہا

برداشت کی انتہا تھی جواب ختم ہو چکی تھی وہ اٹھ کر باہر آئی

♥۔

پچھلے دو گھنٹے سے اندر آپ کا انتظار کر رہی ہوں آپ سے یہ نہیں ہوا کہ اندر آئے یہاں ٹی وی پہ بیٹھے ہیں وہ اس کے سر پر سوار تھی

تم نے مجھے کب کہا کہ تم اندر میرا انتظار کر رہی ہو اور میں تو رات کو روز ٹی وی دیکھتا ہوں تمہیں پتا بھی ہے او بیٹھو اتنی اچھی فلم چل رہی ہے تم بھی دیکھو۔

نہیں مجھے نہیں دیکھنی آپ اندر چلے مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔ہائے بات کرنے کے لیے اندر لح جانے کی کیا ضرورت ہے چاہت نے سوچا

نہیں بلکہ آپ یہیں بیٹھے میں یہیں پر بات کرتی ہوں موسی اٹھنے لگا تو وہ کہنے لگی۔ موسی کندھے اچکا کر بیٹھ گیا

وہ موسیٰ دراصل مجھے آپ سے۔ میں آپ کو کہنا چاہتی تھی کہ۔ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیسے کہے

موسیٰ میں آپ کے ساتھ ایک نئی زندگی۔ میرا مطلب ہے ہم دونوں کی نئی زندگی ۔ مطلب میں اور آپ ایک ساتھ۔

وہ مسکرایا تمہارا مطلب ہے ہم ایک ساتھ نئی زندگی کی شروعات کریں تم مجھ سے معافی مانگنا چاہتی ہو۔ ہیں نہ تم یہی کہنا چاہتی ہو ناوہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے پوچھنے لگا

وہ نظریں جھکا گئی سچ تھا موسیٰ اس کے بارے میں سب کچھ جانتا تھا وہ کب کیا کہنا چاہتی ہے کب کیا کرنا چاہتی ہے اسے سب کچھ بتا تھا

اس میں صرف ہاں میں گردن ہلائی اور نظریں زمین میں گاڑ لیں

معافی تو تمہیں ملے گی ضرور ملے گی لیکن اس کے لیے پہلے تمہیں سزا ملے گی آخر تم نے مجھے اتنا تنگ کیا ہے اتنا حق تو بنتا ہے میرا۔ وہ مسکرا کر بولا

میں نے کہاں تنگ کیا میں نے تو کچھ بھی نہیں کہتی کبھی آپ کو چاہت جلدی سے بولی

اور جو پچھلے چار مہینے سے میرا جینا حرام کر رکھا ہے اس کا کیا چار مہینے سے جو مجھے تڑپا رہی ہو اس کا کیا دن رات میرے ساتھ ہو کر بھی مجھ سے دور ہو اس کا کیا ایک ایک بات کا حساب ہو گا جانِ من وہ اس پر جھکتے ہوئے بولا۔

تو تم تیار ہو کے حساب دینے کے لیے وہ اس پر جھکتے ہوئے پوچھنے لگا تو چاہت ٹی گال سرخ ہو گئے

موسی مجھے بہت سخت نیند آ رہی ہے اس کا ارادہ بھانپ کر وہ جلدی سے اپنے کمرے کی طرف بھاگی

نیند تو تمہاری اب میں پوری کروں گا وہ اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے بولا اس سے پہلے کہ وہ دور جاتی موسیٰ اس تک پہنچا اور کھینچ کر خود سے نزدیک کر لیا

۔

بہت کر لی تم نے اپنی نیندیں۔اب ذرا میری چار مہینوں کی نیندوں کا حساب دے دو۔آج وہ مکمل اس کے ہوش ٹھکانے لگانے کے ارادے رکھتا تھا۔

اس نے وقت ضائع کیئے بغیر اسے اپنی باہوں میں اٹھایا۔

موسیٰ بات تو سنیے وہ کچھ کہنا چاہتی تھی

نہیں میں مزید تمھاری باتیں سن کر اپنے بچوں کو دنیا میں لانے کیلئے ویٹ نہیں کروا سکتا وہ کب سے لائن میں لگے ہیں کہہ رہے ہیں بابا ہمیں دنیا میں لائیں۔

وہ اس پر جھکتے ہوئے معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے بولا۔

جبکہ چاہت شرم سے پانی پانی ہوتی اس کے سینے پر سر ٹکا گئی۔

❤

پانچ سال بعد۔

حنان تم میری بات کیوں نہیں سنتے ہو کتنی بار سمجھا چکی ہوں تمہیں اتنی سردی میں اس طرح سے ننگے پیر نہیں گھومتے بیٹا سردی لگ جائے گی۔

اور تم سویٹر تک نہیں پہنی وہ اس کی پیچھے سویٹر لیے بھاگ رہی تھی۔

مما پلیز مجھے نہیں یہ کمبل پہننا۔

وہ جیکٹ کو خود سے دور کرتا ہوا بولا۔

بیٹا پلیز پہلو سردی لگ جائیگی اچھا یہ جوتے تو پہنوں وہ جوتے اس کے قریب کرتے ہوئے بولی۔

میں جانے وہ ضد کے معاملے میں کس پر گیا تھا نہ تو چاہت کتنی ضدی تھی اور نہ ہی موسی۔

چاہت اس کی بے وجہ کی ضد سے بہت پریشان رہتی لیکن موسیٰ ان سب چیزوں کو بہت انجوائے کرتا تھا اسے تو اپنا بیٹا حنان کسی شہزادے سے کم نہ لگتا۔

وہ اس کی ہر ضد پوری کرتا اس کے پسند کی چیس اس کے کہنے سے پہلے لا کر دیتا۔

کوئی یہی وجہ تھی جس کی وجہ سے وہ اور ضدی ہوتا جا رہا تھا۔ موسی آپ اسے بھگا رہے ہیں میری کوئی بات نہیں سنتا ہے۔

چاہت روز اس کی شکایتوں کا پٹارا کھولتی۔

لیکن آج تو اس نے حد ہی کر دی۔

حنان سکول سے واپس آیا اور بیگ زور سے صوفے پر پٹک کر وہیں پہ بیٹھ گیا جبکہ موسی جو اسس سکول سے ابھی لے کر آیا تھا اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گیا

ماما میرے کلاس فیلو عہد کی بہن بالکل ڈول جیسی ہے آج اس کے ماما اسے لے کے آئی تھی میں نے مانگا تو وہ کہتا ہے اپنی بہن لاؤ۔

میں نے اس کی ڈول کو اٹھانا چاہا تو اس نے نہیں اٹھانے دیا مجھے میری ڈول چاہیے۔

موسی چاہت جو غور سے اس کی بات سن رہے تھے اس کا مطلب سمجھ کر دونوں ہی سر پکڑ کر بیٹھ گئے۔

پھر موسی کے لبوں پر ایک شرارتی سی مسکراہٹ آئی

مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے میں تو خود ایک ڈول چاہتا ہوں موسی نے شرارت سے چاہت کی طرف دیکھا۔

جو منہ کھولے سے دیکھ رہی تھی بولی بیٹے کے سامنے تو لحاظ کر جائیں

موسی کی محبت کا ہی اثر تھا کہ نہ صرف چاہت نے اپنے پڑھائی ختم کی بلکہ اب وہ اپنی پینٹنگ پر بھی دھیان دینے لگی تھی

اور اس پر ایک نئی فرمائش۔

چاہت نفی میں گردن میں ہلاتی کچن میں جانے لگی جب دروازے پر دستک ہوئی

♥

دروازہ کھولا تو دیکھا پھوپھو کی حالت میں کھڑی تھی

پھوپھو یہ کیا حالت بنا رکھی ہے آپ نے آپ ٹھیک تو ہے اس نے جلدی سے بھو کوں اندر آنے کا اشارہ کیا۔

نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں چاہت۔ میں ایک بہت بری بہت خود غرض اور غلط عورت ہوں۔ میں تمہیں منہوس کہتی تھی لیکن سچ تو یہ تھا کہ میں خود منہوس تھی۔

میں کبھی تمہیں سمجھ ہی نہیں پائی۔

میں نے اپنا شوہر کھویا اپنی بیٹی کھوئی پھر اپنا بیٹا کھویا اور آج میں نے سیف کو بھی کھو دیا ہمیشہ کے لئے۔

وہ اپنی دونوں بیٹیاں اور بیوی کو لے کر ہمیشہ کے لیے سعودیہ چلا گیا ہے۔

ان کے شوہر تین سال پہلے انتقال کر چکے تھے لیکن سیف ان سے بات کرے یا نہ کرے لیکن ساتھ تو رہتا تھا آج وہ انہیں چھوڑ کر چلا گیا ہمیشہ کے لیے اپنی فیملی کو لے کر۔

جانے سے پہلے وہ اتنا کہہ دیا کہ وہ انہیں پیسے بھیجتا رہے گا اور فون پر بھی رابطہ رکھے گا۔

وہ سب کچھ جان چکا تھا کرن نے سارے راز کھول دیے چاہت کو مارنے کی کوشش کی گئی تھی دولت کے لیے یہی وجہ تھی کہ اب وہ ہمیشہ کے لئے نہیں چھوڑ کر چلا گیا وہ اس کی ماں تھی وہ چھوڑ نہیں سکتا تھا۔

لیکن پھر بھی چلا تو گیا تھا۔

آپ میرے پاس رہے پھوپھو یہاں ہمیشہ کی بیٹی کو اپنے پاس رکھوں گی آپ کیوں اکیلے رہیگی۔بیٹا چھوڑ گیا تو کیا ہوا بیٹی تو ہے آپ کے ساتھ۔وہ انہیں حوصلہ دیتے ہوئے بولی

روتی ہوئی اس کے پیروں میں گر گی میں نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا ہے چاہت تمہاری جان لینے کی کوشش کی لیکن پھر بھی تم میرے ساتھ۔میں تمہارا احسان نہیں بھولوں گی۔پلیز مجھے معاف کردو

ماں بیٹوں سے معافی نہیں مانگتی اور نہ کی بیٹیاں ماں پر احسان کرتی ہیں۔خبردار جو آپ نے آئندہ ایسی بات کی اور آنسو بہائیں

♥

پھوپھو چاہت سے بہت شرمندہ تھی لیکن جس طرح سے چاہت نے انہیں معاف کر اپنے گلے سے لگایا۔

اور اپنے گھر میں رہنے کے لیے جگہ دی یہ بات ان کے دل میں مزید اس کے لیے اور موسی کے لیے عزت بھر اگئی تھی

انہیں اپنے بیٹے سے بھی کوئی گلا نہ تھا۔

وہ ہزاروں غلطیاں کر چکی تھی اس کے بعد سیف کا ان کو معاف کرنا بہت مشکل تھا۔

وہ صرف سیف کے لیے دعائیں کرتی تھی

تین سال پہلے سیف کو دو جڑواں بیٹیاں پیدا ہوئی تھی۔

سیف ان سے بہت کم بات کرتا تھا لیکن اس کے باوجود بھی اس نے کافی بار انہیں کہا تھا کہ وہ ان کے اس کے چلیں۔

لیکن وہ نہ مانی اور آپ ہمیشہ کے لئے چاہت کے پاس آگئی تھی۔

♥

وقت گزرنے لگا سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا پھوپھو بھی ان کے ساتھ رہتی اور حنان تو زیادہ تر انہی کی گود میں رہتا۔

اب اس کی خواہشات کو پوری کرنے والا ایک اور انسان اس گھر میں آگیا تھا۔

وہ ان سے بھی خوب نخرے اٹھاتا۔

اور پھر حنان کی ڈول والی خواہش بھی پوری ہو گئی۔

موسیٰ کو دیکھ کر فیصلہ کرنا بہت مشکل تھا کہ وہ حنان کو زیادہ چاہتا ہے یا حنین کو۔

لیکن ان کی فیملی مکمل ہو چکی تھی۔

پر وہ پانچوں اپنی فیملی میں بہت خوش تھے۔اللہ نے ان کے دل پگھلا دیے تھے ان کے دل میں ایک دوسرے کے لئے محبت پیدا کر دی تھی۔موسی نے چاہت کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دیا۔

تو چاہت نے بھی موسی کی زندگی میں آکر اس کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دیا۔

انسان کے خود ساختہ سوچ ہی اسے لے ڈوبتی ہے۔

Visit us at. http://novelhinovel.com

NOVEL HI NOVEL

چاہت منحوس ہے اس کی خود ساختہ سوچ نے اس کو لے ڈوبا۔ جس کے بعد اس نے اپنا دل پتھر کر لیا۔

لیکن پانی کا ایک قطرہ بھی پتھر میں سوراخ کر سکتا ہے یہاں تو موسی کی بے پناہ محبتیں تھیں

۔

تو چاہت کا دل کیسے نہ پگھلتا

ختم شدہ

Www.NovelHiNovel.Com

ناول ہی ناول

آؤ لے چلوں تمہیں

Visit us at. http://novelhinovel.com

NOVEL HI NOVEL

ادراک کے اس پار

جہاں خیال ہیں بے شمار

ایک عجیب سی دنیا

اس بے ہنگم دنیا سے بہت دور

ایک یکساں اور رنگیلی دنیا

جہاں ہیں صرف

ہر جا ہر طرف

ناول ہی ناول